

بچوں کے نام رکھنے کے لئے اس کتاب میں ہنگاموں
ایسے ناموں کی فہرست بھی شامل ہے



نام رکھنا بہر احکام



قیامت کے دن تم اپنے اور اپنے آباء کے ناموں سے پکارے جاؤ گے
لہذا اپنے ان کے نام رکھا کرو۔ (ابو داؤد، ۴۶۶۶، مسند احمد، ۱۶/۱۵۷)

نام رکھنے کے احکام

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ اصلاحی کتب)

مکتبۃ المدینۃ باب المدینۃ کراچی

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِشَوَارِكِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

”حجرت واسلے نام“ کے پانچ روزوں کی تجویز سے اس کتاب کو پڑھنے کی 11 غلطی

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: **مَنْ قَرَأَ عَشْرًا مِنْهُ يَمْلِكُ عَلَيْهِ سِتُّونَ مَسْئَلَةً**
نہ اس کے عمل سے اس طرح۔ (مسلم کبیر ۶/۱۰۶۱، صحیح مسلم ۶/۱۰۶۱)

دوسری پھول زندگی ﴿۱﴾ بغیر بھی نہ کسی بھی عمل غیر کا ثواب نہیں ملتا۔
﴿۲﴾ جتنی بھی غلطی زیادہ سے کا ثواب بھی زیادہ۔

﴿۱﴾ ہر بار حمد ﴿۲﴾ سورت اور ﴿۳﴾ تلاوت ﴿۴﴾ شریعہ سے آقا زکریا
کا (اسی سورت کی ہوتی دوسری مبادیات چاہیے سے چاروں کتابوں پر عمل ہو جائے گا)
﴿۵﴾ شیخ الفریخ اس کا پڑھو اور ﴿۶﴾ لیلۃ القدر پڑھو ﴿۷﴾ قرآنی آیات اور
﴿۸﴾ خاصہ یہ مہارت کی زیادت کروں گا ﴿۹﴾ جہاں جہاں ”اللہ“ کا نام پاک
آئے گا وہاں شرف و فضل اور ﴿۱۰﴾ جہاں جہاں ”سبحان“ کا اسم مبارک آئے گا وہاں
ﷺ: **مَنْ قَرَأَ عَشْرًا مِنْهُ يَمْلِكُ عَلَيْهِ سِتُّونَ مَسْئَلَةً** ﴿۱۱﴾ کتابتِ غیر و میں خیر فی ظہری علی تو
بشر یہ آگاہی کی طرف منتقل کروں گا۔ (صحیح بخاری ۱۰/۱۰۶۱، مسند احمد ۱۰/۱۰۶۱)

رہائی کا خاص طریقہ نہیں ہے

المدينة العلمية

از: پاپی دہشت اسلامی، ماسق اعلیٰ حضرت، شیخ طریقت، ماسق اہلسنت حضرت علامہ
مولانا ابوالکلام محمد الیاس عتارہ اردی، رضوی شہزادی، مدظلہ العالی

الحمد لله على اختياره وفضل وفضله صلى الله عليه وسلم
مبلغ قرآن وسنة کی مانگیر غیر سیاسی تحریک ”دہشت اسلامی“ ملکی کی دہشت،
ایمانی سنت اور شریعت علم شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا حزم شہنشاہ رکھتی ہے،
ان تمام امور کو بحسن و خوبی سرانجام دینے کے لئے حوزہ دہشت کا قیام عمل میں لایا گیا
ہے جن میں سے ایک مجلس ”المدينة العلمية“ بھی ہے جو دہشت اسلامی
کے علماء و متفکروں پر کام تھریفہ، علم و فضل پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی تحقیقی
اور شامی کام کا اجرا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبہ کتب اعلیٰ حضرت، مدظلہ العالی (۲) شعبہ ادبی کتب

(۳) شعبہ اسلامی کتب (۴) شعبہ تراجم کتب

(۵) شعبہ تحقیق کتب (۶) شعبہ گزنج

”المدينة العلمية“ کی اولین ترجیح سرکار اعلیٰ حضرت،

امام اعلیٰ حضرت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، مروان شیعہ رسالت، مجتہدین

و مولفہ حاضرین، ماسق بدعت، علویہ شریعت، ہر طریقت، ہر فرقہ و

ہر گز نہ حضرت علامہ مولانا الحاج العالیقہ القاری شاہ اسماعیل احمد رضا
عالم دہلی رحمۃ اللہ علیہ کی اگر اس باب تصانیف کو عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق
حقیقی فوٹو شکل اسلوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی شخص اس
پیشگی، عقلی اور شامی دینی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع
ہونے والی کتب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔

اللہ عزوجل "دعوتِ اسلامی" کی تمام اس غنیمت "الصدیقۃ العلییۃ" کو
دن گیارہویں اور رات بارہویں قرآنی مطالعہ فرمائے اور ہمارے ہر عملی قدم کو دیر
اطلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھائی کا سہجہ بنائے۔ ہمیں دیر ممکنہ تحفہ
شہادتِ دلالتِ اربعی میں دین اور دلتہ اقراریں میں جگہ نصیب فرمائے۔

لیون پچانو الفیہ فی الفہم سکر فہم مدنی مدیہ دلمو



رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

لَا تَحْسَبُ دِينَهُمْ أَلْفًا بِأَلْفٍ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ دِينَ اللَّهِ سَأَلَهُمُ الْبَاقِيَ
 لِمَ تَقُولُونَ مُطَاعُونَ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ دِينَ اللَّهِ سَأَلَهُمُ الْبَاقِيَ

زور دینے والے کا نام ہارگاہ رسالت میں پیش کیا جاتا ہے

سلطان دو جہاں، عدیہ کے سلطان، درجہ عالمی، سرورِ ماضی و مستقبل
 رسولِ خدا، مسلمان کا فرمانِ پختہ نکلتا ہے۔ یہ ایک اللہ عزوجل نے ایک فرشتہ کو
 فرمایا مگر فرمایا ہے جسے تمام جہاں کی آبادیوں کی حالت معلوم کرنی ہے، جس کی حالت تک
 کوئی لمحہ پرواہ نہ ہو۔ چاہتا ہے تو وہ مجھے اس کا اور اس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے کہ ان میں
 ان میں سے آپ پر اس کا شہادہ زور پاک ہے۔

(مسند ابوداؤد، ۱/۲۵۵، حدیث: ۱۵۲۵)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِشْرَفِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ رَفَعُوا نَسَبَهُمْ
 نام مع ذہنیت ہارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کیا جاتا ہے۔

بے نکاتوں کا نکات نکات نہیں

بچے بچے نام ہو ہی جائے گا

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلُّوا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پڑھا کرے

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پڑھا کرے

کسی کو حاصل (ذکر اور فخر وغیرہ حاصل کرنے کا قصد نہ رکھنا) چاہا کر بیچے تو اس کا نام پچھتے، اگر اس کا نام آپسٹل کا حاصل علی علیہ السلام کو پہنچا تا تو خوش ہوتے اور اس کی خوشی آپسٹل کا حاصل علی علیہ السلام کے پیرے پر دیکھی جاتی اور اگر اس کا نام ناپختہ ہو تو اس کی ناپختہ گی آپسٹل کا حاصل علی علیہ السلام کے پیرے پر دیکھی جاتی۔

(ابو داؤد، کتاب الطب، باب فی الطیورۃ، ۲۰۸۶، حدیث: ۳۹۲۰)

مُفْتَسِّرٌ شَیْخٌ عَزِيزٌ قَدْ كُنْتُ مَعَهُ مَلْفِيٍّ اَمْرًا رَاحًا عَلِيًّا رَسَا اَمْرًا اِسْ
صمد پاک کے تحت لکھتے ہیں: اس لئے علامہ فرماتے ہیں کہ اپنی اولاد کے نام اچھے رکھو۔ نام کا اثر نام والے پر پڑتا ہے۔ نئے نام والے کو لوگ اپنے پاس نہیں بیٹھتے رہتے۔ اچھے نام والے کے کام بھی اُن شاء اللہ تعالیٰ اچھے ہوتے ہیں۔

(مرآۃ المفاتیح، ص ۲۸۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نام بچے کے لئے پہلا تحفہ ہے

نام کسی بھی آدمی کی شخصیت کا اہم حصہ ہوتا ہے جس سے وہ پہچانا اور چکنا جاتا ہے۔ مگر مائیکان، لکھنے یا سیکل انداز سے، پہلو، بازار اور دفتر میں نام ہی اس کی شناخت ہوتا ہے جس طرح کہ کتاب کا نام اس کی شناخت ہوتا ہے۔ کئی مرتبہ نام گمراہ ماحول اور تہذیبی روایات کی شکای بھی کرتا ہے۔ نام اچھا ہو تو انسان کا خمیر اسے کام بھی اچھا کرنے کی ترغیب دیتا رہتا ہے۔ بچے کے پیدا ہوتے ہی اس کا نام رکھنے کے

لئے غور و فکر شروع ہو جاتا ہے ایسے میں باپ کو چاہیے کہ اپنے بچے کا چھاننا سمجھ سکے کہ یہ اس کی طرف سے اپنے بچے کے لئے پسندیدہ چیزیں ہی تو ہوتی ہیں جسے بچہ غریب سمجھتا ہے۔
 سناگئے رکھتا ہے۔ سرکارِ مصلحتہ صغیرہ و سرکارِ مصلحتہ بزرگہ مصلحتِ حق علی حد و نامہ و ملکہ نے فرمایا: اَوَّلُ مَا يَنْجُوهُ الرَّجُلُ وَكَلِمَةُ اِسْتِغْنَاءٍ عَنْ غَيْرِهِ اَيْ اِسْتِغْنَاءُ عَنِ اِي سَبِّحْ يٰ اَللّٰہُ

اپنے بچے کو نہ بھارتا ہے اس لئے چاہئے کہ اس کا ۲۲ حمد لکھے۔

(جميع الجرائع: 2004/2005 تحديث: 2007/08)

ٹھٹھے ٹھٹھے اسلامی بھائیو! کسی کے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے مہار کیا دیتے کے بعد والدین سے عموماً یہی سوال ہوتا ہے کہ نام کیا رکھا؟ بےادبیت بچے کا والد اپنے دوست صاحب اور ٹھٹھے داروں سے بچ پختہ کھائی دیتا ہے کہ نام کیا رکھیں؟

نام کیا ہوتا ہے؟ نام کون رکھے؟ کونسا نام رکھنا افضل ہے؟ کونسے نام رکھنا ہائز ہے؟ کسی کا نام گزار کیا؟ کیت کسے کہتے ہیں؟ کیت رکھنے کی کیا اہمیت ہے؟ لقب کیا ہوتا ہے؟ زیرِ نظر کتاب ”نام رکھنے کے احکام“ (جس کا نام بیچ طریقہ امی اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطاردی صاحب زکام مولیٰ نے عطا فرمایا ہے) اس کتاب میں اسی نوعیت کی معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے، بچوں اور بچیوں کے نام رکھنے کے لئے 538 اچھے ناموں کی فہرست بھی شامل کتاب ہے اس کتاب کا خوب کچھ کریم آدم تین مرتبہ چھپے اور دوسری بار بھی چھپنے کی ترتیب دیتے۔

(شعبه ریاضیات)

قیامت کے دن نام سے پکارا جائے گا

ہم کا قتل صرف دنیاوی زندگی تک نہیں بلکہ دہم میدانِ حشر قائم ہوگا تو انسان کو اس نام سے مالکِ کائناتِ قدوس کے حضور بلایا جائے گا جس نام سے اسے دنیا میں پکارا جاتا ہے، جیسا کہ حضرت سیدنا ابو ذرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قیامت کے دن تم اپنے اور اپنے آپ کے ناموں سے پکارے جاؤ گے لہذا اپنے اچھے نام رکھا کرو۔ (ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی تکبیر الاصطلاح ۲۷۱۵/۱، حدیث: ۱۶۱۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اپنے بچے بچوں کا بھی نام رکھیں

بچوں کا نام رکھنا اتنا اہم ہے کہ جو بچے ماں کے پیٹ میں ضائع ہو جائیں ان کا بھی نام رکھنے کی تاکید کی گئی ہے چنانچہ حضرت سیدنا ابو ہریرہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مآبؐ اپنے بچے کا نام رکھ کر فرمایا: اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے بچے بچوں کا بھی نام رکھو کہ جو بچے تمہارے بیٹے بنو (آگے کے بچے) اگلے آگے گزرنے والے) ہیں۔

(کنز العمال، کتاب النکاح، کتاب الصلح، الجزء ۱: ۱۶۴/۸۰۱، حدیث: ۱۵۲۰۶)

ایک حدیث پاک میں تو یہاں تک ارشاد ہوا کہ کچھ نام نہ رکھنے کی صورت میں بارگاہِ نبویؐ میں اللہ تعالیٰ کی ملاقات کرے گا کہ انہوں نے میرا نام

ند کہ کر گئے ضائع کر دیا۔ چنانچہ حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سرکارِ امارت سیدنے کے تاجدارِ اعلیٰ فاضلِ عظیم و مہم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بچے کا بھی نام رکھو کہ ان کے سبب اللہ عزوجل تمہارے عیال کے بلا سے بھاری کرے گا۔ ورنہ کیا بچہ قیامت کے دن عرض کرے گا: اے میرے سب! انہوں نے میرا نام نہ رکھا کر گئے ضائع کر دیا۔

(کنز العمال، کتاب النکاح والطلاق، جزء ۱۶، ص ۱۶۵، حدیث: ۷-۱۵۲)
 "نفسط" یعنی بچے کی وضاحت کرتے ہوئے مطلقاً اور بارگاہِ نبوی
 رحمہ اللہ سے فرماتے ہیں عربی میں "نفسط" وہ بچہ کہلاتا ہے جو چھ ماہ پر سے
 ہونے سے پہلے حکمِ بار (یعنی ماں کے دود) سے خارج ہو جائے۔ (تراجم صحیح ۵۸۵)
صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّيْ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

بچہ فوت ہو جائے تو؟

دعوتِ اسلامی کے اٹھائی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ ۱۲۵۴ صفحات پر مشتمل کتاب "بیمارِ شریعت" (جلد ۱) کے صفحہ ۸۴۱ پر ہے: "اگر زکوہ پیدا ہوا یا غررہ اس کی جنت (یعنی پیرائے) تمام (یعنی نکل) ہو یا تمام (یعنی نکل) ہی نہیں اس کا نام رکھا جائے اور قیامت کے دن اس کا حشر ہوگا (یعنی اٹھو) چاہے کلافہ نہ خطہ ۲/۱۵۳۔
 ۱۵۱، بیمارِ شریعت، ۱/۱۵۱) لڑکا ہو تو لڑکیوں کا سا اور لڑکی ہو تو لڑکیوں کا سا نام رکھا جائے اور معلوم نہ ہو کہ لڑکی ہے یا لڑکا تو ایسا نام رکھا جائے جو مرد و عورت دونوں

کے لیے ہو سکتا ہو (یہاں فریضہ ۱۴۰۳ھ) (خلاۃ المسلمین: ص ۱۰۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نام کب دیکھیں؟

افضل یہ ہے کہ ساتویں دن بچے کا حقیقہ کیا جائے اور نام رکھا جائے وحقیقہ کرنے سے پہلے بھی نام رکھنا جائز ہے۔ (کنز العمال: ۱۰۷/۱۲۰، حضرت سیدنا عمرو بن شعیبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچہ کی پیدائش کے ساتویں دن اس کا نام رکھنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

(ترمذی: کتاب الادب، باب ما جاء فی تعجیل اسم المولود: ۲۸۰۰، حدیث: ۲۸۵۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نام کون رکھے گا؟

نام رکھنے کی ذمہ داری بنیادی طور پر بچے کے والد کی ہوتی ہے، سرکارِ عرب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اولاد کا والد پر یہ حق ہے کہ اس کا چھ نام رکھے اور اچھا نام رکھائے۔

(شعب الایمان، باب فی حقوق الاولاد والاطلین: ۳۰۰، حدیث: ۸۶۵۵)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سے کہا: اے عاتق! اس حدیث کے تحت نقل کرتے ہیں: تمہارا چھ نام رکھنے کا حکم دینے میں اس بات پر بھیجے ہے کہ آدمی کے کام اس کے نام کے مطابق ہونے چاہئیں کیونکہ نام انسان کی شخصیت کیلئے جسم کی طرح ہوتا ہے اور اس کی شخصیت کی عکاسی کرتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب اس بات کا

کا اثر کرتی ہے کہ نام اور کام میں مماثلت اور تعلق ہو۔ نام کا اثر شخصیت پر اور شخصیت

کا اثر نام پر ظاہر ہوتا ہے۔ (فیض القدیر ۲۰/۲۲۲، مجمع الصحیفہ ۲۷۱۰)

مُقَوِّدٌ فَجْهٍ حَكِيمٌ لَزِمَتْ عَظَمَتِ عِلْمِيٍّ اَمْرٌ بِرَفْعِ رَجَاءٍ سَبِّحْ سَامِعًا اِسْمًا اِس
صاحبِ پاک کے قلم لکھتے ہیں اچھے نام کا اثر نام والے پر چلتا ہے، اچھا نام وہ ہے
جو بے مصلحتی نہ ہو جیسے بد عوام، لکھو اور غیرہ اور فقر و گھرت پالا جائے جیسے بادشاہ و شہنشاہ اور غیرہ
اور شہ سے مقلی ہیں جیسے ماضی و غیرہ۔ بجز یہ ہے کہ انکیا کے کرام (مَقْبُولُ الْعِلْمِ) کا
دانشور یا حضور علیہ السلام کے صحابہ عظام، اہل بیت اطہار (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کے
ناموں پر نام رکھنے جیسے ابراہیم، اسماعیل، یحییٰ، یونس، زکریا، داؤد اور عیسیٰ کے
نام آریب، فاطمہ، عائشہ وغیرہ اور جو اپنے بیٹے کا نام محمد رکھے وہ ان (رَضِیَ اللہ عَنْہُمْ) کا
انتساب ہے گا اور دنیا میں اس کی برکات دیکھیں گے۔ (سوانح صحیحہ ۳۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہمارے معاشرے میں نام رکھنے کے مختلف اعداد

بچے یا بچی (بہنوں یا بھائیوں) کی پیدائش کے بعد گھومنا قرچی رشتہ داروں
مشائخ وادی دینی، پھر ماہی، خاں، خلیفہ، چو وغیرہ کا اصرار ہوتا ہے کہ اس کا نام میں رکھوں گا
اور ہر ایک اپنی پسند کا نام بھی مانگ کر لے لے جاتا ہے۔ اگر والدہ راضی ہوتی ہیں تو اس میں بھی حرج
نہیں لیکن اہم بات یہ ہے کہ نام رکھنے والے بعض اوقات دینی معلومات کی کمی کی وجہ
سے بچوں کے ایسے نام بھی رکھ دیتے ہیں جو شرعاً ناجائز ہوتے ہیں یا جن کے معانی

اجنبے نہیں ہوتے، ایسے نام کہنے سے ہر حال بچا جائے۔ والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے بیٹے یا بیٹی کا نام اہلادت ہی خواہصورت ہو مگر نام کے حقیقی انتخاب کے وقت اللہ تعالیٰ کی ظاہری خواہش کی غفلت ہوتا ہے لیکن دیگر بیلوں پر توجہ نہیں ہوتی چنانچہ بعض اوقات لوگ اپنی خیم سے ایسے ایسے ناموں کے معانی پوچھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی نوری خواہصورت میں نہیں ملے ظاہر ہے اس طرح کے بے معنی نام نہ کہنا بھی مناسب نہیں۔

نام کیسا ہونا چاہئے؟

اس حوالے سے عربی باہل دعا کرتے ہوئے صَلُّوْا عَلَیْہِمْ وَبَارِكُوْا لَہُمْ کہہ حضرت خاتم النبیین محمد علی افضل صلی اللہ علیہ وسلم ببارش برکت میں کہتے ہیں: ایسا نام رکھ جس کا ذکر نہ قرآن مجید میں آیا ہو نہ حدیثوں میں ہو نہ مسلمانوں میں یہ نام ٹھیک ہو اس میں خدا کو شکوک ہے بہتر یہ ہے کہ نہ کہے (بہار شریعت، ص ۱۰۷) غرضی معقول ہے کہ والد یا دھندار بچے کا جو بھی نام منتخب کریں پہلے اس کے بارے میں مطابقت کرنا چاہئے اولست ملت فیکونوا سے درجہ ملی نہیں ہو اس پر عمل لگی کریں۔ چارے شرعی مسائل کے حل کے لئے دلائل اولست کے مندرجہ ذیل بھی ملاحظہ فرمائیے: 030002200112-5 (ذات ص 10) 45 بچے تک 1 سے 2 بچے تک دیکھ جائے اور احکام ہر امر کے ان فضائل سے)۔

صَلُّوْا عَلَیْ الْحَبِیْب! صَلُّوْا عَلَیْ مُحَمَّد

کسی حدت چاہو تو نہیں؟

بعض اوقات ایسا نام لگی تلاش کیا جاتا ہے جو گھر میں نفع دے سکے اس لئے

اور تک کسی کا نہیں، جو بھی نئے فوراً کہانے کہ یہ نام تو کبھی یاد نہ آتا ہے، دیکھنا درست نام رکھا ہے، ایسے حالات میں کہ نام رکھنے والا خود نے نہیں سنا لیکن ان لوگوں کو ایک سے کے لئے سوچنا پڑا ہے کہ کہیں یہ فوٹی شہتہ جاوا (مخالفوں کی تامل) کے مرض کا نتیجہ نہیں؟

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نام رکھتے وقت اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے

قرمانی معصومے مگر مہ، مگر مہ، مگر مہ ہے، چٹا قشویہ، عتہ تین غنیکہ، مگر مسلمان کی زندگی کے عمل سے بہتر ہے۔ (معجم کبیر ۶۰/۱۶۵۰، حدیث: ۶۶۱۱)

(۱) اخیر انھی نیت کے کسی بھی عمل، خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
 دو عتہ فی پھول زندہ (۲) جسلی انھی نیتیں زیادہ ملنا کا ثواب بھی زیادہ۔

پچھلے چلے اسلای بھانجے، اگر کوئی مگر ہمارا کام انھی نیت سے کیا جائے تو اس کا بھی ثواب ملتا ہے، لہذا ایک دم نام رکھ دینے کے بجائے پیچے حسب حال غنیمت کر لیں، یہ نہیں مثلاً، شریعت کے مطابق جائز نام رکھوں گا، جن ناموں کی احادیث میں مذکور ہے، ان میں سے وہ نام رکھوں گا، نیت کی برکتیں لینے کے لئے انجا دکر نام، صحابہ کرام اور دیگر بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھوں گا۔ نام کے حقیقی انتخاب کے لئے طائرے کرام سے مشورہ کریں گا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

الغفران کے پسندیدہ نام

اگر کسی بچے کا نام ”غفر“ سے شروع کرنا تو سب سے افضل نام ہے۔
 اور عبدالرحمن ہیں۔ تاجدار و سالار، شہنشاہ و مصلح، عالم و دانشور، عالم و صلوات
 ارشاد فرمایا ”تمہارے ناموں میں سے **غفر** غفران کے نزدیک سب سے زیادہ
 پسندیدہ نام ہے۔ اور غفران تو حق ہے۔“ (المسلم، کتاب الادب، باب الغفر، عن
 النعمانی، بابی القاسم، الف، ص ۶۱۷، حدیث: ۶۱۳۱)

صدر الشریعہ، راجعہ مفتی محمد علی قاسمی مدظلہ العالی فرماتے ہیں:
 ان دونوں میں زیادہ افضل **غفر** ہے کہ غفران (یعنی غفران) کی اخلاص (یعنی
 نسبت) ذات (یعنی اللہ) کی طرف ہے۔ انیس (یعنی عبدالغفر، عبدالرحمن) کے ظم
 میں وہ اسما (یعنی نام) ہیں جن میں غفران و غفران (یعنی نسبت) دیگر اسما
 بد کی طرف ہر شے **غفران**، **غفران**، **غفران**، **غفران** وغیرہ بد کی طرف
 ہواں دونوں ناموں کو تمام ناموں میں خدا تعالیٰ کے نزدیک زیادہ افضل یا کیا اس کا
 مطلب یہ ہے کہ جو شخص اپنا نام **غفر** کے ساتھ رکھنا چاہتا ہو تو سب سے افضل **غفر**
 عبدالرحمن ہیں۔ وہ نام نہ رکھے جائیں جو بد کی طرف جاتے تھے کہ کسی کا نام
 غفر (سورج کا بند) اور کسی کا **غفر** (گھر کا بند) (بہار شریعت: ۶۱۷)

”عبدالرحمن“ اور ”عبدالغفر“ نام مکمل پونے کی عادت بنائیں

صدر الشریعہ مدظلہ العالی فرماتے ہیں: **عبدالغفر** و **عبدالرحمن** بہت

فرمایا کیا تمہاری کوئی زوجہ امید سے ہے؟ انہوں نے عرض کی جی ہاں اُنکو لکھٹ (نچے) سے تھکن رکھنے والی زوجہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عتقریب اس کے ہاں تمہارا بچہ پیدا ہوگا۔ جب بچہ پیدا ہوا وہ اسے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لائے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھجور کی تھکن دی، اس کا نام عیدہ رکھا، اس کے لیے نذرت کی دعا فرمائی۔

(١٥ - ١٦ - ١٧ - ١٨ - ١٩ - ٢٠ - ٢١ - ٢٢ - ٢٣ - ٢٤ - ٢٥ - ٢٦ - ٢٧ - ٢٨ - ٢٩ - ٣٠)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلِّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

ایک "جن" کا نام "عبد اللہ" رکھا

[illegible]

آ کر تانا ہم بھی ماضی دہی کے درمقام رہیں آ جانا ہم لوٹ جائیں گے۔ میں نے
 ہر خبر پر کہ کہ قُوتُ ضِلَعَاہَا مُعْبِدَاہَا مِیْجَ ظِرَاسِہَا آپ صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم نے فرمایا یا اہل ایمان کا سلام تمہیں میں نے عرض کیا تو ہر کس طرح
 سلام کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم اہل ایمان کے ہیں
 اذکرکم: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللہِ عَلَیْکُمْ میں نے کہا: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رَسُوْلَ
 اللہِ وَرَحْمَةُ اللہِ عَلَیْکُمْ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وَخَلِیْتَ السَّلَامُ
 وَرَحْمَةُ اللہِ وَرِسَالَاتِہِ بَیْنَہُمْ اُجْرَآ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا نام دریاست
 فرمایا میں نے کہا: اَیْسَہَا یَا سَیِّدُ الْوَلَدِیْنَ وَالْفَرَسِیْنَ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 نے فرمایا: بَلْکُمُ تَمِیْمُ عَلَیْہِ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ اَیْسَہَا سَیِّدُ الْعَظَمِیِّ، وَرَسُوْلُی مُتَحَرِّمُ صَلَی
 اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہِ وَسَلَّمَ نے میری عزت افزائی فرمائی، مجھے انھوں نے بھلائی چ رہا اور
 عصا علیہ فرمائی۔ (جمع الجوامع ۱/۱۵۰، حدیث: ۱۵۱۰۶، طبع)

اپنے بیٹے کا نام عبدالرحمن رکھو

حضرت سیدنا عبد اللہ الرحمن بن ابی منقرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما صحابی دین
 صحابی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا شمار تو قدس میں ہوا کرتا ہے یہ صحابہ کرام علیہم السلام
 میں سے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت سیدنا ابی القاسم رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں میرے والد عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے والد کے
 ساتھ صاحب قلب، ثناء، محبوب، بے غش و رنج، بے غش و رنج، بے غش و رنج کے ہیں

رکنا چاہئے۔ انگلیٹس، اٹورنیٹ۔ اس زمانہ میں یہ لوگ حمام میں ناموں کی
 قسطیں کرنے کا بیڑہ زوال ہو گیا ہے، لہذا جہاں ایسا کیا گیا ہو ایسے نام سے یہ نامی
 مناسب ہے۔ لہذا صاحب کو اس نام اپنے کے ساتھ عہد کا قطعہ لاکر نام رکھا گیا، انگلی
 عہد الرحیم، عہد الکرم، عہد المعراج کہ یہاں مصنف اپنے سے خیر اور اللہ تعالیٰ ہے
 اور ایسی صورت میں قسطیں (پہاں کرنا) کر قضا ہوتی تو عہد اللہ کفر ہوتی، کیونکہ یہ اس
 شخص کی قسطیں نہیں بلکہ معبود برحق کی قسطیں ہے مگر حمام اور یہ دونوں کا یہ مقصد یقیناً
 نہیں ہے، اسی لیے وہ نظم نہیں دیا جائے گا بلکہ ان کو سمجھاؤ اور بتاؤ جائے اور ایسے
 موقع پر ایسے نام ہی درج کئے جائیں جہاں یہ احتمال (کمان) ہو۔

(www.gutenberg.org)

”جہاز“ نام تبدیل کر کے ”عبدالجبار“ رکھا۔

حضرت شیخ الاسلام الجباری عارف و صاحب کمال نے اپنی کتاب "تجلیاتِ حیات" میں لکھا ہے کہ "میرزا قاسم علی قزوینی نے فرمایا کہ 'میرزا قاسم علی قزوینی نے فرمایا کہ 'میرزا قاسم علی قزوینی نے فرمایا کہ' (تجلیاتِ حیات، ص ۱۶۶)۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلِّ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

نام محمد کی برکتوں پر ماحصل 6 تراویحی مصنفے

رسول سے مثال لی جی تو آپ کے اہل بیت سے یہ بات کہہ کر

افس "بھید" پر نام رکھا بہت بڑی سعادت ہے ایک نعرے کے مطابق دیا
 جس سب سے زیادہ رکھا جانے والا نام "بھید" ہے نام "بھید" کی
 فضیلت خود اس سے زیادہ آگے گئی کہ حضرت علیہ السلام نے اپنی زبان پر رک
 سے بیان فرمائی ہے چنانچہ ارشاد فرمایا:

❁ جس کے پاس چنانچہ ہو اور میری محبت اور حصولِ برکت کے لئے اس کا
 نام "بھید" رکھے تو وہ اس کا چار دنوں جنت میں رہے گا۔

(کنز العمال، کتاب النکاح، الفصل الاول فی الاسماء، ۱۶۰/۱۶۱، حدیث: ۱۵۶۱۰)

❁ جس نے میرے نام سے برکت کی امید کرتے ہوئے میرے نام پر
 نام رکھا، قیامت تک صحیح و شامس پر برکت نازل ہوتی رہے گی۔

(کنز العمال، کتاب النکاح، الفصل الاول فی الاسماء، ۱۶۰/۱۶۱، حدیث: ۱۵۶۱۳)

❁ روز قیامت وہ شخص ربِّ العزت کے حضور کھڑے کیے جائے گا، ظلم
 ہوگا، انھیں جنت میں لے جائے گا۔ عرض کریں گے: اے نبی اکرمؐ! میں نے جنت کے قابل
 ہوئے نام سے تو جنت کا کوئی کام کیا نہیں؟ فرمائے گا: جنت میں جہنم میں نے صف
 کیا ہے کہ جس کا نام احمد یا "بھید" ہو روز قیامت میں نہ جائے گا۔

(مسند الفردوس، ۲/۲۰۲، حدیث: ۸۵۱۵)

❁ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جھپٹائی عزت و جلال کی قسم! جس کا نام تمہارے

نام پر ہوگا مسرت و غلاب خدا میں لگا۔

(کنز العمال، معرفۃ اللہ، ۱۶۰/۲۱۰، حدیث: ۱۶۱۳۳)

﴿جب کوئی قوم کسی مشورے کے لئے جمع ہو اور ان میں کوئی شخص

”صحید“ نام کا ہو اور وہ اسے مشورہ میں شریک نہ کریں تو ان کے لئے مشابہت

میں نذرت نہ ہوگی۔﴾ (الکامل فی شفاء الرجال ۱۰/ ۶۶۴)

﴿خس کے گٹن بنے ہوں اور وہ ان میں سے کسی کا نام صحید نہ رکھے،

اور ضرور چلے ہے۔﴾ (معجم کبیر ۱۱/ ۵۶، حدیث ۲۳-۱۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّيْ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿رزق میں نذرت ہو جاتی﴾

حضرت سیدنا امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں اہل مکہ انہی میں

یہ نفل کیا کرتے تھے کہ جس گھر میں بھی صحید نام کا کوئی فرد ہوتا ہے تو اس گھر میں

ثمرہ نذرت ہوتی ہے اور ان کے رزق میں کثرت ہوتی ہے۔

(العلل شرح مواطع امام مالک ۶/ ۱۵۶)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّيْ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿لفظ ”محمد“ کے بارے میں ایمان افروز دینی پھول رزق

مقبول و شہر حکومۃ اوقات حضرت مفتی احمد یار خان رحمہ اللہ کی تفسیر

جیسی میں لکھتے ہیں لفظ صحید کے معنی ہیں بہر طرح تعریف کیا ہوا بہر ذات و ہر

زمانہ ہر زبان میں حمد و ثناء کے لئے، حقیقت یہ ہے کہ جیسے حضورؐ اور صلوات اللہ علیہ

وصلتہ تمام حقیقت سے افضل مقام رسولوں کے برابر ہیں اسی طرح حضورؐ اور صلوات اللہ

عبد مسئلہ کا نام شریف بھی تمام نبیوں کے ناموں کا سرور ہے اس نام پاک کے بے شمار لفظ نکلیں جن میں سے چند یہ ہیں۔

(۱) اس نام پاک کا **عَلَّہ** تعالیٰ کے نام یعنی **عَلَّیْہ** ”**عَلَّہ**“ سے بہت نہایت ہے **عَلَّہ** میں حرف چار، چاروں حرف فکھوں سے خالی ہیں مان میں ایک ”شد“ (ج) ، دو ”حرکتیں“ ایک ”سکون“ (ا) ہے مابقی طرح لفظ ”**عَلَّہ**“ چار حرف، چاروں حرف فکھوں سے خالی ایک ”شد“ (ج) ، دو ”حرکتیں“ ایک ”سکون“۔

(۲) **عَلَّہ** ”**عَلَّہ**“ کے لئے صدوں ہونٹ چا او جاتے ہیں لفظ ”**عَلَّہ**“ کہتے ہیں تو دونوں لب مل جاتے ہیں، کرد و فکھوں کو خالق سے طائے ہی تو آئے ہیں، اگر ان کا واسطہ نہ ہوتا فکھوں خالق سے بہت ذہد ہے۔

(۳) لفظ **عَلَّہ** ”اپنی ولادت میں حرفوں کا تاج نہیں ماکر کال (یعنی شروع) کا اقب نہ ہے تو ”**عَلَّہ**“ میں جاتا ہے ماکر کال (یعنی شروع) کا لام بھی نہ ہے تو ”**عَلَّہ**“ ہے ماکر دھمان کا اقب بھی نہ ہے تو ”**عَلَّہ**“ ہے، یعنی فکھ ”**عَلَّہ**“ ولادت میں حرفوں کا حاجت مند نہیں ماکر کال (یعنی شروع) کی ہم الگ ہو جائے تو ”**عَلَّہ**“ رہتا ہے ماکر ”ح“ بھی نہ جائے تو ”**عَلَّہ**“ ہے یعنی فکھ، فکھوں کو کھنچ کر خالق تک پہنچنا ماکر کال کی ہم بھی نہ ہے تو ”**عَلَّہ**“ ”**عَلَّہ**“ یعنی دھیر۔

(۴) سب کے نام ان کے ماں باپ رکھتے ہیں، اقب قوم دیتی ہے،

لفظ حکومت سے ملتا ہے، مگر حضور انور علیہ السلام کے نام اقب و اقب

سب باتوں کی طرف سے ہیں کہ عہد المطلب (میں فہم فہم) نے فرشتے کی
بشارت سے یہ نام رکھا۔

(۵) دوسروں کے نام پیدائش کے ساتویں دن رکھے جاتے ہیں، مگر حضور
انور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام عالم کی پیدائش سے پہلے عریٰ اعظم پر لکھا گیا تھا اور
حضرت یحییٰ علیہ السلام نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے قریب
600 برس پہلے اپنی قوم کو فرمایا اِنَّهُنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ یَاۤمُّ یَکُ سَمَیْہَ عَلَی قَوْمِہٖۤ اَیُّہَا
نام کی نکتہ سے دعا نہیں مانگی تھیں۔

(۶) کوئی شخص آپ کو "صاحب" کہہ کر نہ کہیں کہہ سکا، مگر کہے گا تو خود
اپنے منہ سے صبر ہوگا کہ انہیں کیا تو ہے "صاحب" یعنی اکی حرم، کرتا ہے
برائیاں، اسی لئے کفار کہنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام "فلطیم" رکھا کہ آپ کی
شان اقدس میں بکواس کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھو ہم کو ہمارے
رب تعالیٰ نے ان کفار کی گالیوں سے پیدا کیا، یہ لوگ "فلطیم" کو برا کہتے ہیں، ہوگا
کوئی "فلطیم" ہم تو "صاحب" ہیں۔

(بہاری مکتب، المکتب، جامعہ فی السیاق، رسول اللہ ﷺ، ۱/۲۸۱، حدیث: ۲۰۴۴)

(۷) حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام "صاحب" سمیت جلتی ہے جس
میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے بے شمار فضائل بیان ہو گئے ہیں، مآدم کے معنی
جتنی سے پیدا ہونے والے، اور ہما نام کے معنی ہیں "حرمیان باپ، اب رخصت"۔

نوح کے مہلی ہیں "خوف خدا ہے کہ یہ روزاری دہر کرنے والے" بھیجی کے مہلی ہیں
 "بہت شریعت انفس، کرم الخلق" ان تمام باتوں میں ایک ایک صفت کی طرف
 اشارہ ہے مگر "صفت" کے مہلی ہیں ہر طرح ہر صفت میں بے حد تعریف کئے
 ہوئے اس میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ انکلا ہے دخیوں کی طرف
 اشارہ ہو گیا۔

(د) لفظ ”صحنہ“ میں بھی خبر بھی ہے کہ بیٹھ لیکن ادنیٰ آخرت میں ان کی ہر جگہ ہر طرح حمد و ثناء ہوا کرے گی، اسی خبر کی صداقت ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ آج بھی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر کسی کی تشریف نہیں جاتی، بلکہ جو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے وابستہ ہو گئے ان کی بھی تشریف ہو گئی ملاش پر ان کی ذہن و عرش پر ان کے چہرے داخلی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کیا خوب

قرآن:

عزیز بہادر صاحب، محترم صاحبزادے،

کائنات پر کون سے قوتیں قابض ہیں

(۹) جواب دے جے کا ام محبت میں "صحیحہ" رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا کہ کھلا پئے شخص کو عذاب دے دیا آتی ہے جس نے میرے محبوب کی محبت میں اپنے جے کا ام "صحیحہ" رکھا ہے۔ (مجموعہ فیض، ۱۹، ص ۶۲، ملاحظہ)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”محبت“ نام رکھنا

کئی صاحب کارا مستحقِ محبت تھے ایسے ہیں جن کا نام خود سرکار یا پدر ارشدِ ربّی روزِ ثواب سے ملے، یعنی وہ ولدِ ربّ کے ”محبت“ رکھا، جیسا کہ حضرت سیدنا محمدؐ کی طرف سے مخلصہ، یعنی اللہ تعالیٰ کا نام، ان کے معنی حضرت سیدنا محمدؐ کی شخصیت، یعنی اللہ تعالیٰ کی شانِ حضرت سیدنا محمدؐ کا حقیقی معنی، اللہ تعالیٰ کے صاحبِ جزاء سے ہیں۔ جب آپؐ کی دعوت ہوئی آپ کے والد حضرت سیدنا محمدؐ کا نام ”محبت“ رکھا، یعنی وہ آپ کو سرکارِ ربّ قرار دینے والے تھے، مثلاً اللہ تعالیٰ کا نام رکھنے کے پاس سے گئے تاکہ آپؐ کی طرف سے اللہ تعالیٰ کا نام رکھنے کو گنتی دیں اور اس کا نام رکھیں، پورے عالم کی طرف سے اللہ تعالیٰ کا نام رکھنے کے لیے آپ کے سر پر اللہ تعالیٰ کا نام ”محبت“ رکھا اور اپنی کتب ”اتھو تھویر“ میں لکھائی۔ (اسد الغابہ، ۱۰/۶۷۰، رقم: ۷۳۸، مطبوعہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”اِنْ شَاءَ اللّٰہُ مَرْوَجُل لِّرُکَا پَسِدا ہوگا“

حضرت سیدنا ابو نعیم رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ، امام عطاء رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت فرماتے ہیں کہ یہ چاہیے کہ اس کی محبت کے عمل میں لڑکا ہو اسے چاہیے کہ اپنا نام محبت کے بچہ پر رکھ کر کہے ”اِنْ شَاءَ اللّٰہُ لِرُکَا لَقَدْ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا یَقُولُ اِنْ لَزَا ہُوَ اَوْ مِیْن لِّہِ اِسْمُ اللّٰہِ مَرْوَجُل لِّرُکَا ہوگا۔“

(ذیلِ مصنف، ۱/۱۶۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بچاؤ لی شدہ ہونے پائے

صدر انٹرنیوڈر طریقہ معنی نما محمد علی اعظمی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

بہت بڑا کام ہے اس نام کی ذی قرینہ حدیثوں میں آئی ہے۔ اگر تفسیر (مکملہ ہو گئے) کا اندیشہ نہ ہو تو یہ نام رکھا جائے اور ایک صورت یہ ہے کہ حقیقت کا نام یہ ہو اور پھر ان کے لئے کوئی دوسرا نام جو بڑھ کر لایا جائے۔ ٹیڈر و جی (پاک و دنیا) میں ایسا بہت دیکھا ہے کہ ایک شخص کے کسی نام ہوتے ہیں اس صورت میں نام کی بڑکت بھی ہوگی اور تفسیر سے بھی بچاؤ ہو گا۔ (تہذیب و تمدن ص ۱۷۸)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا طریقہ کار

اعلیٰ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ روایت فرماتے ہیں کہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: تفسیر و حدیث کے اپنے سبب سے انہوں نے حقیقت میں صرف یہ نام رکھا کہ امام احمد رضا کے خط و آداب اور دامن تفسیر (یعنی بیرونی) کے لئے کفران و طرد کے۔ (کتاب فی البدیہ ص ۱۷۸)

عالمی اعلیٰ حضرت کی ادا

جب شاہ طریقت امیر ابوحنیفہ اپنی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس مدظلہ العالی رضوی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی کا نام رکھنے کی درخواست کی جاتی

۱۔ مشکوٰۃ المصابیح، ج ۱، ص ۱۷۸

ہے تو ٹھوڑا آپ سب سے نامور ہیں اپنے کام میں محمد اور پکارنے کے لئے طرف مٹا:
 زینب رضوانہ رکھتے ہیں۔ عام کے ساتھ رضا کا اہل ذرا کام اہل سنت محمد و ربی دولت شاہ
 مولانا محمد رضا خان میرزا کی نسبت سے کرتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1000 (الراحمہ)

ایک اہل باری اطلاع کے مطابق نام "محمد" کے قدر دان ایک مسلمان مگرین
 نے اعلان کیا ہے کہ جو لوگ اپنے نوخیزوں میں کے نام ہی آ لڑائیں مسٹر فٹ مسٹر مہ
 والد مسٹر کے نام ہی "محمد" کے نام پر رکھیں گے انہیں ایک ہزار ڈالر کا ہدیہ پیش
 کیا جائے گا۔ جنہیں دل دے تو مسٹر فٹ مسٹر عبد واحد مسٹر کے موقع پر سکے جانے
 والے اعلان میں مسلمان مگرین نے کہا ہے کہ ایک ہزار ڈالر کا ہدیہ من کی والدہ کی
 طرف سے پیش کیا جائے گا کیونکہ یہ فیملی فیملی طور پر والدہ نے ہی پیش کیا ہے۔
 اعلان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جو والدین اپنی بیٹیوں کے نام امہات المؤمنین و صبر و
 صبر و صبر کے ناموں پر رکھیں گے ان کو بھی ایک ہزار ڈالر ہدیہ پیش کیا جائے گا۔ اس
 اعلان پر اس ملک میں رہنے والے مسلمان خاندانوں میں خوشگوار ماحول سامنے آیا ہے۔

(جنگ، چین، ۱۶ جولائی 2014ء، عربی میل)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرماتے ہیں: ”یہ عذاب میں کرشمہ تحریرت ذوق اور گہرا اور حضرت کے تعلق ہی فتنہ کی
نفس دل میں خوب خوب بچاؤ کی گئی۔“

حضرت علیؓ عظیمہ و مناقب و حمود نے اپنے ہر مشورے سے یہ دعویٰ فرمائی
ہے کہ میں نام کے شروع میں لفظ ”محمد“ لگا دیا جائے گا کہ اس نام کا احوال
لفظ ”محمد“ پر درست ہو تو وہاں لفظ ”محمد“ لگانا درست ہوگا (جیسے کہ صادق)
اور اگر نام کا احوال لفظ ”محمد“ پر درست نہ ہو تو وہاں لفظ ”محمد“ شروع
میں لگانا درست نہ ہوگا (جیسے کہ نام میں) اگر لفظ ”محمد“ لگایا جائے تو اس
نام سے عیب فتنہ ہی پیدا ہوگا (جیسے کہ نام میں) اگر لفظ ”محمد“ لگایا جائے تو اس
نام میں لگے ”محمد نام آئی (یعنی آئی کا نام)“ کہنا نام مناسب ہے۔

(یہاں علیؓ عظیمہ میں ۱۰۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بچے کا نام محمد رکھو تو اس کی عزت کرو

جب کوئی شخص اپنے بچے کا نام محمد رکھتا ہے تو اسے چاہیے اس نام پاک
کی نسبت کے سبب اس کے ساتھ حسن سلوک کرے اور اس کی عزت کرے۔ مولا
مشعل علیا حضرت سیدہ اعلیٰ المرتضیٰ کریمہ علیہا السلام سے فرمائی ہے کہ تم

۱ یعنی اللہ کے بندے ہیں کیونکہ ”عن علیہ السلام کہتمانی نام ہے

کہ ہم نے حضرت زین العابدین علیہ السلام سے ارشاد فرمایا: جب تم چلے گا تو
صلو علیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ اور مجلس میں اس کے لئے چکر کشا کرو اور انکی نسبت
 برائی کی طرف نہ کرو۔ (المصنف المصنوع، ص ۶۹، حدیث: ۲۰۶) ایک اور حدیث پاک
 میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا: جب لڑے گا تو
صلو علیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ اور اسے خدا اور خدا کے رسول کہو۔

(مسند البزار، ۹/۳۲۷، حدیث: ۲۸۸۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نام پل ویا

ایک شخص کا نام **صلو** تو حضرت سیدہ زینبہؓ راضیہ اللہ تعالیٰ عنہا نے
 دیکھا کہ ایک آدمی اس کو گالی دے رہا ہے، پوچھا کہ کیا کوئی تباہی جو ہے **صلو** کو
 گالی دے جا رہی ہے، اب نام مرگ (یعنی اپنی موت تک) تم اس نام سے پکارے نہیں
 جاسکتے، چنانچہ اسی وقت اس کا نام عبدالرحمن رکھ دیا گیا۔ پھر بنو طغخانہ کے پاس پیغام
 بھیجا جو لوگ اس نام کے بولیں ان کے نام بدل دیے جائیں۔ اتفاق سے وہ لوگ سات
 آدمی تھے اور ان کے سردار کا نام **صلو** تھا۔ اس نے کہا: خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے میرا نام **صلو** رکھا ہے۔ لے لے اب میرا اس پر کوئی نہ دیکھی

گالیں مکتا۔ (المسند للامام احمد بن حنبل، ۲/۶۵۶، حدیث: ۱۶۹۱، ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میں بہ دشواری

سلطان محمود غزنوی نے ایک بار ایاز کے بیٹے کو پکارا اسے ایاز کے بیٹے ایشیہ کے سنے پانی لایا۔ ایاز نے غمزدہ دلوں بعد غرض کی کہ حضور! کھجورے پاس سے (مکن ہوئے بیٹے سے) کیا قصور ہوا کہ آپ نے اس کا نام نہ لیا؟ فرمایا: تیرے بیٹے کا نام ~~جس کا~~ ہے میں اس دن سے حضور تھا۔ میں نے کبھی بغیر حضور ~~جس کا~~ نام کہا ہی نہ دیا ہے۔ ~~ایاز~~ کہہ۔

هزار بار بگویم دهن تشنگ و گلاب ا

غلور نام تو گفتن کمال به اوست

(مجلسی علیہ اپنے حوالہ کردہ حوالہ کتاب سے صرف اس حد تک نقل کیا ہے کہ آپ کا بیان ہے کہ وہی ہے)
(تفسیر فیضی، ۱/۲۶۶)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

ایسی صورت میں ”محکمہ“ پر درود پاک نہیں لکھا جائے گا

اگر کسی شخص کا نام **محمد** ہو تو بعض کم فہم لوگ اس کا نام نکلتے ہوئے نام کے ساتھ درود "صلی اللہ علیہ وسلم" لکھتے ہیں یا پھر "س" یا "صلی" وغیرہ لکھ دیتے ہیں، یہاں پر چونکہ سوالیہ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مرفوعہ ہے تو اس لئے درود پاک نہ لکھا جائے اور نہ ہی کوئی علامت "س" یا "صلی" وغیرہ لکھیں بلکہ جہاں سرکارِ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام اقدس لکھیں تو مکمل

ازروہ (مختصر حدیث علیہ السلام) لکھتے: ”ہم“ یا ”مسلم“ وغیرہ کی طرست نام مہارک کے ساتھ لکھنا بھی ناجائز و حرام ہے۔ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 1254 صفحات پر مشتمل کتاب ”یہاد شریعت (جلد ۱)“ کے صفحہ 77 پر ہے: نام پاک لکھنے اور اس کے بعد صلی علیہ وسلم لکھنے بعض لوگ برہان فقہ ر ”مسلم“ یا ”ہم“ لکھتے ہیں یہ بعض ناجائز و حرام ہے۔

(یہاد شریعت، ج ۱، ص 77)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”محمد نبی ماحمد نبی“ نام نہ لکھا جائے

محمد نبی ماحمد نبی، محمد رسول، ماحمد رسول، نبیؐ، رسولؐ، نام نہ لکھنا بھی ناجائز ہے۔ بلکہ بعض کا نام نبیؐ اللہ کی شایا ہے، محمد نبی کو نبی کہنا برگزیرگزہ کہ نہیں ہو سکتا صحیح: اگر کوئی یہ کہے کہ ناموں میں صلی علیٰ سنی کا لانا نہیں ہوتا، بلکہ یہاں تو یہ شخص نرا ہے اس کا حجاب یہ ہے کہ اگر ایسا ہوتا تو شیطان ایٹھس وغیرہ اس قسم کے ناموں سے لوگ ٹریڈ نہ کرتے اور ناموں میں اٹھے اور نہ سے ناموں کی دو قسمیں نہ ہوتیں اور حدیث میں نہ لانا جائز تاکہ اٹھے نام نہ کو، نیز حضور اقدس صلی علیہ وسلم علیہ وسلم سے نہ سے ناموں کو بدلنا خدا کا کہ جب اس صلی علیٰ سنی کا اہل لکھنا تو یہ لکھنے کی کیا وجہ؟ (یہاد شریعت، ج ۱، ص 78)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”عمر بخش، احمد بخش“ نام رکھنا جائز ہے

عمر بخش، احمد بخش، نبی بخش، حق بخش، علی بخش، حسین بخش اور اسی قسم کے دوسرے نام جن میں کسی نبی یا ولی کے نام کے ساتھ بخش کا لفظ عا کر نام رکھا گیا ہو جائز ہے۔ (بہار شریعت، ۶۰: ۱۲۳)

”غلام محمد، غلام صدیق“ نام رکھنا جائز ہے

غلام محمد، غلام صدیق، غلام قادری، غلام علی، غلام حسن، غلام حسین وغیرہ اسیا جن میں اُستیا، وصفا یا اولیاء کے ناموں کی طرف غلام کو اضافت کر کے نام رکھا جائے یہ تو ہے اس کے ہم خواہی کوئی دہش۔ (بہار شریعت، ۶۰: ۱۲۴)

”عبداللطیف، عبدالغنی“ نام رکھنا جائز ہے

عبداللطیف، عبدالغنی، عبدالرشید نام رکھنا جائز ہے کہ اس نسبت کی شرافت مقصود ہے اور غنہ ویت کے متعلق معنی یہاں مقصود نہیں ہیں۔ یہی عہد کی اخلافت طبرقہ کی طرف یہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے۔ (بہار شریعت، ۶۰: ۱۲۴) اسی طرح عبدالجلیل اور عبدالرفیق نام رکھنا بھی جائز ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

۱۔ اس سرائے سے تقابلی مطبوعات کے لئے قادی دھریہ جلد 24 سطر 666-669 اور 671 سطر 666۔

”یٰسین طہ“ نام رکھنا صحیح ہے

طہ، یس نام بھی خدا کے جائیں کہ یہ غلط فہم قرآن سے ہیں جن کے معنی معلوم نہیں کیا برے ہے کہ یہ اس کے لیے صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں اور بعض صحابہ اس کے لیے یہ سے کہا۔ ہر حال جب معنی معلوم نہیں تو ہوسکتا ہے کہ اس کے ایسے معنی ہیں جو خصوصاً صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خاص ہیں اور ان ناموں کے ساتھ مل کر ”طہ“ ”یس“ ”یٰسین“ کہنا بھی ممانعت کو دفع (خلاف اور) نہ کرے گا۔ (حدیث فریضہ ۱/۵۸۳)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّيْ اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

”غُفُورُ الْذُنُوبِ“ نام رکھنے کا حکم

غُفُورُ الْذُنُوبِ (نام) بھی خیر ہے و خیر ہے، غفور کے معنی مہربان ہے، پہانے والا اللہ عزوجل غفور ذنوب ہے یعنی اپنی رحمت سے اپنے بندوں کے ذنوب (یعنی گنہگار) کو مہربان بنا دے تو غفور الذین کے معنی ہوئے دین کا مہربان ہے۔ (تذکرہ صوفیہ ۱/۱۰۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّيْ اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

کسی بزرگ کو کچھ مزاں کرنا کھانا؟

سوال کسی کا نام میرا قہم ہوا اس کو کچھ مزاں کر پانا کیا؟ اسی طرح کسی بزرگ کو

”سنجے م جہاں“ یا ”سنجے مہاں“ کہہ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: یہ کہنا سخت حرام ہے۔ اصل ٹکھائے گرام کو مستندۃً و قدس کے نزدیک بدعت کا اٹھنا جس کے مخصوص ناموں میں سے قیوم، مقدس اور یو حسن کہہ کر پکارنا کفر ہے۔ ”سنجے م جہاں“ یا ”سنجے مہاں“ کہنے کا ایک ہی قسم ہے سنا نا پھرے آکا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ص ۱۷۱ اور فتاویٰ رضویہ جلد ۱۵ صفحہ ۲۸۰ پر فرماتے ہیں ٹکھائے گرام نسبتاً قدس اور ”سنجے م جہاں“ طے خدا کو کہنے پر عظیم فرمائی۔
 منبتع الانہر میں ہے: ”اگر کوئی اللہ عزوجل کے ساتھ منصف (یعنی خصوصاً اس) میں سے کسی نام کا اطلاق مخلوق پر کرے جیسے اسے (یعنی مخلوق کے کسی فرد) شندوس، قینوم، یو حسن کہے تو یہ کفر ہو جائے گا۔“ (مجمع الانہر، ۱/۱۰۱)
 وکلمۃ منیٰ لفظ

آدنی کو قیوم، قدوس اور عمن کہہ کر نہ پکاریے

شیخ طریقت میر المصطفیٰ بنی دہوت اسلامی حضرت علامہ مولانا عبداللہ الہاس عقار قادری ص ۱۰۱ کا نام میں اپنی کتاب ”تخریج کلمات کے بارے میں سوال جواب“ کے صفحہ ۵۹ پر مذکور ہوا سوال جواب کے بعد لکھتے ہیں: ”میں نے شیخ اسلامی پھانچا سخت تاکید ہے کہ کسی بھی شخص کو **حسن، قینوم اور شندوس** وغیرہ مت کہئے بلکہ اوستہ مانئے کہ جس کا نام **اللہ** کے کسی نام میں ”مہد“ کی اضافت کے ساتھ ہو لگنا جن کا نام مہد الجیہ یا مہد انگریز وغیرہ ہوں کو مجید یا کریم کہ

عاشقہ شرع الیٰہیہ (۱۰۱۱ء) (۱۰۱۱ء)

(مکرر کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۱۱۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”عبدالقیوم“ نام رکھنا

حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آپ کا
ابراہیمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ملا کر اس کے نام کے ساتھ اپنی اہل کرم صلی اللہ علیہ وسلم
وہ رسول اللہ کی خدمت میں آئے اسے ممکن ہوں کہ ان کے نام سے دعا کریں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
صلوات و ابراہیمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا تمہارا نام کیا ہے؟ اس کے بعد آخری ایوان فرمایا
آپ صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تم ”عبدالرحمن ابراہیمہ“ ہو۔ پھر ارشاد
فرمایا یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ عرض کی: میرا نکاح فرمایا اس کا نام کیا ہے؟ عرض کی:
قیوم (بیشک نام ہے) ارشاد فرمایا یہ عبدالقیوم (بیشک نام ہے) اس کے ساتھ ہے۔

(اسناد الطایفہ ۲۰۱۲/۲۰۱۳ء ص ۱۱۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

یٰۤاَرْکَانَ دِیْنٍ سَے نام رکھنا

پچھلے نام اسلامی بھائی اہل کرم دین سے بچوں کا نام رکھنا ہے
خیر و برکت کا نام ہے اور وہ حالت سرپائے کت میں صاپ کا نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
معمول تھا کہ جب ان کے گھر کوئی بچہ پیدا ہوتا تو یہاں سے دستہ عالم پور مجسمہ شادی

آدم پہلے فلا عقلی عبد ولہ وسلم کی بارگاہ میں لاتے مآ پہلے فلا عقلی عبد ولہ وسلم اسی کے لئے دعا کرتے مآ ہر کھتے اور یہاں لوگ اساتے کھنی بھی دیتے، چنانچہ اہل انصافین حضرت سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگ اپنے بچوں کو آجہا اور سالت، اہل کلام و عقلی فلا عقلی عبد ولہ وسلم کی بارگاہ و اقدس میں لایا کرتے تھے آپہلے فلا عقلی عبد ولہ وسلم ان کے لیے خیر و نیک کی دعا فرماتے اور نصیحت فرمایا (میں کھنی دیا) کرتے تھے۔ (مصنف و کتاب الادب یہاں استیعاب تعلیق ص ۶۸۱، حدیث ۲۱۸۶) اسکی ہی چند روایات ملاحظہ ہوں:

﴿مَنْ دَعَا إِلَى كَيْفٍ سَاءٍ حَبَّصْنَاهُ فِي سِجْنٍ مُنْقَرَعٍ﴾ (١)

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیدا ہوئے تو میں اسے لے کر حاضر اُمّ المؤمنینؓ بنی سہیلہ بنی النضر بنی سالمہ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چادر اوڑھے ہوئے اپنے اونٹ کو رُخس مل رہے تھے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہارے پاس گھوڑی ہیں؟ میں نے عرض کی جی ہاں۔ پھر میں نے ایک گھوڑی نکال کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وہ گھوڑی اپنے مبارک حوض میں ڈال کر چوم لی اور مجھے کا منہ کھول کر اس کے منہ میں ڈال دی وہ مجھے اسے بھانسنے لگا۔ پھر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "انصار اور انجیروں کے ساتھ محبت ہے۔" اور اس نے بھی کہا: "محبہ اللہ رکھا۔"

(مسلم كتاب الأئمة باب استعجابي تخلفك المولى... إلخ، ص ١١٨٧، تحقيق: ١٤١٤)

$\mathcal{L}_\mu(r)$

حضرت سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے پاس ایک بیواہوں میں سے ایک کھالہ حضرت عائشہؓ کے قُرب رہا، اس نے طبعِ بہ و فکر و عینِ انفع بہ سلسلہ اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کا نام "ایراہیم" رکھا اور اسے سمجھنے سے ہمکنار فرمایا۔

(سورة مائدة الآية ١٠١) ... (القرآن مجيد ١١: ١١١)

(۳) "عبد الملک" نام رکھا

حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اور اس سے ملے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ عنہ! آپ اس کا کام نہ لیں، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کا کام لیا۔ الخ۔

(الطليقات الكبرى في آيين سبعة/27 رقم: 100)

(۱) "بیجان" نام رکھا

مقررہ ہے۔ (۱) امام احمد رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ حضرت علیؓ سے بیان کرتے

ہیں۔ میں غزوہ تبکین کے دن پیدا ہوا۔ میرے والد کو میری ولادت کی خوشخبری سنائی گئی تو انہوں نے کہا: غیب پد پد حضرت، جس نے اسے حضرت علیؓ کا بھائی قرار دیا، خود اللہ کے دلائل میں حیر چلا تا مجھے بننے کی خوشخبری سے زیادہ محبوب ہے۔ (مسند امام احمد بن حنبل، ۶: ۱۶۳، حدیث: ۶۰۰۹۳) پھر میرے والد مجھے جناب رَحِمَةً عَلَی الْعَالَمِیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس لائے، آپ علیؓ کا بھائی عبد اللہ بن مسعودؓ نے مجھے گھٹی دی، میرے منہ میں لعابِ ذہن ڈالا، میرے لیے دعا کی اور میرا نام

(۵) "سیرت" نامہ لکھا

[illegible]

(میرزا محمد علی)

لے کر وہی اسے قلندران کے محروموں کو کثرتِ عطا و دامن کے گن گن ہوں کو کم ٹوٹا دیا۔ ان کو
 کسی کا تاج نہ کر، پھر ارشاد فرمایا: میں نے اس کا نام منبر (اصحدی) کر لے دیا، رکھا ہے
 اس نے اسلام میں جلدی کی ہے۔

(اسد الغابۃ، ۱۶: ۱۶۱، مرقہ: ۱۸۶۱ والا ص ۱۶۱، ۱۶۲، مرقہ: ۱۸۶۱)

(۶) ”ناجی“ کا نام رکھا

حضرت سیدہ ناجیہ بنت خنیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت حضور اقدس صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں ہوئی، نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت
 میں لائے گئے مآپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر چا کر گھنٹی دی اور فرمایا:
 میں اس کا وہ نام رکھوں گا جو حضرت ناجیہ بنت زکریا (عصیبا) کے بعد کسی کا نہیں
 رکھا گیا، پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نام ناجیہ رکھا۔

(اسد الغابۃ، ۱۸: ۱۸۶، مرقہ: ۲۰۰۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حضرت سیدہ ناجیہ علیہا السلام کا نام کس نے رکھا؟

اللہ عزوجل نے قبولِ اول میں دعا کرنے والے عظیم ہندو محمد و سیدہ خدیجہ
 حضرت سیدہ زکریا علیہا السلام کی دعا کو شرفِ قبولیت بخشے ہوئے نہ صرف ان کو بیٹے
 کی بشارت دی بلکہ ان کا نام ناجیہ علیہا السلام بھی خود عطا فرمایا اور ارشاد فرمایا

آپ اس وقت اپنے نر جہ خانے میں تھے۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہاں پر فرزند کی مبارک یاد دی اور فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہاں پر پیدا کیا۔ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے یہی نام تجویز فرمایا۔ یہ کہنا بعد حضرت نور علی مدظلہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہاں پر پیدا کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگشت مبارک مصطفیٰ رضا خاں رضی اللہ عنہ کو دے کر کہا کہ میں نے یہاں پر پیدا کیا۔ اس کی بے پرواہی کر دیا کہ یہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام ہے۔ (تاریخ مختار، ج ۶، ص ۱۶۶/۱۶۷، مصنف: حضرت مفتی اعظم ہند کا پیرائے اور اصلی نام ~~محمد~~ ہے والد ماجد مفتی حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمائی نام مصطفیٰ رضا کا کہ یہ عربی نام اس قدر مشہور ہوا کہ خاص و عام میں یہ مدظلہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ (یہی مفتی اعظم ج ۱۰)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

لوگوں کے ذہن سے ماحول نکلتا

میرے آقا کا اعلیٰ حضرت امام طہطاوی، مجدد دین و ملت مولانا شاہ امام احمد رضا خان غفرلہ عنہما نے قادیان دھوبہ جیل 23 ستمبر 204 پر لکھتے ہیں: کسی مسلمان بلکہ کافر ذاتی یا کوئی بد صاحب شرمندہ ایسے الفاظ سے بہارنا یا تمسیر کرنا جس سے اس کی دل شکنی ہو اسے اچھا اور پیچھے شرعاً ناجائز و حرام ہے۔ اگرچہ باتوں کی تفصیل چلی

[illegible]

وَلَا تَأْخُذْ بَعِثَاتِ الْغُفَارِ
الَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ كَاذِبُونَ
الَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ كَاذِبُونَ
الَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ كَاذِبُونَ

صعدوا لادخل منزل حضرت عمارؓ مولانا نے محمد فہیم قدس میں فرمادیا کہ وہی علیہ السلام
 صعدوا لادخل منزل حضرت عمارؓ مولانا نے محمد فہیم قدس میں فرمادیا کہ وہی علیہ السلام
 حضرت امی حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اگر کسی آدمی نے کسی برائی سے توبہ
 کر لی ہو اس کو جو توبہ اس برائی سے خارج کر دے گا بھی اس نفی (یعنی ممانعت کے حکم) میں
 داخل ہو ممنوع ہے۔ بعض علماء نے فرمایا کہ کسی مسلمان کو نکالا گیا کہ وہ عاصی ہو کہتا بھی اسی
 میں داخل ہے۔ بعض علماء نے فرمایا کہ اس سے وہ انکتاب مراد ہیں جن سے مسلمان کی
 برائی ملتی ہو اور اس کو نہ گوار ہو لیکن تعریف کے انکتاب جو سچے ہوں ممنوع نہیں جیسے کہ
 حضرت ابو بکر کا لقب خلیفہ (عظیم سے بڑا) اور حضرت عمر کا فاروق (حق اور باطل میں)

لڑنے والے اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہما (دعا میں دعا) اور حضرت علی کا
 ہو قراب (علیؑ) اور حضرت فہد بن کسیتؓ اللہ (اللہ کی کتاب) اور حضرت فہد بن کسیتؓ
 جو کتاب الخزانہ علم (یعنی ام کے مرنے میں) ہو گئے اور صاحب کتاب کو دعا گوار نہیں رہا
 کتاب بھی منحوس نہیں جیسے کہ اقصیٰ (کرو، کتاب، اللہ، القرآن) (اللہ)۔ (کیا ہی نہ)
 ہم ہے مسلمان ہو کر اس کی دعا کے وقت صبر و تحمل کیجئے ہیں) (اگر اسے مسلمانو! کسی
 مسلمان کی قسم یا کریاں کو چاہے یا کریاں کا نام یا ذکر ہے آپ کو فلاح نہ کہلائے۔
 (نورانی خیرات میں ص ۹۵)

فرشتے لعنت کرتے ہیں

حضرت پتہ الغفر بن صفہ مصریؒ نے بیان کیا ہے کہ میں نے
 اخلاق کے کئی کئی نبیوں کے چاروں جانب زب اکبر حضرت علیؑ رضی اللہ عنہما نے
 فرمایا جس نے کسی شخص کو اس کے نام کے علاوہ نام سے بلایا اس پر فرشتے لعنت
 کرتے ہیں۔ (جامع الجوامع، ۲۲۶۷، حدیث: ۶۱۶۱، ۶۱۶۲) یعنی کسی نے اسے لقب سے جو
 اسے بلائے ذکر اسے بگاڑا اور غیرہ سے۔ (الکلیلیہ شرح الجامع الصغیر، حرف
 الجود، تحت الحدیث: ۶۱۶۱، ۶۱۶۲)

کسی کو بے وقوف یا اٹو کہنے کا ظلم

میرے آقا علیؑ حضرت امام جلیل القدر، مجتہد دینی و فقیہ، مولانا شاہ امام
 احمد رضا خاں سیّد ندوۃ اہل حقین سے۔ **وال** ہوا جو شخص کسی کو ظلم کی نسبت یا کسی

دوسرے کی لفظ غزوہ کے بارے میں کہہ "یقول ہے" یہ ممکن نہیں چنانچہ اور "الو" ہے تو
اس شخص کی نسبت غزوہ شریف کیا ظلم و ستم کی؟ اہل حق و عدل حضرت علیؑ نے
جواب دیا بلاشبہ شریف کسی مسلمان کا ایسے الفاظ سے یا اگر مسلمان کو ناحق ایذا پہنچا
ہے اور مسلمان کی ناحق ایذا شرفاً حرام و مومن المسلمان کا تعارض منہ بسلمہ فرماتے
ہیں: مَنْ لَوْي مُسْلِمًا فَقَدْ أَكْبَىٰ وَمَنْ لَمْ يَلَوْيَ لَمْ يَكُنْ مِنَ الْعَرَبِ (مفسرین میں ترجمہ ہے کہ جو
عرب کسی مسلمان کو ناحق ایذا پہنچا جس نے بغیر شریف کسی مسلمان کو ناحق ایذا پہنچا
نے لکھا ایذا نہ پہنچا اور جس نے لکھا ایذا پہنچا اس نے لکھا غزوہ نہ لکھا)۔ (المعجم
الاصغر ص ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷،

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلِّ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

بیتہ السلام علیہ

بہارِ کائنات ہمارے قلم سے نقشے غزل کی آکھنڈ رنگِ حسیں حلقہ دایم دہستہ صحابہ
کرامِ مہدیہ، فرمود کی یادِ ابدی، سلطنتِ روضہ، رنگِ حسیں میں کئے سوسوں کو کھنجرِ تحفہ
کر کے محبت بھرے انداز سے نکالتے، اس کی چند مثالیں لے چکے فرمائیں:

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَخْلُقُ اللَّهُ شَيْئًا إِلَّا وَهُوَ غَدِيرٌ﴾

ملفوظات مولانا مفتی محمد شفیع صاحب دہلی

[illegible]

© ۱۹۹۹ (عمرقوشتی نام، روسی، ایلنه، تیلانی، عیسی، کایا، کویو، و اجماع)

[illegible]

﴿مَنْ يَرْجُ الْغُلَامَ لَا يَذَرُ الْغُلَامَ عَلَيْهِ يَتِيمًا﴾ (ابن ماجه، سنن، 1/344، 345)

﴿فَرِحُوا بِمَا أُعْطِيَ الْعَبْدَ فِي ذَلِكَ يَوْمٍ﴾

[illegible]

مصدر: www.alukah.net/bibl/12777 (نشر بتاريخ 2007/05/24) - نسخة محفوظة 2007/05/24 على موقع Wayback Machine.

قوسش (جمع القوامع) ۱۵۸۱ (تصحیح ۱۳۵۰)  انجمن اسناد و کتابخانه ملی جمهوری اسلامی ایران

مجلس الشورى، ١٩٩٤ (مجمع التوجيه، ١٩٩٤: ١٠٠)؛ كبريت، ١٩٩٤.

ٹٹھے ٹٹھے اسلامی بھانجیا یہ ذہن میں رہے کہ ہمیں اس سلسلے میں بہت

حقائق و ارقام کے ساتھ ساتھ اس کتاب میں ایک اور خاص بات بھی ہے کہ اس میں

یہ نگرانیوں کی وجہ سے کہہ سکتے ہیں کہ ان کے لیے یہ بات بات کا ایک

دل لاری کا بھی سبب بن سکتا ہے لہذا احتیاط کا اس دم رحمہ شخص پہنڈا ہا ہے۔
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تم "سفینہ" ہو

حضرت سیدنا سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک طرح میں
 حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم
 میں سے جب کوئی شخص اپنی گوار، زحال اور حیرانہ پڑاں دیتا یہاں تک کہ گھر پر بہت
 سا سامان جمع ہو گیا اور بعد ازاں وہ اپنے آپ کو بوجھ لے کر اپنے گھر میں آتا
 ہے تو اسے دیکھ کر اس کا دل بڑھتا ہے کہ تم سفینہ چہاں ہو اس روز اگر میں ایک دو تین چار
 پانچ چھ سات دنوں کا بوجھ بھی اٹھا لیتا تو مجھ پر بھاری ضرورت۔ جب آپ رضی اللہ
 عنہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا تو کہتے: میں ہاتھ نہیں تھکاؤں گا میرے ساتھ
 اللہ تعالیٰ غلو و ابلو و سلو کے میرا لقب سفینہ رکھا ہے۔ (مسند امام احمد)

مسند الانصار حدیث امی عبدالرحمن سفینہ (۲۱/۵۸) حدیث: ۲۱۹۸۷، ۲۱۹۸۸، ۲۱۹۸۹

(مفید)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

لقب کے کتے ہیں؟

نام کے علاوہ ایسے لقب سے کسی کو پکارنا لقب کہلاتا ہے جس میں تعریف و

تذاری کا کوئی خاص معنی ہو۔ (القصص و صفات الشجر جلد ۱ صفحہ ۱۳۶) یہ لقب قابلِ محبت ہے

دشمنوں کی طرف سے دیا جاتا ہے، ان لوگوں کو کھا جاتا۔

تلف و زوال کی یہ نہایت بڑی بات ہے کہ اللہ اپنی کتاب کے سطر

166 پر موزوں ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تخلص کی تعریف

یہ امر کہ وہ مختصر ہم فخلص کہلاتا ہے جو اشعار میں استعمال ہوتا ہے، یہ غزل

کلام کے آخری شعر میں آتا ہے۔

11 اکابر جن الی سنت کے تخلص

زخا	امام اہل سنت مولانا محمد باقر عظیمی صاحب مدظلہ العالی
غزل	استاذ اہل سنت حضرت مولانا حسن رضا خان صاحب مدظلہ العالی
کافی	حضرت مولانا کلامیہ صاحب مدظلہ العالی
مثنوی	اہل سنت کے مولانا محمد کرمی صاحب مدظلہ العالی
نورانی	مثنوی عظیم مولانا مصطفیٰ رضا خان صاحب مدظلہ العالی
ماد	پیر اسلام حضرت مولانا جلیل رضا خان صاحب مدظلہ العالی
مہمل	غزل محبوب حضرت مولانا امین الدین صاحب مدظلہ العالی
تہجیم	مولانا فاضل حضرت مولانا عظیم الدین صاحب مدظلہ العالی
ساقی	عظیم الامت مولانا امین الدین صاحب مدظلہ العالی

ترجمہ

اہلِ مسجد اقصیٰ حضرت مولانا سید محمد امجد علی صاحب دہلوی مدظلہ العالی

عنوان

اہلِ اقصیٰ حضرت علامہ مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی مدظلہ العالی

صَلُّوا عَلَى الْخَبِيبِ! صَلَّيْ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

محبت بڑھانے کا سبب

حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ، زینتِ فخر و شرف صلی اللہ علیہ وسلم، نبی و رسول سے ارشاد فرمایا: تمیں جی رہا تمہارے بھائی کے دل میں تمہاری جی محبت کا باعث نہیں کی ﴿۱﴾ جب تم اسے ملوث سلام کرو ﴿۲﴾ پھر اس میں اس کے لیے فراموشی اور وسعت پیدا کر دو ﴿۳﴾ اسے اس کے پانچ روپے و نام سے یاد کرو۔ (جمع العوام ۱/۱۶۵، حدیث: ۱۰۵۱۱)

صَلُّوا عَلَى الْخَبِيبِ! صَلَّيْ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

اچھے نام اور خشیت سے بیکار و

مجھے اچھے اسلامی بھائی اور حسن اسلام میں جس طرح ایک مسلمان کے لئے نام کی اہمیت ہے اور اچھے نام رکھنے کا نظم دیا گیا ہے اسی طرح خشیت بھی اہمیت کی حامل ہے اور مسلمان کو خشیت سے بیکار نہ کی ترغیب دلائی گئی ہے، چنانچہ حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں محمدیہ آپ (الہلال، صاحب زادہ) صلی اللہ علیہ وسلم، نبی و رسول سے ارشاد فرماتے تھے کہ کسی شخص

اسے چھوٹی کی بچی (۱) متعدد الطاف، کتاب الطاف، قصۃ موسیٰ والطوفان۔

۱۶۵۷ء (مجموعۃ الصحیفہ ۱۶۹۳) تب سے اس کیفیت (یعنی ۱۰ برسوں) کو تاریخی شہادت مل سکتی ہے کہ یہ کام صہبائہ اہل حق کی غائبہ کھڑیت کو بارہی نہیں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

ایڈیٹر ایب (سٹی ڈاٹے)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتونِ جنت حضرت سیدہ فاطمہؓ پر اس صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر ٹکریٹ لائے تو آپ نے حضرت سیدہ فاطمہؓ کو فرمایا کہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں نہ پاؤ، خاتونِ جنت حضرت سیدہ فاطمہؓ پر اس صلی اللہ علیہ وسلم سے احتساب فرمایا تمہارے بچے تو کہاں ہیں؟ انہوں نے جواب دیا میرے اور ان کے درمیان بچہ اشتکاف ہو گیا تھا اسلئے وہ مجھ سے ناراض ہو کر گھر سے چلے گئے اور میرے پاس قیلو دلیلوں کا پیر کا آرام نہیں کیا۔ سرکا بنا دیا، دھبے کے تاجہ اس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا ہاؤ ابو نکھو، کہاں ہیں؟ اس شخص نے اگر غرض کی عیسا و عیساں فرمادو مسجد میں لیٹے ہوئے ہیں۔ سرہ دکان کا، شہادت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مسجد نبوی شریف صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں ٹکریٹ لائے تو حضرت سیدہ فاطمہؓ کو فرمایا کہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں نہ پاؤ، خاتونِ جنت حضرت سیدہ فاطمہؓ پر اس صلی اللہ علیہ وسلم سے احتساب فرمایا تمہارے بچے تو کہاں ہیں؟ انہوں نے جواب دیا میرے اور ان کے درمیان بچہ اشتکاف ہو گیا تھا اسلئے وہ مجھ سے ناراض ہو کر گھر سے چلے گئے اور میرے پاس قیلو دلیلوں کا پیر کا آرام نہیں کیا۔

[illegible]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

— (möglicherweise) —

شروع بخاری خمس الدین محمد بن عربیہ احمد سفیری شافعی (متوفی ۷۰۶ھ) نقل کرتے ہیں حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی کہتے ہیں کہ میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے جو نیوں سمیت دہائی کا وزن کیا تو اس سے دہائی کے وزن میں کوئی اضافہ نہیں ہوا آپ نے ارشاد فرمایا ان جو نیوں کو دیکھو اور دنیا کے تراروشی ان کا کوئی اثر نہ کرے گا اور پتھر اچھری نہیں ہوا لیکن آخرت کا میزان بڑا ہونے کے بعد چونکہ یہ ہمارے ایک جوئی کی جگہ سے لگی وزن بڑھ جائے گا یہ اس دن سے آپ کی کہتے ہیں کہ دیکھو

گروه (علوم البحاری و السمیری) (۲۰/۲۲)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

تاریخ

چلے چلے اسلامی بھائیو! میں اسلام میں تکلیف کی اہمیت کا اندازہ اس
 سے لگاؤ جاسکتا ہے کہ ﴿مَرْكَازُ يَدِ رَحْمَةِ قَلْبِ دِينِ مُحَمَّدٍ طِبْعَانِ عِبَادَةِ اللَّهِ﴾
 سمیت متعدد انبیائے کرام رضوانہ اللہ علیہم اجمعین، کثیر صحابہ و صحابیات رضوانہ اللہ علیہن
 اجمعہ و علماء و مفتیاء و محدثین اور بزرگمان دین رضوانہ اللہ علیہم اجمعین نے نسبت کو اختیار فرمایا۔
 ﴿مَرْكَازُ الْقَلْبِ﴾ نامی سے کثیر تعداد نے ترجمہ ایک بلکہ دو اور دو سے زیادہ کتبیں
 بھی لکھیں۔ ﴿مَرْكَازِ﴾ کی صحابہ کرام، صحابیات اور بزرگمان دین کے اصل نام عام مسلمانوں
 کو معلوم ہی نہیں اور یہ حضرات نام کے بجائے اپنی کتبوں سے مشہور ہیں مثلاً: حضرت
 سیدنا ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کی کتب، حضرت سیدنا عائشہ (رضی اللہ عنہا) کی کتب، حضرت سیدنا
 ابوالعباس انصاری (رحمۃ اللہ علیہ) کی کتب، حضرت سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ (رحمۃ اللہ علیہ) کی کتب،
 حضرت سیدنا امام ابو داؤد (رحمۃ اللہ علیہ) کی کتب، کثیر و بیشمار کتب طبع شدہ ہیں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

اولاد نہ ہونے کی صورت میں بھی کثیف رکھنا

اولاد نہ ہونے کی صورت میں بھی کہتے رہ گئی چاہتی ہے۔ رسول اکرمؐ و نورِ فخرؑ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے صحابہ کی کثرت سے فرمائی جن کی اس وقت تعداد

تھی۔ چنانچہ حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرا
ابو منین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سیدنا حضرت
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: کیا میں ہے کہ تم اپنی کثرت آؤ بیٹھیں، تم کہتے ہو کہ ابھی
تمہارے یہاں ابھی آدمی ہے؟ حضرت سیدنا حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب
دیا: سرکارِ ہند حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ وآلہ وسلم نے میری کثرت آؤ بیٹھیں، تم کہتے ہو۔

(مصنف ابن ماجہ، کتاب الادب، باب الرجل یسکن فی بولہ لہ ۱۰۰، ۲۶)
حدیث (۳۷۳۸) جبکہ حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی تعداد دہرے سے پہلے ان کی
کثرت آؤ بیٹھیں، تم کہتے ہو۔

(عدة القاری، کتاب البر والصلة، باب التکلیف للعصر، ۱۰۰/۳۷۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

اپنے بچوں کی کثیف رکھیں

اپنے چھوٹے بچوں کی کثیف رکھ دینی چاہئے، چنانچہ حضرت سیدنا انس
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا: یا رسول اللہ! کثیف رکھیں، لا تفلتوا
الانساب یعنی: اپنے بچوں کی کثیف رکھنے میں جلدی کرو، کہیں ان کے (نہ) اللہ

442

(كلز العمال، كتاب النكاح والطلاق، المجلد ١٦، ص ٢٧٨، جزء ١٦، ص ٢٧٩)

اس روایت کے تحت حضرت علامہ محمد ابراہیم دہلوی نے یہ حوالہ دیا ہے۔
جو کہ مرثیہ فرمایا اس کا خلاصہ پیش کرتا ہوں: اس روایت میں اس بات کی ترقیب
دہلی لکھی ہے کہ اپنے بچوں کے لئے کم عمری میں ہی کوئی اچھی کنیت رکھادی جائے۔
بعض واقعات ایک ہی نام کی افراد میں مشترک ہوتا ہے اور اس صورت میں لوگ اپنے
مخلص کو جاننے کے لئے کوئی نہ کوئی لقب رکھ دیتے ہیں جو کہ اکثر نہ ہوتا ہے۔ بچے کی
کنیت رکھنے کا فائدہ یہ ہے کہ جب وہ بڑا ہوگا تو یہ کنیت اسے جانے اور پہچاننے کے
لئے استعمال ہوگی اور کوئی اس کا نہ لقب نہیں رکھے گا۔

(توضیح: \mathbf{F} و \mathbf{G} بردارهای ثابت و \mathbf{r} بردار متغیر است)

صَلُّوا عَلَى الْخَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

کمیت یاد کرنے کی ضرورت

حضرت سیدنا بختیار علیؒ نے حضرت عثمانؓ کی کفایت "لَا اَمْلَکُمْ" امام
 "کَلِمَا"، والد کا نام "عَدَّکَا"، "بَلَدِکَلْب" بختیار ہے جس کے معنی ہیں بزرگ عزیز۔ حضرت
 سیدنا بختیار علیؒ نے حضرت عثمانؓ کو جہاں تک عیب نہ ہوئے وہاں آپ کی ذکر سے
 سے وہی بڑی گماں اگ ہوتی تھی اس لئے لوگ آپ کو بختیار کہنے لگے۔

بعض مارتھوں نے فرمایا ہے کہ جو مسلمان حضرت سیدنا اختر قمرؑ کی تعظیم کرتے

ارشاد فرمایا یہ بہت اچھا ہے، کیا تمہارا کوئی بٹا ہے؟ عرض گزار ہوئے: خرچ، خرچ، خرچ۔
اور عبداللہ چیں۔ اور ارشاد فرمایا ان میں سے بڑا کون ہے؟ میں نے عرض کی: خرچ۔
فرمایا تو پھر تمہاری کھیت آؤ شریفہ ہے۔

(ابوداؤد مختاب: الادب، باب فی تطہیر الاصل القویح ۲۶۱/۱۱ سرقم: ۱۶۰۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بڑے بیٹے یا بیٹی کے نام پر کھیت اختیار کرنا بہتر ہے

شرح: اللہ میں ہے بہتر یہ ہے کہ مراد اپنے بڑے بیٹے کی نسبت سے کھیت رکھے مگر چنانہ ہو تو بڑی بیٹی کی نسبت سے، یعنی عورت کو چاہیے کہ اپنے بڑے بیٹے کی مناسبت سے کھیت اختیار کرے اور اگر چنانہ ہو تو بڑی بیٹی کی نسبت سے۔ (شرح السنۃ مختاب: الاستغفار، باب تطہیر الاصل: ۲۶۱/۱۶) چھوٹے بیٹے یا بیٹی کے نام سے کھیت اختیار کرنے میں بھی خرچ نہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کی کھیت

حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کی کھیت: اللہ کی ایک کھیت "ابوہ" ہے، اس کا سبب بیان کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت امام احمد رضا، خاں صاحب دہلی فرماتے ہیں: اَدَمُ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کَھَنَیْہُ وَوَسَّیْہُ مَحَبَّۃً مِّنْ رِّسَالِہِ مِیْلًا دُوَامًا مَّکَانَہِ فِیْ حَقِّہِ مَکَانَکَ سے اعلیٰ عز و کی ادا آدم علیہ السلام کی کھیت سے

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو کثرتِ خطا فرمائی

حضرت سید کاظم غیاثی رضی اللہ عنہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمائی ہے کہ اللہ کے محبوب انسان سے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی شہزادی حضرت سید کاظمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں بچے کی ولادت ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے کا نام عید اللہ رکھا اور بچے کے والد حضرت سید عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی کثرتِ یو عید اللہ مقرر فرمائی۔ (امداد القاریہ ۲/۱۶۷ رقم ۲۰۶۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

گورت بھی اپنی کثرتِ رکے

انم المؤمنین حضرت سید کاظمؑ کا ترجمہ یہ ہے کہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے سر تاجِ محبوب رب العباد صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمائی کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے میرے سوا اپنی تمام آرزوئیں طہریات رضی اللہ عنہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کثرتِ رکے ہے۔ رسول اکرمؐ خود مُخْتَصِمُ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے فرمادے تم مَلَقَ عِیدُ اللہ ہے۔ (صغیر ابن

ماجدہ مکتبہ الادب بہاب الرجال یکتفی بقل ان یولد لہ ۲۲۱/۱۰۱ حدیث: ۲۲۳۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دینے کے پہلے دینے کے والد کی کثیت

حضرت سیدنا عید اللہ وصالہ تعالیٰ مد مشہور و قدیم الاسلام صحابی
حضرت سیدنا عقیل بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے ہیں۔ فرمایا ہے کہ
اسات کے بعد سب سے پہلے حضرت سیدنا عید اللہ بن اوس اور حضرت سیدنا عید اللہ
بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہما پیدا ہوئے۔ سرکارنا عید دینے کے تاجدار خلی
لہ تعالیٰ غفرلہ و اولادہ سے آپ کا نام عید اللہ رکھا اور کتاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو
کے عید اللہ کثیت عطا فرمائی۔

(الاستیعاب: ۱۹۵۳، رقم: ۱۰۶۹ اور الاصلیہ: ۱۰/۶۱، رقم: ۳۶۶۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نبی کے نام پر بھی کثیت رکھی جاسکتی ہے

اگرچہ معروف نبی کہ خواہیے کے نام پر کثیت رکھی جاتی ہے لیکن اگر کوئی
نبی کے نام پر کثیت رکھنا چاہے تو یہ نہ صرف جائز بلکہ حدیث سے ثابت ہے، چنانچہ
حضرت سیدنا (امام) مریم (عزیر) رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم خلی
لہ تعالیٰ غفرلہ و اولادہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم آج رات میرے پاس بچی کی ولادت ہوئی ہے، حضور خلی اللہ
تعالیٰ غفرلہ و اولادہ نے فرمایا آج رات مجھ پر سورۃ مریم نازل ہوئی ہے، پھر آپ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے میری نبی کا نام مریم رکھ دیا اور میری کثیت (امام) مریم

رنگی۔ (اسد الغابۃ، ۱: ۳۰۷، رقم: ۶۶۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

امیر اہل سنت اور کثیت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَزَّ تَعَالٰی اس صدی کی عظیم علمی و روحانی شخصیت، اپنی دولت اسلامی، امیر اہل سنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطارد قادری، صاحب دہلہ رحمہ اللہ کی بزرگ ہستی میں جو لاکھوں لاکھ مسلمانوں کے لئے سرچشمہ عقیدت ہیں۔ آپ دہلہ رحمہ اللہ بھی کثرت دینے کی اوائی مصطفیٰ حضرت علی رضی اللہ عنہ وعلیہ وسلم کو ادا کرتے ہوئے دولت اسلامی کے ہلکے البند سے فارغ التحصیل ابنِ دینی اسلامی بھائیوں کو جنہوں نے ۱۲ ماہ کے دینی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کر لی ہو، ان کو کچھیں عطا فرماتے ہیں۔

ان کے علاوہ بھی کثیر اسلامی بھائیوں کو امیر اہل سنت دہلہ رحمہ اللہ نے کچھیں عطا کیں جن میں سے ۷۵ درج کی جاری ہیں:

❁ اَبُو الْفَوَاحِ ❁ اَبُو اِسْمَاعِیْل ❁ اَبُو اَسْبَد ❁ اَبُو اِسْلَافِ
 اَبُو اَلْخَمَرِ ❁ اَبُو اَلْخَمْسِ ❁ اَبُو اَلْخَمْسِ ❁ اَبُو اَلْخَمْسِ ❁ اَبُو اَلْخَمْسِ
 فَبِئْسَ لَکُمُ الْفَوَاحِ ❁ اَبُو فَاخْرُکَ ❁ اَبُو فَاخْرُکَ ❁ اَبُو فَاخْرُکَ ❁ اَبُو

أَبُو الْوَلَدِ • أَبُو فَعْفَعٍ • أَبُو فَوَارِ الْقَدِيفَةِ • أَبُو قُورٍ • أَبُو
 بَدَالٍ • أَبُو ثَوْبَانَ • أَبُو جَمَالٍ • أَبُو جَلِيدٍ • أَبُو حَافِرٍ • أَبُو
 حَامِدٍ • أَبُو حَمَلٍ • أَبُو غَزَلٍ • أَبُو دَائِدٍ • أَبُو رِضَا • أَبُو رَجَبٍ
 • أَبُو زَيْدٍ • أَبُو زَيْدٍ • أَبُو سَائِلٍ • أَبُو سَجْدَةٍ • أَبُو سُوَيْدٍ • أَبُو
 سُلَيْمَانَ • أَبُو شَامِدٍ • أَبُو شَرَاكَتٍ • أَبُو شُعْبَانَ • أَبُو شَيْقٍ • أَبُو
 قَهْمَرٍ • أَبُو صَابِرٍ • أَبُو صَالِحٍ • أَبُو صَالِحٍ • أَبُو صَدَقَاتٍ • أَبُو
 حَافِرٍ • أَبُو حَارِثٍ • أَبُو حَبِيبٍ • أَبُو حَبِيبٍ • أَبُو حَزَنٍ • أَبُو
 غَزَلٍ • أَبُو غَزَلٍ • أَبُو عَلِيٍّ • أَبُو غَمَرٍ • أَبُو غَمَرٍ • أَبُو فَرَكَزٍ •
 أَبُو قُورٍ • أَبُو كَرَمٍ • أَبُو كَرِيمٍ • أَبُو كَمِيلٍ • أَبُو مَاجِدٍ • أَبُو
 مَيْمُونٍ • أَبُو مُحَمَّدٍ • أَبُو مُدَلِّسٍ • أَبُو مُسْعَدٍ • أَبُو مُسْعَدٍ • أَبُو
 مُوسَى • أَبُو مَيْلَادٍ • أَبُو نَكِيرٍ • أَبُو نَعْمَانَ • أَبُو نُجَيْدٍ • أَبُو وَكِيدٍ
 • أَبُو وَكِيدٍ • أَبُو عَلَالٍ • أَبُو يَكْبَرٍ • أَبُو يُونُسَ۔

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيبِ ! صَلَّيْ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

کثرت کی سنت کو زندہ رکھئے

مٹے مٹھے سلامی بھائی اکیس دکناس کا راز امان دینے کا جامہ ملے

اے دخترِ عالم و ملت کی مبارک خدمت ہے لیکن فی زمانہ دیگر کی سنتوں کی طرح یہ بھی ترک ہوتی چارہی ہے۔ آج کے اوائے خدمت کی نسبت سے کہیت کو اختیار کیجئے، اگر آپ صاحبِ اولاد ہیں اور **اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَائِرِ اَوْلَادِیْ** سے زیادہ دینی منوں یا بیویوں سے تو ازا ہے تو بھریہ ہے کہ اپنے بڑے بیٹے کی نسبت سے کہیت اختیار کریں، اگر بیٹا نہ ہو تو بیٹی کی نسبت سے کہیت رکھیں، اولاد نہ ہونے کی اور عام سے کہیت رکھیں، یہ درست ہے اور اگر آپ شادی شدہ یا صاحبِ اولاد نہیں تو بھی کہیت رکھی جا سکتی ہے جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

انجیل اور کلامِ مقدسہ، فلسفہ اور کلام اور صحابہ کرام و متقدمین قرصوں اور دیگر تصانیف و تصانیف و تصانیف کی کتبیں اسی کتاب کے صفحہ 157 پر موجود ہیں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

جب کسی کام یا درس کا آغاز کرے پھر لے؟

حضرت سیدنا جاوید انصاری رضی اللہ عنہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے ہیں: سرکار کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اصحاب رضی اللہ عنہما حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کامیابیوں کا

عام شرب الہرین نواری ہے۔ عینہ طور پر کھینچتے ہیں۔ جس کا نام معلوم نہ ہو اس

کو ایسے الفاظ سے پکارنا چاہیے جس سے اسے الگ نہ ہو، اس میں گھڑٹ نہ ہو اور نہ ہی کوئی شائد مثلاً اسے بھائی، مائے میرے سردار، مائے نکلاں، مائے نکلاں کہنے والے مائے نکلاں جوئی، والے مائے گھوڑے، والے مائے فہرے، والے مائے گوار، والے، نیزے، والے وغیرہ ایسے الفاظ جو پکارنے والے اور پکارے جانے والے دونوں کے حسب حال ہوں۔ (الامکار، کتاب الاسماء، باب الاسماء لا يعرف اسماء، ص ۲۲۶ طبعہ)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

پکارنے اور ذکر کرنے کا اعجاز

پہلے پہلے اسلامی بھائیو! سلطان چاہے وہ ہم سے بڑے ہوں یا
چھوٹے، ان کو پکارتے، یاد کرنے میں ان کے مقام و مرتبہ کا خیال رکھ جائے اور
اسی مناسبت سے آقا، امیر و اقطاب کا انتخاب کیا جائے۔ سرکارِ محمدیہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمانِ عاقلان ہے: فَلْيَسَّ وَفَاءً مَنْ
أَمَرَ بِرُؤُوسِهِمْ صُلُوبُهُمْ وَأَمَرَ بِقُلُوبِهِمْ كَيْفَ بَرَّاهُمْ سَعْيُهُمْ پُرِ شَفَقَتِهِ دَرَسَتْ
وہاں سے بڑے کی تعلیم نہ کرے تو وہ ہم میں سے نہیں۔ (ترمذی: کتاب البر والصلۃ،

مفسرِ شہید حکیم اقدس حضرت مفتی احمد یار خان صاحب مدظلہ کے
 ہیں: لیکن ہماری دعا امت سے یہاں کے طریقہ دہانوں سے یہاں کے عبادوں سے نہیں
 بلکہ ہم اس سے بڑا ہیں وہ ہمارے مقبول لوگوں میں سے نہیں یہی مطلب نہیں کہ وہ

مذکورہ دو روایتوں کو پکارنے میں کاذب کر کے آپؐ میں قرآن مجید سے یکجہتی کرتے ہیں۔ چنانچہ پارہ 18 سورہ نور کی آیت 63 میں ارشاد ہے:

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ
كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ

(پارہ ۱۰، النور، ۶۳) ”ہم سے پکارنا ہے۔“

صورتِ اولہ فصل حضرت علامہ مولانا سید محمد رفیع اللہ رحمتی خاں آبادی مدظلہ العالی نے فرمایا ہے کہ اس آیت کے تحت لکھتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ اگر سے تو آپؐ و اکرم اور قرآن و تفہیم کے ساتھ آپؐ کے معظم القاب سے نرم آواز کے ساتھ متواضعانہ و مکررانہ (یعنی مالا لای محرم) آہوں میں ”یَا نَبِیُّ اللّٰہِ یَا رَسُولَ اللّٰہِ یَا حَبِیْبُ اللّٰہِ“ کہہ کر۔ (قرآن مجید، ص ۶۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ اَیُّہَا مُحَمَّدُ

صحابہ کرام ملتو! قرعہ کی پکارنے کا انداز

صحابہ کرام ملتو! قرعہ کی حبیبِ رسولِ اکرم ملتو! فَخْشِیْہُ لَکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَآلِکَ وَسَلَّمَ سے ہم کلام ہوتے تو یہیں غرض کیا کرتے:

﴿وَمَا تَنْبَغِیْ وَتَنْبَغِیْ﴾ (ہم سے ہاں ہاں آپ پر قرآن)

(تفسیر الایمان، باب فی القزحہ و قصر الاعلیٰ، ۲/۲۶۷، رقم: ۱۰۳۸۷)

﴿یَا نَبِیُّ اللّٰہِ قُتِّیْ وَتَنْبَغِیْ﴾ (اللّٰہو! رسولِ اللّٰہ سے ہاں ہاں آپ پر)

قرآن میں (ابن ماجہ، کتاب الصوم باب الریان للعالمین، ۶۲۵۶۱، رقم ۱۵۹۳)

﴿فَاَسْبِغْ رَأْسُكَ مِنْ الْمَاءِ ثُمَّ امْسِكْ ذَاكَ الرَّجُلَ مِنْ يَدَيْكَ فَكُلِّتْ بِهِ مِائَةً خَلْعًا فَلْيَاكِلْ﴾

﴿فَاَسْبِغْ رَأْسُكَ مِنْ الْمَاءِ ثُمَّ امْسِكْ ذَاكَ الرَّجُلَ مِنْ يَدَيْكَ فَكُلِّتْ بِهِ مِائَةً خَلْعًا فَلْيَاكِلْ﴾

میں خدمت میں حاضر ہوں والا شہد، الا یہاں سباب فی مقابرة واسواق، ۱۵۹۳،

رقم ۱۵۹۳)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّيْ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ نَعْبُدُكَ﴾

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم! (میں نے) صرف خود سرکار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی صاب سے پکارا کرتے تھے بلکہ انہیں یہ بھی گوارا نہ تھا کہ کوئی ان کے سامنے صرف، مگر حضور اکرمؐ کو ختم صلی اللہ علیہ وسلم کو ندا کرے چنانچہ حضرت سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "معاذے یہود میں سے ایک شخص سرکارِ خداوندیؐ کے کان پر اس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِمَا مَحْنُكَ۔ میں نے اس کو ندا دے گا: اے جس سے وہ کرتے کرتے پھاڑ کھینے کا قہر لے لے گا۔ کیا میں نے کہا اس لئے کہ تم نے یا رسول اللہؐ نہیں کہا۔

(مسلم، کتاب النہض، باب بیان صفة منی الرجل والمرأة، ص ۱۶۶، رقم ۳۱۰۵)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّيْ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

اعلیٰ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا اعجاز

میرے آقا اعلیٰ حضرت امام اہلسنت بخود رہی ملت مولانا شہداء
 احمد رضا خان رحمہ اللہ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے نبی کریم ص و
 رحمہم علیہ رضی اللہ عنہما کے القابات میں لکھے: حضور القدس قابض
 المیزان، مالک الأراض و المآب الأسم، مقلی، فہم، قہم، قیم، ولی،
 والی، علی، علی، علی، کاشف الکرب، وافع الرقب، معین کافی، خلیف
 والی، شفیع الی، غفور غالی، غفور غلیل، غریز جلیل، وحاب
 کرم، غیبی عظیم، خلیفہ مطلق حضرت رب، مالک السم و الثانی
 العزب، ولی المصل علی الفضل، وافع البطل، منتفع الفضل من
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و اللہ و صحبہ۔ (الذی ص ۱۵ ص ۶۳)

امیر اہلسنت علیہ السلام کا معمول

شیخ عریق امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس مدظلہ العالی
 مدبر محمد علیہ السلام اللہ عزہ تعالیٰ کے محبوب و امانی محبوب، فخر العین
 الغیوب رضی اللہ عنہ علیہ وسلم کا ذکر کرتے ہیں کہ ایک ایک خط سے آپ
 و احرام جملہ آپ مدبر محمد علیہ السلام کا ہمہ قافی القابات کے ساتھ جاریہ
 جاریہ فاضل اکمل رضی اللہ عنہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک کرتے ہیں مثلاً:

مرکبہ مد سلطان یا قرینہ قر مرکب و بیت فلی کویت رضی اللہ عنہ علیہ و آلہ

ﷺ سرور کائنات، شاہ موجرات، محبوب رب الارضی و السموات
صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم ﷺ سرکارِ عالم خیر، محترم بشاقتی آدم، رسول
مختصم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم ﷺ رسول ہے مثال صاحبِ نور و آلِ محبوب
ربِّ الدُّنْیَا و الدُّنْیَا، نبی فی آبد کے کمال صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم ﷺ رسولِ خیر،
برائے خیر محبوبِ ربِّ قدیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم ﷺ سرکارِ ابد قرار، شایعِ روز
شہدِ باطنِ پروردگارِ عالم کہ ایک اتم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۲) اُنیسے کرامتوں، فضیلتوں کو یاد دلاتے

اللہ عزوجل کی طرف سے اُنیسے کرامتوں، فضیلتوں کو سب سے افضل
ہیں حتیٰ کہ جو کسی غیر کی کوئی نبی سے افضل یا برابر تھے، کافر ہے۔ (بخاری، ص ۷۷)
اُنیسے کرامتوں، فضیلتوں کو یاد دلاتے کہ اگر کہتے ہوئے بھی وہی احرام کا طہیل، دکن
انہی کی ضرورت ہے، مثلاً ہم ذکر کرنے سے پہلے ”حضرت چنڈا“ ”تیکہ نام کے بعد فلسی
نہا دنتو، فضیلتوں، کثرت (یعنی وہی نام کے بعد) ”نہا دنتو، کثرت“ چنڈا ہے۔ مختلف
اُنیسے کرامتوں، فضیلتوں، کثرت کے جو خاص احکامات ہیں ان کے ناموں کے ساتھ
وہ کتاب ذکر کرتا بھی مناسب ہے مثلاً حضرت چنڈا: آدم صلی اللہ علیہ وسلم نہا دنتو
فضیلتوں، کثرت، چنڈا: نوح صلی اللہ علیہ وسلم نہا دنتو، فضیلتوں، کثرت، چنڈا:
ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم نہا دنتو، فضیلتوں، کثرت، چنڈا: عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

تہذیب و تمدن کا تصور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی بنایا تھا۔ ان کی تعلیمات میں انسانیت کے ہر فرد کو اپنی ذمہ داری سمجھانے اور اس کی پوری تکمیل کے لیے سب سے پہلے خود اپنے آپ کو بہتر بنانے کی تلقین تھی۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

(۳) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان میں غلو کا ارتکاب نہ کرنا

اٹھائے گرام مشہد، عسکریہ، کلاں کے بعد ملتان، سرگودھا، کوٹلی، قراچائی،
مظفری، اوران کے بعد صحرا گرام مشہد، قراچی، بہت بلوڑ مرتے کے حال میں اور کوئی ولی
نہا ہے کہنے کی بلوڑ تمام تک کیوں نہ بچا جائے لیکن صحرا گرام مشہد، قراچی کا ہم مرتے
ہرگز نہیں ہو سکتا (اللہ ہی جانتا ہے) ۱۳۸۳ء تا ۱۳۸۷ء میں اس کی تعمیرات میں ایک
مذہب ہے لَا تَسْبُوْا اَنْفُسَكُمْ فَاِنَّ كَثْرَةً مِّنْ النَّاسِ مُبْحِلُوْنَ اَنْفُسِهِمْ مَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ شَيْءٍ
وَلَا لَظَالِمٍ مِّنْهُمْ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمُ إِلَى صَبَاحٍ مُّبِيْنٍ اور اگر تم میں سے کوئی شخص خود پہاڑ جتنا سوار طرح کرے
تو بھی ان کے قریب گئے ہوئے ایک خود یا نصف خود کے رہا نہیں پھینکا۔ (محمود علی صاحب)

لفظاً استعجاب الذي جواب قول النبي ﷺ ثم استعجاباً بغيره (ص ٢٢٢).

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مبارک نام سے پہلے "حضرت سیدنا" اور اگر صحابیہ ہوں تو "حضرت سیدہ" لکھا۔ جبکہ نام کے بعد قیود اور جنس کی مناسبت سے رعنائی نگاشت کا استعمال کرنا جاری ہے۔ بیچ خوب مرد و عورت ایک ہی نام تو صرف ایک ہی عورت کے لیے ہے۔

[illegible][illegible]

اگرچہ ہمارے معاشرے میں نیکو لمبھی فٹ دعویٰ کا استعمال صحابہ کرام علیہ السلام کی زندگی کے لئے ہوتا ہے، لیکن ان کے والدین اور والدین کے لئے یہ دعویٰ صحابہ استعمال کیا جاتا ہے، لیکن اگر کہیں کہ شرعی اعتبار سے صرف فٹ دعویٰ کا استعمال صحابی وغیر صحابی دونوں کے لئے جائز ہے۔ (حرف تحصیل کے لئے دیکھئے قرآنی رسوم ۱۳۷-۱۳۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

﴿ (۱) مگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو پہچان لیا ﴾

وہ کہتا ہے کہ یہ سچ ہے کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔

ضروری ہے، چاہے وہ کیا ہے، ظاہری سے مشغول ہوں یا دنیا سے پرہیز کرتے ہوئے۔

ہم سے پہلے ”حضرت سیدنا“ ایک نام کے احمد رضاؒ اہل حق و غیرہ دعائیہ گستاخ کا استعمال کرنا چاہیے نیز مختلف بزرگانِ دین کے لئے مخصوص القاب کا کھنکھار کرنا بھی صحیح و معصود ہے مثلاً: حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ابی حمزہ رضاؒ اہل حق و غیرہ صلب القاب رہی محبوب سبحانی حضرت سیدنا خواجہ اعظم شیخ عبدالکامر دیلانی قنبر سیدنا اہل حق و غیرہ جو بزرگانِ دین حیات ہوں ان کے لئے علامہ سید محمد تقی فاضل دہلوی دعائیہ کلمات کا استعمال کرنا چاہیے۔ جب ایک بزرگ کا ذکر ہو تو رضاؒ اہل حق و غیرہ ہوں تو رضاؒ اہل حق و غیرہ ایک بار سے زیادہ کہنے کی صورت میں ہر رضاؒ اہل حق و غیرہ مخالفین بزرگ ایک ہوں تو رضاؒ اہل حق و غیرہ ہوں تو رضاؒ اہل حق و غیرہ ایک بار سے زیادہ کہنے کے لئے رضاؒ اہل حق و غیرہ کہنا اور کھنکھانا چاہیے۔ بزرگوں کے ناموں کے ساتھ دعائیہ کلمے کہنے میں یہ دُعا پر ہم کافی اہل اسلام استعمال کرنے سے گریز و تفریر میں کشش پیدا ہوتی ہے مثلاً حضرت سیدنا علامہ شاہی کے ساتھ ”قلمس میرا انیسویں“ اور سیدنا شیخ عبدالحق خیز مشہور دہلوی کے ساتھ ”قلم و حسنہ اللہ العزیز“۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

(۵) طوائف کرام و متضام مقام محمد ﷺ و سر کو پکارنا

علمائے کرام و مفتیانِ عظام اور قاضی الاحرام راجی تھکے سے ہم کلام

ہوئے اور ان کا تذکرہ کرنے میں بھی ادب و احترام کو ملحوظ رکھنا از حد ضروری ہے۔
 شفا میں کہہ کر قاضی بچتے: حضرت! حضور! جناب و فیروز! ملی شخصیت کا لقب مشہور
 ہوا ہے اس لقب سے بھی بکا را اور لکھا جاسکتا ہے جیسے میرے آقا حضرت مولانا شاہ
 رام احمد رضا خان غیبیہ لکھنؤ کا مشہور لقب مبارک "اعلیٰ حضرت" ہے، فقیر اور
 اہل حضرت حضرت علامہ مفتی معین رضا خان کا لقب "مفتی اعظم ہند" مفتی احمد یار
 خان کا لقب "تکبیر الامت" اسی طرح اپنی اہمیت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال
 محمد الیاس عطاری مدنی صاحبہ علیہ السلام کا مشہور لقب "امیر اہلسنت" ہے۔

صَلُّوْا عَلَیْ الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۶) رشتی اساتذہ کو پکارنا

رشتی اساتذہ زوجاتی باپ ہوتا ہے اس لئے ان کو بھی تعظیم و احترام سے اساتذہ
 محترم یا اساتذہ صاحب یا اساتذی کہہ کر پکارنا اور لکھنا چاہئے۔ سرکارِ ہند اور دہلی
 کے تاجدار علی قلی صاحب علیہ السلام نے فرمایا بغیم حاصل کرو اور بغیم کے لئے
 ہمدردی دو گار لیگوں اور جس سے بغیم حاصل کر دے ہو اس کے سامنے ہجری
 و انیساری اختیار کرو۔ (المنعم الاوسط ۲۰/۳۱۶، حدیث: ۶۱۸۸)

صَلُّوْا عَلَیْ الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۷) اساتذہ کرام کو پکارنا

حضرت مولانا نور محمد صاحب علیہ السلام اور حضرت مولانا پیر غلام علی صاحب

مسکو، قیرو، بیروت، حضرات احمد ریح و ملت باقی حضرت غزوہ بدرؓ نے دیکھے ہیں۔
 عاشق رسولؐ کی صحبت، یادِ کثرت میں وہ کرشمہ و چین کی دھج ہے یہاں حاصل کر رہے
 تھے۔ ایک مرتبہ مولانا نور محمد صاحب مدظلہ العالی نے سید صاحب کا نام لے کر اس طرح
 پکارا: ”قامت علی، قامت علی!“ یہ سچے انسانیت سے اس قدر ہمدرد کے عاشق صادق
 کے کانوں میں یہ آواز پڑی تو گوداٹ گیا کہ خاتمِ نبیؐ رسولؐ کے شیخ و اوصیٰ کو اس طرح
 نام لے کر پکارا ہے۔ فرمایا مولانا نور محمد صاحب کو طعناں اور لڑائی ”کیا سچے زادوں کو
 اس طرح پکارتے ہیں، ابھی لکھے بھی اس طرح پکارتے ہوئے تھے؟“ (یعنی میں تو ۱۰۰۰
 ہوں، پھر ابھی ابھی امداد اچھی نہیں کیا؟“ یہ سن کر مولانا نور محمد صاحب بہت غصہ مند
 ہوئے اور فراموش سے لگا ہیں جھکا لیں۔ باقی حضرت غزوہ بدرؓ نے فرمایا
 ”جاسے! آئندہ خیال رکھنے کا۔“ (سید باقی حضرت، ص ۱۳۲)

پچھلے پچھلے اسلامی بھائیو! یہ سننے والے قادر و قلم کے داغ لڑکے صحت
 علیہ وسلم و سلف کے شیخ و اوصیٰ کو کواکب سے پکارتا ہے۔ بعض طاقتوں میں سچے زادوں کو
 ”شہ صاحب و شامی“، ”نیک باب المدینہ کراچی“ اور دیگر بعض جگہوں پر ”بیٹا“ کہہ
 کر باؤ اور گھسا جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۸) بڑے اسلامی بھائیوں کو پکارنا

اسلام ایک کامل و اکمل دین ہے جو ہمیں نیکوئیں کا احرام نکھاتا ہے۔

سرکارِ اہد قرآنِ شریف روزِ جمعہ کی صبح صلیب والے نے فرمایا جو جو ان کی جگہ کے سین رسیدہ (یعنی بڑھے) ہونے کی وجہ سے اس کی عزت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے کسی کو مقرر کر دے گا جو اس کو جو ان کے چاہے میں اس کی عزت کرے گا۔

﴿ترجمہ: مکتبہ القبر والصلوات، جامعہ فی الجلال الکبیر، ۱۶/۱۱/۱۹۹۷ء﴾

یہ حضوں کو حسب نزاع و عرف عزت سے نکارتا چاہئے مگر بعض حضوں میں "یا
 یٰ ابا" "یا بے" "یا" کہہ کر نکارتا نزاع ہے۔ مگر ادا دہائی پر ۱۹۸۸ء کی حیث سے اس قانون
 کو ادا حضور، ادا ہاں، ادا ہائی، ادا حضور، ادا ہاں، ادا ہائی وغیرہ کہہ کر نکارتا چاہئے۔

صَلُّوا عَلَى الْخَبِيرِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

(۹) ایاں پانچ

والدین کا احترام کرنا ان کی عزت سے بیکار تاروں جیہ لوں کی ذمہ داری
 بھائیوں پانے کا سبب ہے۔ والد صاحب کو صبح صبح اور صبح زواج الیہ
 بالخصوص، باپ اور والد صاحب کو ای خصوص، مای جان مای کی وغیرہ کہہ کر بیکار تاروں ہے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

(۱۰) رشتے داروں کو پکارتا

رہنے والے دو قسم کے ہوتے ہیں ایک وہ جو عمر میں ہم سے بڑے ہیں اور دوسرے وہ جن کی عمر ہم سے کم ہوتی ہے۔ بڑے رہنے والوں کو بچکانے کے لئے

[illegible]

میں نے یہی کہ ایک دوسرے کو پکارتا

دعوتِ اسلامی کے شائق اور اے ملکِ اہلِ حق کی مطلوبہ ۱۱۹۵ صفحات پر مشتمل کتاب ”بہارِ شریعت (جلد ۳)“ کے ص ۸۵۷ پر ہے۔ عورت کو یہ حکم ہے کہ شوہر کا نام لے کر پکارتے۔ (دعوتِ اسلامی، ۱۰/۱۹۰) بعض چالوں میں یہ شکار ہے کہ عورت اگر شوہر کا نام لے لے لے لگا کر ٹوٹ جاتا ہے۔ یہ لفظ ہے شاید اس لیے گڑھا

ہو کہ اس بارے میں کہ طلاق کا جانے کی ضرورت کا نام نہ لے لی۔ (بہار شریعت، ۲/۵۵۷)

پچھلے چلے اسلامی بھائی واپس کی عزت تھی تو اس کا دھیان نہ ہوتی تھی کہ اپنے شوہر کا نام لیتے ہوئے جھجھکی تھی اور سننے کے لئے وغیرہ کئی تھی۔ مگر اب تو یہ ثقافت ”میرے میاں“ ”میرے شوہر“ ”میرے عزیز“ (Husband) کہتی ہیں۔ اور مرد بھی میرے چچ کی اسی وغیرہ کہنے کے بجائے ”میری بیوی“ ”میری دانک“ ”میری گھر والی“ کہتے ہیں، اپنے چچ کے ماسوں کا تعارف کرانے کا کافی شوق دیکھ گیا ہے۔ اگرچہ وہ کزن ہو جب بھی یہ ضرورت صرف ”سالا“ کہہ کر تعارف کرانیں گے۔ غالباً غصے کیلئے ایسا کیا جاتا ہوگا۔ کوشش فرمائیے کہ بڑا ب اتفاقاً زبان پر آئیں۔ پس، مگر دروغی یا شوہر وغیرہ کا رشتہ بنانے میں خرچ بھی نہیں۔ (بہارِ جہنم، ص ۳۹)

دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں دیگر معاشرتی اور اخلاقی پہلوؤں کے ساتھ ساتھ اس حوالے سے بھی تربیت کا اہتمام کیا جاتا ہے، میرا اہستہ اہستہ ہر مکتبہ ادب کے حوالہ کردہ نیک بچے کے لئے ”72 نکتہ فی النعمات“ میں سے ایک نکتہ فی النعمات میں ہے، چنانچہ دعوتِ اسلامی کے ائمانی ادارے مکتبہ المدینہ کے مطبوعہ 30 صفحات پر مشتمل رسالے ”نکتہ فی النعمات“ کے مطبعہ ۴۷ دینی انعام

نمبر 7 ہے، کیا آج آپ نے (گھر میں اور باہر بھی) بھرنے والے حتیٰ کہ اللہ اور

اگر میں تو اپنے بچوں اور ان کی اسی (کو بھی) ٹو کہہ کر قہر طلب کیا یا آپ کہہ کر؟ غزیر ایک سے دوران گفتگو ہیں کہہ کر بات کی یا جی کہہ کر؟ (آپ کہتا رہی کہہ کر مستجاب ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿(۱۱) ہم عمر اسلامی بھائیوں کو پکارنا﴾

خدا نے ارشاد فرمایا کہ فرمان مالکینان ہے:

اِنَّہٗ السَّوْمُوْنَ رَاۤہُوْۤہٗ قَدْ کَانَ ہٰہُنَا۔ سلطان مسلمان

(پہ ۲۶: الصغیرات: ۱) بھائی ہیں۔

مجھے مجھے اسلامی بھائیوں کو پکارنے کے کسی بھی کو نے میں رہنے والا مسلمان چاہے اس سے ہماری کوئی واقفیت یا رشتہ داری نہ ہو لیکن مسلمان ہونے کے باعث وہ ہمارا اسلامی بھائی ہے جیسا کہ پکارتے اور اس کا حق کر دیتے ہوئے اس کے نام کے ساتھ "بھائی" کہنا مناسب ہے جیسا کہ احمد رضا بھائی، حسن بھائی و دیگر۔

لَعَنَ اللہُ مَنْ لَا یُعَدُّ دُعَاۃً اِسْلَامَی کے مدنی ماحول میں یہی طریقہ کار رہا ہے۔ جو مختلف مسلمان کو بھائی کہنا صرف ایک زبان تک ہی محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ کوشش کر کے اپنے دل میں بھی اس کے لئے بھائی پکارے کے جذبات اجاگر کرنا اور اس کے خوشی و غم کو اپنا خوشی و غم سمجھنا چاہیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بلا ضرورت دو تین نام ملا کر نہ رکھیں

پاک و ہند کے بعض علاقوں میں والد کے نام کو بیٹے کے نام کا حصہ بنا دیا جاتا ہے جیسے محمد عارف بنجد، ایسے لڑکے پر عمل کرنے میں حرج نہیں لیکن غیر ضروری طور پر دو یا تین ناموں پر مشتمل ایک نام نہ رکھا جائے، اہل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں: دو دو تین تین ناموں پر مشتمل نام رکھنا جیسے محمد علی حسین اس کا بھی خدای تعالیٰ نخلع (بھل کر گم کر دے) بھی نہ تھا سارے ایک لفظ کے نام ہوتے تھے۔ وہ لفظ معنی تھلے۔ (کنز الدقائق ۶۶۶/۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نام رکھنے میں مذکر اور مؤنث کا بھی خیال رکھیں

بعض اوقات لڑکے کا نام لڑکیوں والا اور لڑکی کا نام لڑکوں والا رکھ دیا جاتا ہے، نام ایسا ہو جسے نیچے ہی معلوم ہو جائے کہ یہ لڑکی کا نام ہے یا لڑکے کا! مثلاً لڑکی کے لئے خدیجہ اور لڑکے کے لئے قاسم نام رکھا جائے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

غیر مسلموں کے لئے مخصوص نام نہ رکھئے

اہل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں: مسلمان کو کفر و کفریت ہے کہ کافروں کے نام کے "کُفْرًا صَرَحًا" ہو یعنی اَلْقَسْبُ بِمُؤْتَمِنًا وغیرہ جیسا کہ ان کا نام رکھنے

اور فرمایا: اسے کون رو ہے (یعنی وہ کمالے) گا؟ ایک شخص نے عرض کی: میں۔

وہ وقت فرمایا تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے کہا غوث (یعنی کرا)۔ فرمایا تم چند نام ایک اور شخص کرا اور نام پوچھا تو اس نے اپنا نام جعفر (یعنی کرا) بتایا اسے بھی پٹھن کا اور شاذ فرمایا اب حضرت سیدنا جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کترے ہوئے اور وراثت کرنے پر اپنا نام جعفر (یعنی زندگی گزارنے والا) بتا تو ارشاد ہوا تم لوگوں کو (اور (یعنی اس کا) حکام)۔ (المعجم الکبیر، ۲۶۰/۲۶۱ صفحہ ۷۱۰)

قاضی سلیمان بن خلف البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وہ افراد کو توختی کا اور جو اپنے سے راہ دیا اور جعفر نام کے شخص کو اس کی اجازت عطا فرمائی تو یہ یہ گھوٹی کے باب سے نہیں ہے یہ تو صرف نام کا چھوڑا ہوا ہے کے معنی میں ہے۔ اچھا نام پسند کرنا ایسے ہی ہے جیسے بد صورت صورت پر ظاہر صورت کو پسند کرنا، جیسے کپڑوں کے کٹاوتے میں صاف سحرے کپڑوں کو اختیار کرنا اور جود اور عیدوں میں اچھی دھنٹ اور محمد خورشید پسند کرنا تو معلوم ہوا کہ اسلام تو بصورتی کے خلاف نہیں ہے بلکہ یہ تو زینت اختیار کرنے کو بہتر قرار دیتا ہے اور ناموں وغیرہ میں مہمگی کو پسند کرتا ہے۔

(المنقذ شرح موطا امام مالک، ۱/۵۶۲، ص ۵۶۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

۴۴۴ فریادِ گریه

کثیر احادیث سے ثابت ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے نام تبدیل فرما دیئے، چنانچہ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ بدر کے پاس جب کوئی ایسا شخص آتا جس کا نام آپ کو نا پسند آتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ بدر کے پاس جب کوئی تبدیلی فرمادیتے تھے۔ (جمع الجوامع ۱۰/۲۶۱، حدیث ۱۶۱۰۱) عظیم محدث حضرت علامہ ابن کثیر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: سرکارِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر کے فتنہ و فساد کے فاس کے فاس (گھبراہٹ، غریب، غائب، غور، غفلت، شہادت اور شہداء، قیظان، ہلاک کرنے والا، بھائی بھائی، خٹکے، زانی بھگت والا، طرکاب، کھارہ، گل ہلنے والا) اور ختیب (شہنشاہ، مہمانپن، ایک قسم کے نام تبدیل فرمادیئے، شہنشاہ (آگ کا شعلہ) کا اسموشہ اور (شہنشاہ) سے عرب (جنگ) کا نام شہ (مخ) اور شططیہ (الحداد) کا اسم شہنشاہ (الحداد) رکھا۔

[illegible]

خطابہ ۱۰۰ (جلد ۱۰۰) کا ایک مضبوط اور ارکٹیکل کہتے ہیں جس سے پورا پورا کھوری چارے (یعنی کھان) مسلمان ختم نہیں ہوتا، نیز قسٹروں کا مال بھی اس سے ہے، عزت سے دیا ہے، مسلمان میں لڑائی کا زور دیا جائے۔ قسطنطنیہ لقب ہے انیس کا، اسے قسطنطین کے معنی ملتا، ہلاک ہونا یا قسطنطین کے معنی اٹلائی سے دہری۔ خلیفہ صلیب مشرق حکومت یا ظلم کا معنی دانی حکومت والا یہ بقیہ قسطنطنیہ اور خلیفہ کی صفت ہے۔ قسطنطین دیا ہے قسطنطین کے معنی آوری، یہاں ہے کہ اسے کا کہہ بہت دور نکل رہا ہے۔ خطاب شیطان کا نام بھی ہے اور ایک قسم کے سائب کو بھی کہتے ہیں لہذا یہ نام بھی انھوں ہے اور خطاب گ کے خط کو بھی کہتے ہیں اور نولے ہونے کا اسے کو بھی جس سے شیاطین کو بھی بدراجا تا ہے مگر یہاں "مرقات" نے لے لیا یا کہ اگر خطاب کو دین کی طرف مضاف کر دیا جائے اور نام ہو خطاب قسطنطین تو کراہت قطعاً نہیں جائے کراہت جائز ہے (مرقات ج ۱ ص ۱۰۰) کہ اب یہ نام مسیحی نکل گئے (اور معنی ہو گئے) جگہدار، لہذا کراہت نہ رہی۔ (مرقات ج ۱ ص ۱۰۱)

صَلُّوا عَلَى الْغَيْبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

عزیز و محترم

انکم ابو مثنیٰ حضرت علیؓ پہ لکھا جا کر حضرت یحییٰؑ کے ہاتھ پہنچا دیا۔

کریمہ خاتون نے اس واقعہ کو اپنے دل سے نکال کر باہر دیا ہے۔

(قرصین مختلفہ ادویہ صابن ملجاء فی تغییر الاستعداد TAT/تغییر استعداد T.A.I)

مُتَشَبِّهٍ شَهِيدٍ حَكِيمٍ اَلْاَمْتُ حضرت عقی (عمر) بارخان علیہ رحمۃ اللہ اس حدیث پاک کے تحت لکھتے ہیں: یعنی حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم انسانوں کے وہ نوروں کے جگر شیروں، یقینوں کے گدے نام بدل کر اچھے نام رکھ دیتے تھے، چنانچہ ایک شخص کا نام تھا "انوار" (یعنی کار) حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نام اُنھیں (یعنی علیہ) رکھا اور یہ حضور کا نام ہے قرآن مجید میں خازن اور تھا حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نام علیہ (یعنی ہونے کی جگہ) رکھا (بہتر علی و شرفا فہ سے حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے پیاب کا پانی گزرتا ہو، بِطَحْنَةٍ (کشور زمین کا غیر درخت کے کنارے کے رکھیں گل تھا چنانچہ اَبُو طَحْنُو " (ابو علی (۱۵) نام تھا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے "ابو اُنھیں" (ابو اُنھیں) رکھا۔ (مرآۃ المفاتیح ۱۲۰/۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

وہ شخص نام جو سرکارِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے تبدیل فرما دیے

۱) ایک صحابی دارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے جن کے چہرے پر غم کا نشان تھا، رسولِ مفلکین سلطانِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے نام پوچھا انہوں نے عرض کی متَشَبِّہٌ (دراستے (۱۵) فرمایا تم اُنھیں (یعنی وصالی) ہو۔ (مسند الفقیہ، ۱/۱۹۷، ۱۲۹۷)

۲) حضرت سیدنا خضر بن خضامیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام "الحکم"

(نکاح النکاح) اور نبیوں (نہجی دینے والے) کا نام رکھا۔

(اصول الفیہ، ۱: ۶۵۶، مرقہ: ۱۰۰)

﴿۲﴾ حضرت سیدنا ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام قح (کامیابی) اور بول کر

براج (جراہ) رکھا۔ (الاصول، ۱: ۶۵۶، مرقہ: ۱۱۳)

﴿۳﴾ ایک صحابی کا نام پہلے "آؤ" (کاملہ گ) تھا، بدل کر آتھی (گدے

رنگ والے) رکھا۔ (جمع الجوامع، مسند بول بن سعد، ۱: ۱۳۹، مرقہ: ۱۱۳)

﴿۴﴾ حضرت سیدنا ابو القحطان مشر بن مشور بن غفر بن خثیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنے والد کے ساتھ ہی کریم خلیفہ بنی ہاشم بن عبد شمس بن عبد مناف بن

ہاشم پر پچاس قریش کی تہجیر (ظلم، سب میں زیادتی) فرمایا، لیکن بلکہ تہجیر کا نام

نبیر (نہجی دینے والے) ہے۔ (الاصول، ۱: ۱۴۱، مرقہ: ۱۷۱)

﴿۵﴾ حضرت سیدنا ابو جہضم نبی بنی خثیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام

اکثر (سب سے زیادہ) تھا، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا تم

نبیر (نہجی دینے والے) ہو۔ (اصول الفیہ، ۱: ۱۵۱، مرقہ: ۱۰۱)

﴿۶﴾ حضرت سیدنا یحییٰ بن خلیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام پہلے خند غفر (مرکا

غفر) تھا، رسول کریم بنی ہاشم خلیفہ بنی ہاشم سے آپ کا نام یحییٰ

رکھا۔ (جمع الجوامع، مسند بکر بن حبیل الثقفی، ۱: ۱۰۰)

﴿۷﴾ حضرت سیدنا یحییٰ بن خلیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پہلا نام

فرز تو (مختار) بھی کرتے رہا۔ تھائی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کا نام فرز تو سے بدل کر ہنگو رکھا۔

(الاصحابة، ۱: ۳۴۱، ۳۴۲، رقم: ۷۳۶)

﴿۹﴾ حضرت سیدنا خبیب بن خبیب بن فرزوان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوہریرہؓ کی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کا نام دریافت فرمایا، انہوں نے بتایا یہ جہنی (قال لغیر) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تم خبیب (قال بہت دوست) ہو۔ اس کے بعد ان کو خبیب کہا جاتا تھا۔ (اصحابة، ۱: ۳۴۰، رقم: ۷۸۶)

﴿۱۰﴾ حضرت سیدنا ذؤنب بن ضحان اشعثی قبضی غنوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ان کا نام پچھا، انہوں نے عرض کی: الْکَلْبُ (کڑا زبانی) کریم بنو مخضم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا نام ”ذؤنب“ (زبان داغ) ہے۔ ان کے لیے لپے گئے تھے۔ (اصحابة، ۱: ۳۶۱، رقم: ۱۰۶۶)

﴿۱۱﴾ حضرت سیدنا ابو ایشہؓ راشدی قبضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام کلم (علم) کرنے والا تھا کی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے راشد (راشدیت) کا نام رکھا۔ (اصحابة، ۱: ۳۶۱، ۳۶۲، رقم: ۱۰۶۶)

﴿۱۲﴾ حضرت سیدنا راشدیؓ بنی ثعلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام ثعلاب

(کھانے میں برص، الحمی، کسی اقسامیت مثلاً فک، قحطی، غلہ و دیگر مٹو سے آپ کا کام

راشد (جاریت الف) (کتاب: اسدالغالبہ: ۲۱/۲۲، ج ۱: ۱۵۴)

﴿١٣﴾ "فَرِحْتُ بِكَ يَا كَوْكَبُوفَ زَيْدَ الْخَيْرِ بِصُرْفِ مَعْنَى كَا" "تَرِيهَا لِحِيلًا"

(ذاتی طور پر ہی رہنے والا) سے چل کر ”کچھ“ (معاذ اللہ) تک

کتاب: (۱۰۰ سؤال و جواب در فقه و حقوق)

(۱۱) حضرت سید الشہداء بن قیس غزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سرکار ہجرت اربعہ

روزگار مٹلے گا تقدیر مٹو دی ونگ کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ علیؑ کا

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا نام کیا ہے؟ انور علی کی۔ سعد الخلیل (مکتوبوں میں ذکر ہے

(۱) تقریباً یکم سدا الحیر (خگی میں ذکوردی) (۲) (الاصطفا، ۴، ۶ ص ۹۹)

﴿۱۶﴾ ایہود وشریک میں ہے ایک صاحب کا نام عرب (یمن) تھا، امر کار واداشتم۔

ہم بے کسوں کے درگاہ میں کھڑے ہوئے اور اللہ نے اس کا نام سنبھلا اور رکھ۔

(لہو داور، مکتبہ الادب، باب فی التیہور الاسم النبی، ۳۷۶/۱، صفحہ ۱۹۳)

﴿۱۸﴾ نورِ حق کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حق کی

کھدائی لوگوں میں پائے دی، آپ خلیفہ نقی علیہ السلام و سلمہ بھی ان کے ساتھ

مصرفہ کار ہے ان کا یہ کام بھی اُن کے اندر سے نہیں جھپٹتا (پاکستان آؤٹ لوک)

ہاں ایک صاحب بھی تھے جناب دُعا عالمیات صُرف اُن ہی سے لے کر

ان کا نام "مکتبہ" رکھا۔ (اسد اعلیٰ، ۱۹۵۶ء، ص ۷۶۶)

﴿۲۰﴾ حضور ﷺ فرمادے ہیں مَنُورُ الْفَلَقِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى كِتَابِهِ

اے (گیت ۱۰) اے شاہی آدم! میری بخشش منورِ الفلقِ غنیمتِ الہیہ ہے۔
 بدل کر منورِ الہیہ کہتے ہیں (۱۰) رکھا ہے جو (شہوان کے شر کا) منور سے ہیں۔

(السید القابلیہ، ۱/۲۶۷، سورۃ: ۱۱۴)

﴿۲۱﴾ حضرت سیدنا محمد ﷺ فرمادے ہیں مَنُورُ الْفَلَقِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى كِتَابِهِ

رحمۃ اللہ علیٰ ہذا حضورؐ چاروں طرف منورِ الفلقِ غنیمتِ الہیہ ہے کہ عہدِ مبارک میں
 پورا ہوئے آپ رحمت اللہ علیہ کا نام لیں اُنہیں بخشش و رسولِ محترم منورِ
 الفلقِ غنیمتِ الہیہ ہے آپ کا نام گھر رکھا۔ (السید القابلیہ، ۱/۲۶۷، سورۃ: ۱۱۴)

﴿۲۲﴾ حضرت سیدنا محمد ﷺ فرمادے ہیں مَنُورُ الْفَلَقِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى كِتَابِهِ

رحمت اللہ علیہ ہر وقت اے نبی کریم ﷺ منورِ الفلقِ غنیمتِ الہیہ ہے ان کا نام خوشی
 (الحاصل خواستہ کیوں کرنے والی خواہش) رکھا تھا۔ (السید القابلیہ، ۱/۲۶۷، سورۃ: ۱۱۴)

﴿۲۳﴾ حضرت سیدنا محمد ﷺ فرمادے ہیں مَنُورُ الْفَلَقِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى كِتَابِهِ

مصلحتِ باری رحمت اللہ علیہ ہر وقت منورِ الفلقِ غنیمتِ الہیہ ہے ان کا نام گھر
 (اور شہوان) رکھا۔ (السید القابلیہ، ۱/۲۶۷، سورۃ: ۱۱۴)

﴿۲۴﴾ حضرت سیدنا محمد ﷺ فرمادے ہیں مَنُورُ الْفَلَقِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى كِتَابِهِ

غنیمتِ الہیہ و منورِ الہیہ ہر وقت فرمایا تو عرض کی یہاں آپ (اے نبی کریم) منورِ الہیہ

آپ منورِ الفلقِ رحمتِ الہیہ و منورِ الہیہ نے (ان کا وہاں کے ان کا نام چاہی کہ وہاں) ارشاد

فرمایا تم مسلم (ملاحی واسطے) بنو عبد اللہ ہو۔ (اسد الغابہ، ۶/۱۶۰، رقم ۲۱۵۳)

﴿۲۶﴾ حضرت سیدہ فاطمہ بنت ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نام ماس (نہر بن) تھا، شہناو خوش خصال، حکیم کس و جمال، خلیفہ نقی و بی و شد نے آپ کا نام طیب (نہر بن) رکھا۔

(مستدرک احمد، حدیث طیب بن اسود، ۲۰۲/۵۰، حدیث ۱۵۱۰۸)

﴿۲۷﴾ حضرت سیدہ فاطمہ مہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس ایک صاحب آئے، آپ نے فرمایا تمہارا نام کیا ہے؟ وہ بولے: ذکوة (بخش)۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بکہ تم مہر (مشر) ہو۔ (الاصحاب، ۱/۱۶۱، رقم ۵۱۰۶)

﴿۲۸﴾ حضرت سیدہ فاطمہ بنت ابی اسفہ بن فہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ہیں، اہل المومنین حضرت سیدہ فاطمہ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے تھے، آپ کا نام ولید (بھائی) یا ابی اسفہ (مرا کا) یا وقار (سینے کے تاجدار) صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ نام آپ کو فرمایا، وہ ان کا نام فاطمہ (مہر) کرتے تھے، (اصحاب، ۱/۱۶۲، رقم ۵۱۰۷)

﴿۲۹﴾ حضرت سیدہ فاطمہ بنت ابی اسفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنی قوم کے قاصدین کرتے، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا نام کیا ہے؟ عرض کی: حبیبہ انوری (عزیز)

”کلمہ کے ساتھ کلام“ کا لفظ۔ سرکارِ دہلی عالمِ نبویؐ عجلتہ علیہ السلام نے فرمایا: ”وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقْرَأُونَ“ (آپ کا کلام پل کر ”عجلتہ العزیز“ (عالمِ نبویؐ عجلتہ علیہ السلام) کا لفظ ہے۔)

(الاستیعاب، ۱۶۷/۲، مرقہ: ۱۶۱۹)

﴿۲۰﴾ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: ”وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقْرَأُونَ“ (آپ کا کلام پل کر ”عجلتہ العزیز“ (عالمِ نبویؐ عجلتہ علیہ السلام) کا لفظ ہے۔)

﴿۲۱﴾ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: ”وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقْرَأُونَ“ (آپ کا کلام پل کر ”عجلتہ العزیز“ (عالمِ نبویؐ عجلتہ علیہ السلام) کا لفظ ہے۔)

﴿۲۲﴾ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: ”وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقْرَأُونَ“ (آپ کا کلام پل کر ”عجلتہ العزیز“ (عالمِ نبویؐ عجلتہ علیہ السلام) کا لفظ ہے۔)

﴿۲۳﴾ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: ”وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقْرَأُونَ“ (آپ کا کلام پل کر ”عجلتہ العزیز“ (عالمِ نبویؐ عجلتہ علیہ السلام) کا لفظ ہے۔)

(الطحاوی، ۱/۲۷۷، مرقہ: ۱۶۸۶)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّيْتُمْ عَلَى صَلَاتِهِ

اب تک ختی پائی جاتی ہے

ہم شخصیت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ حضرت سیدنا سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ
 حاضر عبادت کے زمانے کے سرسے اور رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی
 خدمت میں حاضر ہوئے۔ سرکار خالی دیکھ کر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا
 تمہارا کیا نام ہے؟ انہوں نے کہا: حَزُون۔ فرمایا: ”تم سہل ہو۔“ انہوں نے جواب دیا:
 جو نام میرے باپ نے رکھا ہے، اسے نہیں بدلوں گا۔ حضرت سیدنا سعید بن مسیب
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہم تک اب تک ختی پائی جاتی ہے۔

(بشارت مکتبہ الادب، باب تعویذ الاسم، ج ۱، ص ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳)

مُفَسِّرٌ شَهِيرٌ حَكِيمٌ قُلْتُ: حضرت مثنیٰ احمد یار خان مدظلہ العالی نے
 اس صفت پاک کے تحت جو وضاحت فرمائی ہے، اس سے حاصل ہونے والے
 لفظی پھول لائقِ خدمت ہیں: ﴿حَزُونٌ﴾ ”ح“ کے فحو سے سخت زمین اور سخت
 دل انسان۔ ﴿حَزُونٌ﴾ ”ح“ کے فحش سے غم، اُغم۔ ”سہل“ ”سینا“ کے فحو ”ا“ کے
 سکون سے نرم زمین اور نرم دل انسان۔ آسانی و نرمی کو بھی ”سہل“ کہتے ہیں، چونکہ
 حزان کے معنی اُغمھے نہیں اس لیے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے تہذیبی نام کا
 منظور فرمایا۔ ﴿خَتِی﴾ خیال رہے کہ یہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا مشہور تھا
 اثر (یعنی علم) تھا کہ اس لیے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بکھار شانہ

فرمایا۔ حضور اقدس ﷺ صلی علیہ وآلہ وسلم کا مشہور قول کرنا مستحب ہے واجب نہیں، لہذا اس طرح پر اعتراض نہیں۔ ﴿۱﴾ عز بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے سنیب رضی اللہ عنہ (سنیب رضی اللہ عنہ) ہیں اور سنیب رضی اللہ عنہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے سعید بن سنیب رضی اللہ عنہ صلی اللہ عنہ) ہیں، سعید رضی اللہ عنہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے ہیں کہ ادا کا اثر ہم چاروں تک باقی رہا اس سے معلوم ہوا کہ نہ سے ناموں کا اثر ہوتا ہے اور نہ ہی ایک شخص کی فعلی سے دوسرے کا نقصان پہنچتا ہے۔ (مراۃ المفاتیح، ۱/۱۶۷، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳)

مفت محمد تریف الحق امجدی علیہ رحمۃ اللہ القوی مجدد دہ راء حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں۔ ”حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ نام بدلتا رستہ ناماً (یعنی اور سنیب) تھا اور تہ ذال (نیک مال) کے طور پر تھا۔ کسی کا نام رکھنے میں القوی مفتی کے ساتھ مناسبت کا لڑکا نہیں ہوتا اور اس واقعہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات نہ ماننے کا اثر پڑا۔“ (نور اللغات، ص ۵۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جن ناموں سے اپنی تریف ظنی ہو وہ نہ کہے جائیں

ایسے نام جن میں ترکیب نفس اور خود ستائی (یعنی اپنی تریف) ظنی ہے، اس کو بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بدل ڈالنا (نیک حال) کا نام منتخب (ایک ممکن فوجیہ اور پورا) رکھا اور فرمایا کہ ”اپنے نفس کا ترکیب نہ کرو۔“

(مسلم، کتاب الآداب، باب استعجالہ، تعویذ الاسم القویح، ص ۶۱۸، حنفیہ، ۲۱۵۲)

سُفْیَا) خمس الدین (دین کا سونچا) اربع الدین (دین کی ذبحت) اربع الدین (دین کا زخم کرنے والا) افر الدین (دین کا ظفر) نصیر الدین (دین کا مددگار) سراج الدین (دین کا چراغ) نظام الدین (دین کا نظام) قطب الدین (دین کا محور) اور مرکز اور پیر ہوا جس کے اندر خود سچائی اور باری زبردست قریب پائی جاتی ہے نہیں رکھنے چاہئیں۔ وہاں کہ بزرگان دین دائرہ سابقین کو ان ناموں سے یاد کیا جاتا ہے 'ا تو یہ ہم ناپا ہے کہ ان حضرات کے نام پر نہ تھے بلکہ یہ ان کے اکتاب ہیں کہ جب وہ حضرات فراموش ہو جاتے (بدمرغے) اور مناسب ٹھیلے پر قابض ہوئے تو مسلمانوں نے ان کو اس طرح کہا اور یہاں ایک مہل اور ان چاروں بھی پیدا ہوا اور اس نے دین کی ابھی کوئی خدمت نہیں کی اس نے بڑے بڑے الفاظ و جملات (ذاتی الفاظ) سے یاد کیا جاتے لگا۔ اَمْ مِّنْ صَّٰحِبٍ لِّیَقِیْنُ لَوْ اَنَّ زَوْجَهُ قُلْتُ لَعَلَّیْ یَا اُمِّ اَسْمٰی جَلَسَتْ شَاہِیْنَ کَیْنِ کَا اَمْ مِّنْ صَّٰحِبٍ لِّیَقِیْنُ (دین کو زندہ کرنے والا) کہا جاتا تو انکار فرماتے اور کہتے کہ جو مجھے شعیق لیقین نام سے جانتے اس کو میری طرف سے جانتے نہیں۔ (بہار شریعت، ۶۰/۱۳۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

امیر اہل سنت کا خود کو خیر البشریت کہنا

پہلی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوالکلام محمد علیہ السلام کی طرف سے

یہ نامہ عبد کو لوگ ”اسم اہلسنت“ کہتے ہیں لیکن آپ حضرت عبد بن ابی ریحانؓ کی خواہش کو ”اسم اہلسنت“ کہتے ہیں اور اس کی وضاحت میں لکھتے ہیں کہ ”اسم اہلسنت میں انہی کے معاملے میں سب سے زیادہ غلطی ہوئی۔“ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ آپ حضرت عبد کی نکتہ تربیت نے انہوں پر کاربند کرنا چاہا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بڑا نام تبدیل کر کے چوپریہ رکھا

حضرت چوپریہؓ کا جو یہ دوسرا نام یعنی سید کا نام پہلے بڑا (بگ) کر کے (والی) تو سرکارِ امارت دیکھنے کے بعد اس کا نام عبد بن ابی ریحانؓ کے نام بدل کر نام تبدیل کر دیا گیا ہے کہ میں کہا جائے غفرنا میں چوپریہؓ یعنی خداں بڑے کے پاس سے چلا گیا۔

(مسلم کتاب الاذان باب استعجاب بتغییر الاسماء للصحابة فی حین من ۱۶۲۶ء حدیث: ۲۶۱۱)

قاضی طبرانی بن علیؒ نے اس نام کو عبد بن ابی ریحانؓ کے نام کے متعین ہونے کی دو وجوہات بتائی ہیں یا تو اس میں ترکیب نفس ہو گیا یا اس کے لقب میں کوئی غلطی پائی جاتی ہوگی جیسا کہ ”غفرنا میں چوپریہؓ یعنی خداں بڑے کے پاس سے چلا گیا“ میں ہے۔ (المعانی شرح مؤلف امام مالک، کتاب التواضع، باب ما یکرہ من

الاسماء ۱۰۰/۹ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جن ناموں میں کم تر کیا ہو رہا کہہ سکتے ہیں

روح المعانی میں ہے: ظاہر یہ ہے کہ جن ناموں میں ترکیب ہوتا ہے وہ مکروہ اس صورت میں ہوں گے جب کہ ان میں ترکیب بہت زیادہ محسوس ہو مثلاً جب نام کی حدیث میں برکت آئی اس سے پہلے بھی ترکیب پر اس کی دلالت واضح ہو اور وہ ترکیب کے معنی میں استعمال ہوتا ہو لہذا جن ناموں میں تعریف بہت زیادہ محسوس نہ ہو جیسا کہ سعید (ذکرہ) و سادات حدیث ایک صحابی کا نام بھی ہے) اور خشن (امجد جلوسہ) میں کا نام ہے) تو ایسے نام رکھنا مکروہ نہیں۔ (تفسیر روح المعانی، ج ۲، ص ۶۶)

اس طرح کے کئی نام ہیں جو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے رکھے مگر ان میں ترکیب کا یہ لڑپا یا جانا ہے۔ چنانچہ

﴿۱﴾ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سیدنا ابیہ امہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی دی، ان کا نام ان کے سوا حضرت انس رضی اللہ عنہ کے نام پر انس رکھا، ان کی کنیت بھی سیدنا ابیہ امہ کی کنیت پر رکھی اور ان کی کنیت کی وہ دی۔ حضرت ابیہ امہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۶۰ھ تک 92 سال سے زیادہ عمر پر فوت ہوئے۔ (الاصحاب، ۱: ۱۶۷، مرقہ، ۳: ۳۳، الاصابہ، ۱: ۱۶۷، مرقہ، ۱: ۱۱۱)

﴿۲﴾ حضرت سیدنا ابیہ امہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شمار ان صحابہ میں ہوتا ہے

آپ فدوی تھے، آپ کا نام بی بی (کالم ختہ دل) تھا، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کا نام (امہ) (مہارت گزار) دیا ہے یہ حدیث اور اُمت کی طرف دلالت کرنے والا رکھا۔ (الاصابة: ۲۹۷/۲، مرقم: ۶۲۳۶)

﴿۳﴾ حضرت بی بی (ابو طرود منجید بن قزقوخ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام "مُزْمُ" (بہرکت) تھا، سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کا نام "سعیہ" (بہرکت والا) رکھا۔ (الاصابة: ۲۹۷/۲، مرقم: ۶۱۰۶)

﴿۴﴾ حضرت بی بی (مغنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام عازب (عبر شادی شدہ) تھا، نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کا نام "مغنیف" (مغنیف (پاکمان) کی تعبیر رکھا۔

(الاصابة: ۲۹۷/۲، مرقم: ۶۱۰۴)

﴿۵﴾ حضرت بی بی (عافلی بن الکنو رضی اللہ تعالیٰ عنہ قدیم الاسلام مہاجر صحابی ہیں، دارِ ارقم میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے عورتین کے سلطان اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے شریعتِ وحی دیکھنے والے ہیں، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام باہل (مختہ) تھا، جب اسلام قبول کیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کا نام "باہل" (احمد) رکھا۔

(الاصابة: ۲۹۷/۲، مرقم: ۱۳۷۹)

﴿۶﴾ شعیب بن انسود کا نام لکھیں (نہرین) قمار سولہ کرم سٹیل ٹ

نکل غلوہ دیو سٹیل ٹ ان کا نام شعیب (نہرین) رکھا۔

(اسد الغابہ، ۱: ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲)

﴿۷﴾ غفرار کے ایک شخص بی اکرم سٹیل ٹ قمار سولہ دیو سٹیل ٹ کے

پاس آئے آپ سٹیل ٹ صلی علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: تمہارا نام کیا ہے؟

انہوں نے غرض کی نہان (معمولی انسان) مدھبہ عالمیان، مرد و راجان سٹیل ٹ

نکل غلوہ دیو سٹیل ٹ لکھا یا لکھا تم سٹیل ٹ (نہرین) رکھا۔

(اسد الغابہ، ۱: ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳)

﴿۸﴾ حضرت سید جہشام بن غابر بن اُمیہ رضی اللہ عنہما کا نام

دو جاہلیت میں شہاب (آگ) سٹیل ٹ قمار سولہ کرم سٹیل ٹ قمار سولہ دیو سٹیل ٹ نے

بولی کہ "جہشام" (آگ) رکھا۔

(اسد الغابہ، ۱: ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳)

﴿۹﴾ حضرت سید جہشام بن غابر بن اُمیہ رضی اللہ عنہما کا نام (آگ) قمار سولہ

ایقرار شعیب روزگار سٹیل ٹ قمار سولہ کرم سٹیل ٹ قمار سولہ دیو سٹیل ٹ نے آپ کا نام (آگ) رکھا۔

نکاح بنت) رکھا۔ (الاستیعاب، ۱: ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تین قسم کے نام نہ رکھیں

شمارچ بخاری علامہ ابن حجر حنفیؒ نے نقل کیا ہے بخاری میں ۱۰۰ نام پھر یہ
دعا بخاری کے حوالے سے نقل کرتے ہیں:

ایک نام نہیں رکھنا چاہیے (۱) جس کے معنی برے ہوں یا (۲) اس میں ڈاکیہ
نفس ہو یا (۳) اس میں سب (کالی، دھات، مہب) کا معنی ہو (علامہ ابن حجر فرماتے
ہیں میں کہتا ہوں، تیسری بات بھی ہے انھیں (یعنی اس کا) ہے) اگرچہ نام لوگوں کے
لیے علامت ہوتے ہیں لیکن کفار پر مفسد کی حقیقت مقصود نہیں ہوتی لیکن کرامت
کی وجہ یہ ہے کہ کوئی شخص اس کا نام نہ لے گا تو گمان کرے گا کہ اس شخص کے اجداد یہ
صفت موجود ہے۔

یہی وجہ ہے کہ سرکارِ مسلمین حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلویؒ نے
عبدالمسلمہ کسی شخص کے نام کو اپنے نام سے تبدیل فرما دینے کو جب اسے اس
نام سے بدایا جائے تو وہ اس پر مبالغہ آئے اور کاروبار، تفریح، روزگار، سفر و
صداق، عہدہ، عالم، مسلمہ نے متعدد نام تبدیل فرمائے اور جو بھی تبدیل فرمائے وہ اس طور
پر تبدیل نہیں فرمائے کہ ان ناموں کو رکھنا صحیح ہے بلکہ اس طور پر کہ انہیں بدل دینا بھار
ہے۔ نام اس لئے نہیں رکھا جاتا کہ ذکرہ شخص میں یہ صفت بھی موجود ہے بلکہ اسے
اوروں سے الگ بنانے کے لئے نام رکھا جاتا ہے اس وجہ سے مسلمان نہ رہے
شخص کا نام "خسن" (یعنی اچھا) اور گنہگار شخص کا نام "سارح" (یعنی بک) رکھنے کو

جائز قرار دیتے ہیں اور اس پر یہ بات بھی دلالت کرتی ہے کہ جب حضرت عزراؑ
 رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اچھا نام ”سہیل“ سے نہیں بدلا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ
 وسلم نے ان پر ”سہیل“ نام رکھنا لازم نہیں کیا مگر یہ نام رکھنا ان پر لازم ہوتا تو آپ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ان کی یہ بات کہ ”میں اپنے والد کا رکھا ہوا نام نہیں بدلوں
 گا“ ہرگز قبول نہ فرما سکتے۔ (فتح الباری لابن حجر مکتاب الادب، باب تعویذ الامم
 النی ائمہ، ۱/۱۸۶، بحث العلویہ: ۶۱۹۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

یہ نام رکھنا بہتر نہیں ہے

حضرت: پتہ غمگین، جنتہ علیہ السلام، اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دعا ہے کہ
 سرکارِ کائنات، دعا ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ارشاد فرمایا اسے
 غلام کا نام نہ رکھنا رکھو، شوقِ حبیبؐ اور نہ غلام کے کریمؐ کے کریمؐ کے کریمؐ کے کریمؐ
 ہے، انہیں ہوگا تو جواباً سے گا نہیں۔ (مصلح مکتاب الادب، باب کرۃ الصلوۃ
 والاعمال الطیبۃ، ص ۱۸۱، حدیث: ۲۱۳۲)

مُقْبِرٌ شَہِیْدٌ حَکِیْمٌ اَزَّهَرَتْ حَضْرَتُہٗ عَلَیہِ السَّلَامُ
 حدیث پاک کے تحت لکھتے ہیں: غلام سے مراد مطلقاً لڑکا ہے، خواہ بیٹا ہو یا غلام یا کوئی
 اور وہ جس کا نام رکھنا امارے اقتدار میں ہو، نبیؐ کی یہ بات کہ یہ نام بہتر نہیں ہے۔

۱۔ حضرت: یہ نام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کتاب کے صلی اللہ علیہ وسلم کے

کے سنی ہیں، نوافی، غفر (عکسیتی) کا مقابلہ سے جو کے سنی ہیں، نوافی، غفر کا مقابلہ۔
 نوافی کے سنی ہیں، کامیاب غفر اب۔ غفر کے سنی ہیں، نجات۔ یہ نجات صرف
 ان ناموں میں محدود نہیں بلکہ ان جیسے اور نام جن کے سنی میں خوبی دیکھی ہو جیسے:
 غفر، برکت، غیر، دھرم، ایم نام نہ کہنا، ہتر ہے اس کی جو خود بیان فرما رہے ہیں۔

(مراۃ المناجیح، ۱۰۶)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّيْ اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

منع کرنے کی خواہش قبیح نہیں کیا

حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ سرکارِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں زندہ ہوتا اپنی امت کو اس بات سے منع کر دوں گا کہ کوئی اپنا نام نہ رکھتے ہو (یعنی نہ کہے) یا تَعَالٰی (زیادہ)
 غفر کا اسم بلی پائے والا رکھے۔ (مادی کا بیان ہے میں نہیں جانتا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان ناموں کے ساتھ دیکھا نام کا ذکر کر دیا یا نہیں) نام چھا جائے گا کہ نہ کہتے
 یہاں موجود ہے؟ تو اس کے جواب میں کیا جائے گا نہیں۔ سرکارِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود کا یہی فرمانے تک ان ناموں کی ممانعت نہیں فرمائی۔

(الامم المضرۃ، باب الفلح، ص ۲۱۶، حدیث ۸۳۳)

نام اپنا غفر نامی صلی اللہ علیہ وسلم، فلح، حدیث پاک کے اس حصے "اگر میں

آئندہ سال تک زندہ رہا تو ضرور ان ناموں (یعنی فلح، فلح، فلح) کو نہ کہے گا کہنے سے

منع کر دیا گیا" کے تحت فرماتے ہیں اس میں اس بات پر دلالت ہے کہ ان ناموں کا رکنا اس نام نہیں ہے کیونکہ اگر حرام ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور ان کے کہنے سے منع فرما دیتے اور منع کرنے کو دوسرے ذائقے تک مؤخر نہ فرماتے اور ایک روایت میں ہے کہ "آپ منع کرنے سے عاجز رہے حتیٰ کہ آپ کا سوال ہو گیا اس میں اس بات پر دلالت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے ممانعت ان ناموں کو حلال نہیں ہے جب معاملہ ایسا ہے تو ان ناموں کا رکنا مہتر رہے گا۔ (مشکل الآثار، ج ۱، ص ۶، حصہ ۱۰۵)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّيْ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

بستی کا نام پنداً تا تو خوش ہوتے

مرکار مدینہ منورہ، سردار منگھٹ منکر مدہ منکر، اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب کسی بستی میں جاتے تو اس کا نام پچھتے، اگر اس کا نام پند فرماتے تو خوش ہوتے اور اس کی خوشی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ النور میں دیکھی جاتی، اگر اس کا نام پند فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ القدس میں اس کی پند پد کی محسوس ہوتی۔ (ذہبی، مناقب، الطب، باب فی الطیور، ج ۱، ص ۲۲۰)

مُفَضِّلٌ شَهِيدٌ حَكِيمٌ اَلْاَمْتُ عَفْرَتٌ مُنْتَقٰی اَمْرٌ بِارْعَانِ عَلٰی رَمٰی اَلْمَسْكُوْنِ كَلْبَتِ
ہیں ہمارے ہاں و جناب میں بعض دیہات کے نام ہیں، تو یہ وہ دیہات ہیں جو یاد رکھیں
نام بڑے مبارک ہیں بعض بستیوں کے نام ہیں، شیطان غوی چکھ دیر وہ نام دیکھ

وہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو چھاتھ مارا نام کیا ہے عرض کی: علی بن (امراء) حکیم حسن و جمال مدنی رنج و خیال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کا نام "ترکۃ حق" (کاسب) رکھا اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا تمہارے اہل و عیال کہاں رہتے ہیں عرض کی: وہابی غوائی (غیر وہابی) میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا وہ "زنا" (کاسب وہابی) میں رہتے ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کو نام کے ساتھ ان کی وہابی کارنامہ بھی بدل دی اور فرمایا کہ "زنا" کے نام سے بچنا چاہیے۔

(الاصحاب: ۲۰۲، رقم: ۲۶۶، ملاحظہ)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

۱۔ سرکارِ مدینہ خرد و قلب و دین صاحبِ مطہر پر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارک دعا کو یاد کرتے ہوئے سچے مخلصانہ اور اشتہاد پر توجہ دینے کی تلقین فرمادیں گے کہ ہم بھی اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی دعا کرتے ہیں۔ مخالفین کو کٹ کا نام ہے جو مروجہ سید کی قلب و دین سے ملنا عقیدہ اللہ میں غلط فہمی و منافقانہ فہمی کی نسبت سے "تھا کوٹ" (شعلہ) کا نام ہے اس لیے اس کی نفرت و عداوت اور اصرار و عدم و منافقانہ فہمی کی نسبت سے "سرور آید" (ان کا نام ملنے رحمت اسلامی سے ملنا) اور حق تعالیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نسبت سے "قادر علی" مگر سرور و آید کا نام محبوب مبارک رحمت اسلامی اور ان کی غرضی حالت و اہم ہر خاصہ صلی علیہ وسلم علیہ وسلم کی نسبت سے "دوست مگر" رکھا۔

بشخصی کا نام تبدیل فرمادیا

ایک فرزند میں رسولِ مظلوم، سلطانِ کوئٹہ، محمد دادرین خلیفہ قدس سرہ علیہ السلام نے "ششلی" نامی کھادی پانی کے پتے سے گزرتے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ نعمان خلیفہ پانی کا پتہ ہے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نام بدل دیا پھر حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس کا پتہ فرمایا کہ صدقہ کردہ، تاجدار رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "خَلَوْتُ قَوْمًا فَيَاضَ بِهِمْ سَائِلٌ فَاسْمُكُمْ" "مَظْلُومٌ فَتَمَّ بِكُمْ" کہا جاتا تھا۔ (الاصابہ، ۲۰، ۱۲)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلِّ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

کنویں کا نام تبدیل فرمادیا

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمادیں کہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءِ بَيْتِ النَّبِيِّ فَقَدْ شَرِبَ مِنْ مَاءِ كُلِّ مَاءٍ" (مشکوٰۃ، ۱/۲۰۰) "مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءِ بَيْتِ النَّبِيِّ فَقَدْ شَرِبَ مِنْ مَاءِ كُلِّ مَاءٍ" (مشکوٰۃ، ۱/۲۰۰) کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نام "مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءِ بَيْتِ النَّبِيِّ" رکھا۔ (النهاية في غريب الحديث والأثر للبخاري، ۱/۲۰۰) "مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءِ بَيْتِ النَّبِيِّ فَقَدْ شَرِبَ مِنْ مَاءِ كُلِّ مَاءٍ" کے قوش نظر میں چاہئے کہ ہم نے صرف اپنے بچوں کا نام شریعت کے مطابق رکھیں بلکہ خود اپنے نام پر بھی خود کر لیں اگر معذرتی طور پر نام ملنا اور مخالف شریعت ہو تو طوائفِ اہلسنت سے مشورے کے بعد شرعاً

جانکر اور سمجھنا ہم کو کھانے کے ساتھ ساتھ اپنی زبان، گھر، محلے، گاؤں، کارخانے، کارخانے میں بننے والی چیزوں (Products) کا نام بھی شریعت کے مطابق کر لینا چاہئے۔

”قادی اگر حق“ سے ”قوی اگر حق“

دوست اسلامی کے بننے سے بہت پہلے کی بات ہے کہ شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت ہر کچھ قادی نے رزقِ حلال کے حصول کے لئے اگر حق تیار کر کے فروخت کرنے کا کام شروع کیا اور اس کا نام ”قادی اگر حق“ رکھا۔ امیر اہلسنت حضرت ہر کچھ قادی، کچھ اس طرح فرماتے ہیں کہ ایک بار میں نے قادی اگر حق کے پکٹ کو زمین پر چڑھایا جو نئی طرح کھا ہوا تھا، میں دیکھا کہ کبھی غرت پاک، معاملہ صدر عرب نے مجھ سے پوچھا کہ کیا کدواں چکانے کے لئے تمہیں ضروری نام لگنا ہے یا نہیں کی خاطر زمین پر رونے کے لئے چھوڑ دیا۔ اسی وقت میں نے دل میں غور کیا کہ میں اپنی اگر حق کا نام ”قوی اگر حق“ رکھوں گا۔ میں ”قادی اگر حق“ قوی اگر حق ہوگی۔

ٹٹے ٹٹے اسلامی بھائیو! دنیا کی ہر زبان کے حروف تہجی (ALPHABETS) کا اذہب کرنا چاہے کیوں کہ صاحبِ تعمیر صوفی شریف کے قول کے مطابق دنیا میں بولی جانے والی تمام زبانیں الہامی ہیں۔ (تفسیر صوفی)

۲۰۱۱ء اگر حق کا پکٹ زمین پر پھینکے میں اگر چہ امیر اہلسنت کا عمل دخل نہیں تھا لیکن

آپ کی حقیقت نے گوارہ نہ کیا کہ میرے غوث پاک کی پیاری پیاری نسبت ”گادری“ میں قدموں کے دھندلے ہانکے چٹاپا پہننے پر کھڑے ہو کر حق کا نام ہی بدل کر لیا۔ میرا ہفتہ وار کھد کھد کے اس انداز میں ایسے سدا بہا بھائیوں کے پچکنے کے لئے بہت کچھ ہے جو مددِ اسطورہ گادری ہوگی، وغیرہ جزل اسطورہ، عطاری پیرا اسطورہ وغیرہ کے نام سے دکانیں کھولتے ہیں اسی نام کے لٹاٹے بھی استے ہیں، پھر یہ لٹاٹے ان میں کر سہ چہ سہ دکائی دیتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

لباس کا بھی نام رکھتے

حضرت پیر محمد سعید ندوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے سرکارِ مدینہ، سلطانِ پاکستان
 صلَّی اللہ علیہ وسلم نے کیا کپڑا پہنا اور ان میں پہنتے تو اس کا نام رکھتے۔ یا حضور اکرم
 صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک خادمہ شریفہ کا نام ”خاتب“ (دول) تھا۔
 (شرح الزرقانی علی المصاب، فی تکمیل ۱۷/۲۰۱)

خوشے کا نام رکھا

حضور انور صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غیر کے حکام پر واقع ایک چشمہ کا
 نام ”حِمْصَةُ الْفَلَاحِ“ (فلاحی چشمہ) رکھا اور انھوں نے ”حِمْصَةُ الْفَلَاحِ“ رکھا۔
 (خلاصۃ الوفاء بأخبار دار المصطفى، الفصل الثامن، ۲۰/۱۱۷۹)

رحمت کو مین ستر کا صلیب صلیب کی مبارک سواروں کے نام

رسول بے مثال، پی پی آید کے لال ستر کا صلیب صلیب کی ساری
 کے گھوڑوں کے نام "نقیب" (میں دم دہ) "نہ" غریب (مضبوط و طاقتور) "یوزار
 (یوزار) "نہ" اور سیاہ گھوڑا تھا جسے "نقیب" (یوزار) "نہ" کہا جاتا تھا اور یہی کا نام
 "ذریع" (نہ) "نہ" ایک سیاہی مائل سفید ٹپر تھا جسے "نقیب" کہا جاتا تھا ایک
 اونٹنی جسے "نقیب" (یوزار) "نہ" کے نام سے موسوم کیا جاتا تھا یکدم ڈرگوش کا نام
 "نقیب" (یوزار) "نہ" تھا۔

(المعجم الكبير للطيبراني، باب الفین، ۱/۱۶۰، ۱۶۲، مطبوعہ: ۱۹۲۰ء)

مبارک کریں کے نام

سرکار مدینہ منورہ ہر دار متکفہ منکوحہ صلیب کا صلیب صلیب واپس
 دس دوسرے والی کریں جس (۱) نقیب (۲) یوزار (۳) نقیب (۴) یوزار (۵)
 ورس (۶) یوزار (۷) یوزار (۸) نقیب (۹) نقیب (۱۰) یوزار ایک کریں کا
 نام ہے تھا۔

(مسند الہدی والارشاد، الباب السادس فی شہادۃ، مناقبہ نقیب، ۱/۲، ۱۹۲۰ء)

حضور انور صلیب کا صلیب صلیب کی مختلف اشیاء کے نام

حضور پاک صلیب کو ایک سوار یا ادا کس صلیب کا صلیب صلیب واپس صلیب کی

مد

۱. الجامع الصغیر جزء ۱: ص ۱۶۵، مطبوعہ: ۱۸۵۵ء

۲. لیاض القیور، حرف الکتاب، باب کائن وحی شہادۃ، جزء ۱: ص ۱۶۵، مطبوعہ: ۱۸۵۶ء

تواریک دوست اور سنے کا کاروباروں چاندی کے لئے اس کا نام ”ذوالفؤاد“ تھا۔ کہاں
 کا نام ”نزد اور شرفش (میرے کچھ کے قول) کا نام ”جسم“ اور جو تاپے سے نری تھی
 اس کا نام ”ثکث الفضول“، ”تبعاء“ ہی لیرہ، ایک ڈھال کا نام ”تکلی“ اور ایک
 سفید رنگ کی ڈھال کا نام ”موجود“ تھا۔ چٹائی کا نام ”گڈ“ پھری کا نام ”نور“
 منگیزہ کا نام ”صنیر“ اور ایک ”مٹی“ کہا جاتا تھا۔ چینی کا نام ”تہنیم“ اور گوار
 کا نام ”میشون“ تھا۔ (معجم کبیر، ۱۱/۱۱۱ صفحہ ۸۰-۱۱۲ اور مجمع
 الزوائد ۱۶۰/۱۶۰ صفحہ ۸۰-۹۱)

حضور ﷺ کے مبارک برتنوں کے نام

ایک ڈاسا یا جس کا نام ”سُفَا (کدو)“ تھا اور اس کا بہت بڑا تھا
 جسے چار آدمی اٹھاتے تھے اس کا نام ”قُرْأ (چکرا)“ تھا۔ (الطبع الصغير، ج ۲،
 ص ۱۶۰، صفحہ ۶۹) تیسرے پیالے کا نام ”زُبَّان (گراں)“، چم کے نام
 ”مُشَبَّث (مٹکار)“ اور پالچے کا نام ”مُشَبَّث (چاندی جی جھانڈا)“ تھا جس پر چاندی
 کے چم لگے ہوئے تھے۔

(غیص القدیر، عرف، الکاف، باب کال وھی شفا علی شریفہ، ۲۱/۲۶۰، صفحہ ۶۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

بدھکونی کی جد سے نام نہ بدلیں

اگر کوئی شخص زیادہ چار رہتا ہو، نگ (دست ہو) مسلسل باکمیوں نے اسے

گھر دکھا ہوتا شیطان اسے غامد کرتا ہے کہ یہ ساری مصیبتیں تمہارے کام کی وجہ سے ہیں لہذا تم اپنا کام تبدیل کر لو اور انکس کا نام پڑی یا بھی نسبت والا ہوتا ہے بعض اوقات یہ بات عملیات کرنے والے بھی کہہ دیتے ہیں پتا چھوڑ، شخص اپنا شرابا تو دور اچھے معنی والا ہلکا بھی نسبت والا نام بھی تبدیل کر دیتا ہے۔ ایسا کرنا نام سے بد فگونی لینے کے مترادف ہے اور بد فگونی لینا شیطانی کام ہے جیسا کہ رسول اکرم، ﷺ فرماتا ہے: مَنْ سَمِيَ بِاسْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يَمُتْ بِاسْمِهِ لَمْ يَمُتْ بِحَقِّهِ (یعنی اگر کسی کا نام اللہ عز و جل کا ہے اور وہ اس نام سے نہیں مرے گا تو اس نے اپنے حق سے محروم ہو گیا)۔

(تاریخ: ۱۴۰۲/۰۵/۲۵)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

تاریخی نام رکنا

کئی لوگ تاریخ کے حساب سے نام رکھتے ہیں بہت زور دیتے ہیں یعنی بچہ جس تاریخ میں پیدا ہوا اس کا حساب لگا کر نام رکھا جاتا ہے۔ اگرچہ علماء و فضلاء کے خلاف ہے نام رکھنا بزرگوں سے ثابت ہے لیکن بزرگائی دینا اپنا تاریخی نام اصل نام سے الگ رکھتے تھے۔ بہر حال اگر کوئی تاریخ کے حساب سے نام رکھنا چاہے تاکہ سب وادارت اچھی سمجھو ہو جائے تو نہ کہہ سکتا ہے کہ اس کی کوئی غیبات نہیں ہے۔ بہتر یہی ہے کہ کسی نئی صلف و فساد، کسی مصائب یا کسی دلی کے باغ و گشت نام سے نام

رکھیں۔ اہل حضرت محمد ﷺ سے کسی نے عرض کی۔ حضور! میرے چچا

یہ ہوا ہے اس کا کوئی تاریخی نام جو یہ فرمادیں۔ اور شاہ فرید تاریخی نام سے کیا
 قلم کا نام دو ہوں جن کے احادیث میں لکھا گیا ہے۔ میرے اور بھائیوں کے
 چچے کو کے یہاں ہونے میں نے سب کا نام ”عمو“ رکھا یہ اور بات ہے کہ یہی نام تاریخی
 بھی ہو جائے۔ حامد رضا خاں کا نام گھر ہے اور ان کی ولادت 1292ھ میں ہوئی اور
 اس نام پر مکہ کے عہد بھی پہنچے ہیں۔ ایک وقت (مکن و شری) تاریخی نام میں یہ
 ہے کہ اسماء خنی سے ایک بار وہ جن کے عہد و موافق ہر نام قاری (مکن چنے والے کے
 نام کے عہد کے مطابق) ہوں ہر نام دو چند (مکن گئے) کر کے چھ جاتے ہیں۔ وہ
 قاری کو اسم اعظم کا نام دیتے ہیں۔ تاریخی نام سے متعدد بہت زیادہ ہو جانے کی حتمی
 اگر کسی کی ولادت اس 1329ھ میں ہوئی تو اس کے مطابق عہد کے اسماء حنی
 2688 ہر چھ جاتیں گے اور گھر نام ہوتا تو ایک سو چھ ہای (184) ہاں دہوں
 میں کسی قدر فرق ہوا: (عمر کا نام حضرت عمرؓ سے)۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قرآن سے نام نکالنا

بعض لوگ قرآن مجید سے بچوں کا نام نکالتے ہیں مگر وہ نام قرآن پاک
 میں کسی نبی و نیک و صالح آدمی کا ہے نہ کوئی حرج نہیں لیکن بعض اوقات وہ قرآن
 پاک سے کوئی ایسا لفظ نام کے لئے منتخب کر لیتے ہیں جسے معنی گمراہی کی وجہ سے نام

کے طور پر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ مثلاً پاکستان کے ایک دیہات میں ایک عورت جو
 ذرا قرآن کریم پڑھنا جانتی تھی اس کے یہاں یکے بعد دیگرے تین بیٹیاں پیدا ہوئیں
 اس نے خود کو پڑھا لکھا سمجھتے ہوئے بچوں کے نام تجویز کرنے کے لئے قرآن کریم
 سے سورا کوز کا انتخاب کیا پتا چڑی پٹی کا نام نکھوٹر رکھا دوسری کا نام فائضہ لگو
 کیا اور تیسری کا نام ہاتھو مقرر کیا۔ کوز کے سنی تو عیثیت نام کسی حد تک درست بھی
 ہیں لیکن دھنخور کا سنی ہے "اور تم قرآنی کرنا" جبکہ خری فقہ ائمہ کے سنی ہیں۔ "خیر
 سے محروم رہنے والا" جو کسی بھی طرح نام رکھنے کے لئے مناسب نہیں مگر جہالت کا کیا
 علاج؟ اسی طرح ایک بچی کا نام کھائے کھائے لکھیں۔ پچھ گیا یہ کیا نام ہے؟ جواب:۔
 قرآن شریف میں ہے کھائے کھائے لکھیں کا لفظ ان لوگوں کیسے استعمال ہوا جو
 کفر و ایمان کے بیچ میں ڈگمگا رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ سے منسوب اور نہ کھائے
 کافر ہیں۔ (موسیٰ صریح میں) اور ادا اللہ العزت (اور اللہ تعالیٰ) کے ایک اسلامی
 بھائی کا بیان ہے کہ مجھے کسی نے فون پر بتایا کہ اس نے اپنی بیٹی کا نام قرآن سے نکال
 کر رکھا ہے۔ جب نام پوچھا تو کہا: "زانیہ" انشود بطلوین (لکھ) اسی طرح ایک شخص
 نے اپنے بیٹے کا نام "خفص" رکھا۔ (دیکھو ذیل)

بہر حال ایسے لوگوں کو بطور اسرار کچھ کہا جائے تو سمجھتے ہیں کہ قرآن
 کریم سے رکھے ہوئے ناموں پر اعتراض کیا جا رہا ہے حالانکہ قرآن کریم سے نام
 تجویز کرنے کے بھی کچھ اصول ہیں اور تو قرآن میں عمار (گھبرا)، قلب (سن)،

کے سنی ہیں غصہ و اراوہ کرنے والا غصہ رکھتے ہیں اراوہ کو کوئی شخص کئی بار اراوہ سے خالی نہیں ہوتا جتنا پر نام بہت سچے ہیں، نام مطابق کام کے ہیں۔ (مثنیٰ صاحب حرے لکھتے ہیں: انحراب کے سنی ہیں رنگ و خوریزی حشرہ کے سنی ہیں ٹکڑا لویا لکڑی طبیعت کا آدمی، غریب شیطان کا نام بھی ہے۔ (مراۃ المفاتیح: ۱۶۰۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿محبوبانِ خدا کے ناموں پر نام رکھنا مستحب ہے﴾

فی زمانہ پوزیجنگ بھی زور پکڑ چکا ہے کہ اپنے بچوں کا نام رکھنے کے لئے بابوں، ٹی وی ڈراموں اور فلموں کے لوکاروں کے نام بھی بنائے جاتے ہیں، حالانکہ مستحب یہ ہے کہ اللہ والوں کے نام پر نام رکھا جائے، چنانچہ اپنی حضرت سیدہ امہ صغریٰ حبیبہؓ لکھتے ہیں: حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا اُمید و اولیاء محبوبانہ و احباب کے آسمانے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے بلکہ ان کے خصوصیات سے نہ ہونے (کتابی رحمہ اللہ: ۷۸۵۳۷) بہادر فریحت میں ہے: اُمیدائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے آسمانے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے امید ہے کہ ان کی بزرگت بچہ کے شامل حال ہو۔ (بہادر فریحت: ۲۵۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

۱۔ حاشا غفرم: حرام کرنے والا

لو اسوں کا نام حسن اور حسین رکھا

حدیث میں ہے: پتہ نام حسن و حسنہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اور ارشاد فرمایا: مجھے میرا بیٹا دکھاؤ؟ تم نے اس کا کیا نام رکھا؟ مولیٰ علی (عمرہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے عرض کی: غلاب۔ فرمایا: تمیں بلکہ وہ حسن ہے۔ پھر پتہ نام حسین (عمرہ صلی اللہ علیہ وسلم) کی ولادت پر تشریف لے گئے اور فرمایا: مجھے میرا بیٹا دکھاؤ؟ تم نے اس کا کیا نام رکھا؟ مولیٰ علی (عمرہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے عرض کی: غلاب۔ فرمایا: تمیں بلکہ وہ حسین ہے۔ پھر امام نجاشی کی ولادت پر وہی قرہ (امام علی (عمرہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے عرض کی: فرمایا: تمیں بلکہ وہ حسن ہے۔ پھر فرمایا: میں نے اپنے بھائی کے نام رکھا؟ (ابو عبد اللہ) (مسند احمد) کے بھائی پر رکھے۔ (مسند امام احمد بن حنبل مسند علی ابن ابی طالب، ۱/۱۶۱، ۱۶۲، حدیث: ۳۶۶۰ و اسناد الخلفاء، ۱/۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳)

قَدَرٌ شَیْءٌ مُّشْبِعٌ حَسَنٌ حُسَيْنٌ حُسَيْنٌ اِنْ سَمَّيْتُمْ ذٰلِكَ بِمَعْنٰی اَنْ
اس کے مولیٰ علی (عمرہ صلی اللہ علیہ وسلم) تشریف لے گئے اور ارشاد فرمایا: تمیں بلکہ وہ حسن ہے۔ پھر فرمایا: میں نے اپنے بھائی کے نام رکھا؟ (ابو عبد اللہ) (مسند احمد) کے بھائی پر رکھے۔ (مسند امام احمد بن حنبل مسند علی ابن ابی طالب، ۱/۱۶۱، ۱۶۲، حدیث: ۳۶۶۰ و اسناد الخلفاء، ۱/۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اپنے شیخ زادے کا نام حضرت امیر اکرم علیہ السلام کے نام پر رکھا

حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ شہنشاہ عربوں
قرامقہب و حیدر خان خانان غزوہ یوہانہ کے لئے لشکر فرمایا رات بھر بے جاں و پا
سے لڑیں گے اپنے باپ (یعنی علیؑ) کے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام پر اس کا کام
ایرا لیا کہ حضرت علیؑ کا دعا کرکھا ہے۔

(معلوم کتاب الفضائل بہاوی رحمتہ اللہ علیہ النسخۃ رقم ۱۸۶۶/۱۸۶۷)

تجربہ حضرت سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ میرے پاس بچہ کی ولادت ہوئی، جسے اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام ہر اکیم رکھا اسے بگھر چو کر گھنٹی دی اس کے لیے دعا کی دعا کی اور میرے حوالے کر دیا۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ حضرت سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے سب سے بڑے بیٹے تھے۔

(بشاري دكتابه العطفه مباح تعمده المراءى لهذا المراءى لم يعقل وتصحيحه =

Contributors

صَلُّوا عَلَى الْخَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

خلاصہ کتاب

●● کیا چھانچا نام رکھنا چاہئے ●● سیدنی ٹیٹر میں روپ میں رکھے گئے نام

• کیا جانے کہ ساتویں دن نام رکھنا بہتر ہے یا آٹھویں رکھنا؟

رکنا والد کی ذمہ داری ہے ﴿﴾ بچے کا نام منتخب کرتے وقت شرعی احکام کو اولیٰ نظر رکھنا چاہئے ﴿﴾ نام رکھنے سے پہلے انجلی انجلی نہیں کر لینی چاہئیں ﴿﴾ بچہ نام ایسے ہیں جن کا رکنا افضل، بچہ کا رکنا جائز، بچہ نام جاساب اور بچہ ناجائز ہیں ﴿﴾ اگر کسی عدلی تہ کے نام "محمد" سے شروع کرنا تو سب سے افضل نام ہے ﴿﴾ اور محمد الرحمن ہیں ﴿﴾ محمد نام بڑا بڑا ما ہے یہ نام رکھنے کے بڑے فوائد و ثمرات ہیں ﴿﴾ محمد بخش احمد بخش الحام بی و غیرہ نام رکھنا جائز ہے ﴿﴾ محمد بی، احمد بی، منس، قزاس، احمد رسول، احمد رسول، احمد رسول نام رکھنا جائز نہیں ﴿﴾ تعالیٰ الدین کے معنی ہیں "دین کو پاک دینے والا" کو ماننا یا سہا یہ رکھنا سخت عقیم ترکیبوں و گودستانی ہے اور وہ حرام ہے ﴿﴾ لہذا بی، منس یا ۱۱/۱۲/۱۳ ﴿﴾ طرہ منس نام بھی نہ رکھے جائیں ﴿﴾ غلّوہ القیوس (نام) بھی غلط شیخ و مفتی ہے ﴿﴾ ماسوں کی ایک قسم کفار سے متعلق ہے جسے جو جس پہنکڑوں اور بنو خفسہ و غیرہ اس نوع (اسی قسم) کے نام مسلمانوں کے لئے رکھنے جائز نہیں ﴿﴾ نہ سے نام کو بدل دینا چاہئے ﴿﴾ بچے گمراہ، کلمے، دکان اور ٹیکری و غیرہ کا نام بھی اچھا رکھنا چاہئے ﴿﴾ ایسے نام نہیں رکھئے چاہئیں جن میں خود کوئی بہت نرا یاں جوتی ہو ﴿﴾ نیکوں کے نام پر نام رکھنا باعث ناکست ہے ﴿﴾ حتی المقدور بزرگان دین سے نام رکھونا چاہئے ﴿﴾ لوگوں کے نہ سے نام رکھنا جائز نہیں ہے ﴿﴾ کنیت رکھنا سلیح

-۴-

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بچوں اور بچیوں کے لئے 538 پیارے پیارے نام
بچوں کے لئے 391 پیارے پیارے نام

تیسری کتابت کے نام 59 رحمت کریم

غیاث اللہ	(اللہ کا بندہ)
غیاث الرحمن	("بہت مہربان" کا بندہ)
غیاث الاعد	(دشمنوں کا بندہ)
غیاث الجاری	(دشمنوں کے کا بندہ)
غیاث البوط	(گھوڑوں کے کا بندہ)
غیاث الہی	(بہت بڑے کا بندہ)
غیاث البصیر	(دیکھنے والے کا بندہ)
غیاث القوی	(توڑ پھول کرنے والے کا بندہ)
غیاث الجبار	(غصے والے کا بندہ)
غیاث الخیر	(بڑی دے کا بندہ)
غیاث الغیب	(کافی حد تک دے کا بندہ)
غیاث الخفیظ	(محافظت کرنے والے کا بندہ)
غیاث الخفی	(خفی کے دے کا بندہ)
غیاث الحکم	(ایمان کرنے والے کا بندہ)

غَيْدُ الْحَيْكِيمِ	(حکمت والے کا بندہ)
غَيْدُ الْخَلِيمِ	(علم والی چیز، ادا کے کا بندہ)
غَيْدُ الْخَبِيرِ	(خبروں والے کا بندہ)
غَيْدُ الْخَيْرِ	(بہتر اور سچے والے کا بندہ)
غَيْدُ الْغَالِي	(بڑا کرنے والے کا بندہ)
غَيْدُ الرَّاحِ	(باند کرنے والے کا بندہ)
غَيْدُ الرَّحِيمِ	("رحمت والے" کا بندہ)
غَيْدُ الرَّزَاقِ	(رزق دینے والے کا بندہ)
غَيْدُ الرَّحِيمِ	(سوداگری والے کا بندہ)
غَيْدُ الرَّؤْفِ	(نہایت مہربان کا بندہ)
غَيْدُ السَّلامِ	(سلامتی دینے والے کا بندہ)
غَيْدُ السَّجْعِ	(جتنے والے کا بندہ)
غَيْدُ الشُّكْرِ	(تہنید کرنے والے کا بندہ)
غَيْدُ الصُّبُورِ	(نور دار، شگورہ اور صبر کرنے والوں پر چلنے والے کا بندہ)
غَيْدُ الصُّفْدِ	(سب سے بڑا کا بندہ)
غَيْدُ الْغُرُورِ	(غرور والے کا بندہ)
غَيْدُ الْعَظِيمِ	(عظمت والے کا بندہ)
غَيْدُ الْعِلْمِ	(علم والے کا بندہ)
غَيْدُ الْعَدْرِ	(نہایت شرمناک والے کا بندہ)

غَيْثُ الْقُتُورِ	(گھٹاؤں کا بھرا)
غَيْثُ الْقَمَى	(برقیق سے بے پناہ کا بھرا)
غَيْثُ الْمَنَاحِ	(بکریوں کا بھرا کرنے والے کا بھرا)
غَيْثُ الْقَاوِرِ	(قورمہ والے کا بھرا)
غَيْثُ الْقُلُوسِ	(برجیہ سے پاک کا بھرا)
غَيْثُ الْقُرَى	(کھجور دینے والے کا بھرا)
غَيْثُ الْكَبِيرِ	(سب سے بڑا بھرا)
غَيْثُ الْكُرْنَمِ	(بھرت کر مقررہ کرنے والے کا بھرا)
غَيْثُ الْكُتَيْفِ	(انگھ و کرم کرنے والے کا بھرا)
غَيْثُ الْمَاجِدِ	(مکرمی والے کا بھرا)
غَيْثُ الْمُتَيْنِ	(آپ والے کا بھرا)
غَيْثُ الْمُجِيبِ	(دعا کی قبول کرنے والے کا بھرا)
غَيْثُ الْمُجِيدِ	(بڑا بھرا)
غَيْثُ الْمَلِكِ	(پادشاہ کا بھرا)
غَيْثُ الْمُؤْمِنِ	(مومن دینے والے کا بھرا)
غَيْثُ الْمَالِغِ	(الٹ دینے والے کا بھرا)
غَيْثُ الْقُرُورِ	(گورمہ والے کا بھرا)
غَيْثُ الْقُرْاجِدِ	(قورمہ والے کا بھرا)
غَيْثُ الْقُرْاجِدِ	(ذات صفات میں گناہ کا بھرا)

غِلْظُ الْوَارِثِ	(وارث (مکمل بھائی) سے ہاتھ دالے گا)
غِلْظُ الْوَارِثِ	(وارث سے ہاتھ دالے گا)
غِلْظُ الْوَارِثِ	(بھروسہ سے ہاتھ دالے گا)
غِلْظُ الْوَارِثِ	(کارساز (مکمل کام) سے ہاتھ دالے گا)
غِلْظُ الْوَارِثِ	(سوائی) کا)
غِلْظُ الْوَارِثِ	(بھروسہ سے ہاتھ دالے گا)
غِلْظُ الْوَارِثِ	(پاؤں سے ہاتھ دالے گا)

صَلُّوا عَلَيَّ فَتُجِيبُ اَ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيَّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

ہر کلمہ میں دینے والے کی دعا ہے اور کلمہ کا فاعل اللہ ہے

قرضی: حضور تو اس کے لئے دعا ہے اور کلمہ کا فاعل اللہ ہے؟

ارشاد: حضور کے علم ذات (ذاتی نام) وہ ہیں: کتب سابقہ میں لکھا ہے اور قرآن کریم میں لکھا ہے کہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسرار صفات (یعنی صفاتی نام) یہ کہتی ہیں: خدا سا محمد قطب السطواتی (غیر زمانہ قلوبی) نے چار سو بیس فرما دیے۔ انصاف، شہید، غصہ، غول، نور، ذکر، صلوات، شریعت، قیام، انصاف، میراث، شہادت، تمکین، سوا اور اخلاق کے اور میں نے چھ سو اور دے۔ کل چھ سو سو نے اور حضور کے اسرار بیس میں تلف ہیں اور ہر ہر میں جدا گان ہیں اور اس میں اور نام ہیں چاروں میں اور۔

قرضی: یہ کلمہ سادہ کثرت صفات پر دلالت کرتی ہے؟

(خدا کا نام حضرت میں ہے)

ارشاد: ہاں۔

خضاد	(کڑاوت سے لڑائی کی ہو کرنے والا)
خفیف	(اسلام پر جبرست قدم)
خامع	(داخل کی سرکوب کرنے والا)
زاجب	(ذاتی اثر اعلیٰ سے)
زجوم	(زخم والا)
زجید	(سیدھا سادہ سادہ والا)
زلیق	(بہت زیادہ سریالی لڑنے والا)
زلف و ف	(نرم دلی)
زاجد	(دلالت سے بہرہ مند)
زاجر	(پتھر اور گھٹا سادہ دلی پرست والا)
زاق	(صحت و صیرت دونوں اعتبار سے کامل و نر صحت)
ساجد	(پہرہ کرنے والا)
سجی	(سلامت کرنے والا)
سبدید	(دوست کرنے والا)
سراج	(سودا)
سجید	(سداوت سے خوشی و محبوب)
سلطان	(پہلا و بہت قوی ہو کر)
سینف	(کھار)
شاہو	(شہرہ کرنے والا)

ضابطہ	(کوئی دیتے والا)
ضریف	(بلند مرتبہ)
ضلیح	(خفا میں کرتے والا)
ضلیق	(میراں، صدد)
ضہور	(ظہور والا)
ضابر	(میر کرتے والا)
ضائق	(سچ)
ضیاء	(روشنی، چمک)
ظاہر	(پاک)
ظہیب	(پادشہ کا خان کرتے والا)
ظہب	(پاک)
ظاہر	(داخل اور روشن)
ظاہد	(مردہ گرا)
ظاہل	(حل کرتے والا)
ظارف	(پچھانے والا)
غالب	(سب سے اتر گیا ہے والا، سہا گئی)
غریز	(غالب)
عظیم	(بڑی اور عظمت والا)
عنداد	(حق تعالیٰ کا سرور، پتھریں میں ملک میں کی طرف سے کہ آگئی)

جہات	(کثیر پاش)
جامع	(کھولنے والا، شروع کرنے والا)
فاجل	(کال فلم والا، بکھر چلا دینے والا)
فاسم	(تھم کر لے والا)
فخر	(پتا)
فوری	(فوری)
فکایل	(کھل)
فکریم	(فی)
فکلیل	(کھلتا کرنے والا)
فکونکب	(رکھنے والا)
فیب	(تھمنا)
فاجد	(کالی، حرام، سوزنا آتی)
فماقون	(اس کے پاس ہاتھ دیکھ پاؤ گا)
فبارک	(ہم سے رکھ، نیک سے)
فتبیر	(تو تھیری جانے والا)
فبین	(رکھنے والا)
فبین	(مستور)
فخاہد	(بچہ رکھنے والا)
فخصی	(تھپ لٹکا)

مُجِيب	(جواب دینے والا شخص وہی کہے گا)
مُخَوِّط	(وہ شخصیت جس کی مخالفت کی گئی)
مُخَرِّج	(جس کی تفریب کی جائے)
مُخَوِّد	(تفریب کے قابل)
مُخْتَار	(پیداوار منتخب)
مُثَلِّر	(چاند اور چاندنی)
مُزَنِّص	(برگزیروں کی دکان)
مُزَوِّل	(کھیل پاش)
مُتَجَنِّب	(انسان سے بچنے والا)
مُتَبَعِم	(سیدھے راستے پر چلنے والا)
مُتَفَرِّد	(سواست سوا)
مُتَشَوِّد	(کوئی دکانی)
مُضْجِح	(چراغ)
مُضْلِق	(تھوڑی کرنے والا)
مُضْطَلِق	(بے)
مُضْجِع	(علامت گزار)
مُضَرَّر	(وہ جس سے انسانوں پر برا بھلا ہوگا)
مُغْظَم	(بڑا کساویہ اعظم)
مُغْلَب	(کھانے والا)

فہین	(مداگر)
فَقْبَد	(درہائی پال چٹے دا)
فَنُکُرم	(نرت دا)
فَنُصِف	(انصاف کرنے دا)
فَنُضُور	(دو ہاتھ غرت والا)
فُہِیْب	(تھم ماسے دا)
فُہِیْر	(دھائی کرنے دا)
فُاہِیْک	(مہارت کرنے دا)
فَافِیْر	(کچھ کے پیرٹ لینے کے بعد سے ظاہر کرنے دا)
فَافِیْب	(دری کے نام کو پانی کرنے دا)
فَافِیْج	(تھمت کرنے دا)
فَافِیْر	(دو کرنے دا)
فَافِیْم	(دھ)
فَافِیْب	(دھکے لپیٹا ہوا)
فَافِیْد	(راٹھا دھیر)
فَافِیْر	(ڈرائے دا)
فَافِیْب	(سر دا، کھات کرنے دا)
فُور	(دھائی)
فُفَام	(پھلتا ہوا)

ثوب	(طرہ برد)
ذابال	(چمپائی)
دوڑ	(چمپائی)
ذوالکفل	(ذو سچلہ)
ذکرہ	(اللہ کا ذکر کرنے والی)
شلیمان	(سچپ شخص)
خشب	(چمپائی)
صالح	(چمپائی)
خزیر	(خدا کا)
عسی	(شری عسی)
لوط	(اولیٰ نبوت چمپائی)
نوسی	(نہ چمپائی، دشت چمپائی کے دو زبان نام ہو کیے کہ قبلی زبان میں چمپائی کو "نوس" اور دشت کو "نوسا" کہتے ہیں)
نوح	(نوحی خواست کلکتہ والے نام)
ہارون	(ہر طرح کے نام)
خود	(آپ کے نام کی طرف اشارہ کرنے والی)
نحی	(نہی کرنے والی)
مطلوب	(حق آپ کرنے والی)
یوسف	(نہایت خوش قسمت)

نونس (اس کے پل والے)

صَلُّوْا عَلٰی الْخَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

شاو اٹام مکیہ کے 3 شہزادوں کے مبارک نام

لابم (تیم کرنے والا)

عبداللہ (اللہ کا بندہ)

ابراہیم (برائے آپ)

صَلُّوْا عَلٰی الْخَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

مرکار ہدیہ مکیہ کے 5 نواسوں کے مقدس نام

عبداللہ (اللہ کا بندہ)

حسن (اچھا)

حسنین (خیریت)

فخین (مہمانی کرنے والا)

علی (بلند)

صَلُّوْا عَلٰی الْخَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فخرہ بیگم (مکیہ کی احمدی بیگم کے والدین کے نام)

پیارے کے پیارے نام

ابو بکر (نور اللہ والے (مکیہ الغلیت والے))

طغر	(دعائی)
عثمان	(خش کرنے والا)
علی	(بلد)
طلحہ	(تالی پھد)
زبیر	(موتور)
عبدالرحمن	(بہت مریاں کرنے والے کا نعت)
سعد	(لڑائی میں)
سجید	(مہربان)
ابو غریبہ	(پہلے گریبا)

صَلُّوا عَلٰی سَيِّدِنَا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صحابہ کرام علیہم السلام کے 135 پاکیزہ نام

اخترم	(ہر شے کی شہسوار)
زاکر	(پاک و صاف نگاہ)
انس	(خیر)
انسد	(بہت کامیاب)
انسلم	(دور و ملاحی والا)
انسید	(گہما گہمی)
انصار	(دور و شرافت والا)

آفس	(میں سے اس معاملہ کیا ہوا تھا، کون کب)
آہنی	(لوہے یا تیتہ کی چیز، کسے ہوا)
بٹن	(چھوٹی بات کا شکل چادر)
ہلال	(پانی اور مرغی میں سے حق کو کہہ دیا)
تاپت	(مستقل حراج)
قضاہ	(بھری حالتوں کا کچھ ہوا)
قزبان	(تپ کر کے ہوا)
چاہر	(نور ہوا)
خجیر	(نور ہوا)
خفٹر	(بھرتی ہوا)
حاجس	(دیکھ دیا)
حاجم	(دور سے آئی، پھر کر کے ہوا)
حاجب	(خفا کر کے ہوا)
حارث	(کھاتے ہوا)
حارم	(دور سے آئی، پھر کر کے ہوا)
حاجب	(دور سے آئی، پھر کر کے ہوا)
حباب	(کھوپ ہوا)
جہان	(نورانی ہوا)
خلفہ	(بے کھوپ)

خز	(خاص اور قیمتی چیزوں سے پاک آزار و شریک)
خسائی	(بھٹ میں ڈھیل)
خسکیم	(دانا، محبوب، ہوشیار)
خضاد	(بھٹ یا قرطبہ کرنے والا)
خضران	(سرشارنگہ والا)
خضرہ	(شیر)
خندہ	(نارنگ)
خفظہ	(ایک درخت کا نام)
خفیف	(شر سے بچنے کی طرف ایک سولہ سیدھا میں میں کوئی چیز ہو پڑے ہو)
خبالہ	(دھوپ)
خباب	(خیر میں پٹھانہ)
خشیب	(گہرا آگاہ)
خضای	(ہوشیار و چین)
خجلاو	(مکان میں طویل اور سادہ کام سے اختیار کرنے والا)
خارم	(میں کی ہڈی کو گوشت سے اٹکے والا)
خہلم	(سجلاں میں اور صبر سے رکھنے والا شخص)
خاہل	(نڈہ چنگ)
خاکوان	(ہوشیار اور چین)
راجہ	(دعا سے یافتہ)

زایع	(لاشہار)
زاجر	(راش)
زاجر	(دھار، طاقتور آدمی)
زبانہ	(انسان، چوڑی، کڑک)
زبد	(انسان، چوڑی، کڑک)
زبانہ	(راش، مٹی، چٹے دھات)
زبانہ	(فصل، مکمل یا غریب، دھار)
زبانہ	(آفت، دھار، مٹی، چٹے دھار)
زبانہ	(کھیل، مٹی، چٹے دھار)
زبانہ	(جلی، پانی، کڑک، دھار)
زبانہ	(قرآن، خبر، دھار، مٹی، چٹے دھار)
زبانہ	(سہ، مٹی، دھار، مٹی، چٹے دھار)
زبانہ	(دھار)
زبانہ	(طیغ، دھار، دھار)
زبانہ	(راش، کڑک، مٹی، چٹے دھار)
زبانہ	(دھار)
زبانہ	(نرم، حراج، دھار)
زبانہ	(نرم، دھار، کڑک، دھار)
زبانہ	(دھار)

فُجَاع	(بہار)
فُجَاد	(بہت حد تک بڑھنا)
فُزِیج	(کوئی شے تھک کر نہ رہنے والی ہو کر، بے ہوش)
فُزْنِک	(صبر)
فُضُون	(مٹی کا گود)
فُتَّان	(خوبصورتی، بے)
فُضِیج	(بڑھ کر بڑھنا)
فُضْوَان	(بچہ، بچہ، بچہ)
فُضْم	(دیر)
فُطْرُق	(بڑھ کر بڑھنا)
فُطْرُق	(بچہ)
فُطْرُق	(بچہ)
عاجِم	(بڑھ کر بڑھنا)
عاجِل	(بچہ، بچہ)
عاجِد	(بچہ، بچہ)
عاجِس	(بچہ، بچہ)
عاجِل	(بچہ، بچہ)
عاجِل	(بچہ، بچہ)
عاجِل	(بچہ، بچہ)
عاجِل	(بچہ، بچہ)

غضلی	(دانا اور پیارا دلی)
غضار	(قفل چراغ، پادار)
غضیر	(طرح)
غشان	(دلی کی گروٹی)
غضلی	(غلیظت و ہلا)
قارب	(بھرتی بخشی)
قنارہ	(ایک درخت)
قطبہ	(سرور)
غیر	(بہت اور طریقہ دار)
غوث کب	(دانش خوار قوم کا سرور)
غھٹس	(قیر)
لاجب	(کھلا اور صحت)
لاجلی	(شے و ہلا)
لیند	(مکان میں قیام کرنے والا)
لفضان	(دعا و دعا آدی شہادت گریہ کا دلی)
مائع	(بہت کم و ہلا)
عازی	(دانش و سامنے والا بولی)
عابلک	(گھٹس و گھٹس)
بذلّاج	(بہت کم و ہلا اور گھٹس کا دلی ہو)

غَزَاؤُق	(غزاول)
غَسْفُود	(غسلِ نجس کا مایہ)
غَصَب	(برداشت کرنے والا)
غَطْرَاف	(گھاسنے والا)
غَطْفَر	(مطرِ اعلیٰ وغیرہ سے لگانا)
غُغْلَا	(چاند کی جگہ)
غُغْلَاوِیَہ	(آواز گھونکنے والا)
غُغْلِل	(چاند کا)
غُغْرُذ	(چاند کی دھار سے والا)
غُغْرِیَّت	(نرا دھننے والا)
غُغْلَانَد	(ایک بڑا کھڑا حصوں کی تقسیم کرنے والا)
غُغْلَام	(بہادر لڑائی میں سب سے آگے بڑھنے والا)
غُغْغُول	(جس کی آنکھوں میں غم رہا ہو)
غُغْبِیْب	(غدا کی طرف سے رخ کرنے والا)
غُغْبِر	(گھاسنے والا)
غُغْغِلِر	(چھپنے والا)
غُغْغَال	(انہولی آئی)
غُغْس	(دوست، غمخوار)
غُغْمُون	(پاکت، غمناک، غمناک)

فاجعہ	(غول ماری دنگی پر کرنے والا)
مالع	(فلج دینے والا)
نصیب	(حصہ)
نکشان	(نقشیں پانے والا)
نعم	(سامپ لخت)
نوازل	(پیش رفتی، جری پور)
واہج	(دوست دینے والا)
والد	(آگ دہانی کرنے والا)
واقل	(پتہ پھیلانے والا)
ہلال	(کھلی جڑی کا پتہ)
بابر	(آسانی دہانی)
بابین	(پہر گئے)
ہنار	(دھات چھڑا پھر گئے)
یقان	(ڈاکٹر والا)

صَلُّوا عَلٰی فَحِشِبَا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہمزگانِ عینِ رَہْمَتُ الرَّحْمٰنِ کی 27 جہاز کا نام

نُزُلان	(شیر - حضرت امیرِ عالمی سلطانِ مصری حضرت عبدالعزیز کے نام پر) خود کی بہت بڑا حصہ دنگ سے حرام دنگ حضرت شیخ (پہر)
---------	--

زُہیل	روایت ہے کہ حضرت زکریاؑ کی زوجہ حضرت سیدہ زکریاؑ نے ہم کو دیا (طحاوی ص ۱۰۰)
سورقہ	(سورقہ: خلیفہ اہل حضرت سیدہ زکریاؑ نے ہم کو دیا (طحاوی ص ۱۰۰))
شریف	(زکریاؑ کی بیوی نے خلیفہ اہل حضرت سیدہ زکریاؑ کو دیا (طحاوی ص ۱۰۰))
خدیجہ	(خدیجہ: خلیفہ اہل حضرت سیدہ زکریاؑ نے ہم کو دیا (طحاوی ص ۱۰۰))
غنائی	(غنائی: خلیفہ اہل حضرت سیدہ زکریاؑ نے ہم کو دیا (طحاوی ص ۱۰۰))
چراغ	(چراغ: خلیفہ اہل حضرت سیدہ زکریاؑ نے ہم کو دیا (طحاوی ص ۱۰۰))
عطاء	(عطاء: خلیفہ اہل حضرت سیدہ زکریاؑ نے ہم کو دیا (طحاوی ص ۱۰۰))
غیبی	(غیبی: خلیفہ اہل حضرت سیدہ زکریاؑ نے ہم کو دیا (طحاوی ص ۱۰۰))
جبرائیل	(جبرائیل: خلیفہ اہل حضرت سیدہ زکریاؑ نے ہم کو دیا (طحاوی ص ۱۰۰))
ظفر	(ظفر: خلیفہ اہل حضرت سیدہ زکریاؑ نے ہم کو دیا (طحاوی ص ۱۰۰))
فخاہد	(فخاہد: خلیفہ اہل حضرت سیدہ زکریاؑ نے ہم کو دیا (طحاوی ص ۱۰۰))
معارف	(معارف: خلیفہ اہل حضرت سیدہ زکریاؑ نے ہم کو دیا (طحاوی ص ۱۰۰))

میں نے اپنے لیے ایک اور چیز کا نام رکھا ہے

میرا دوسرا نام ہے جس کی اسی جان کا مبارک نام

(مختار بن عبد اللہ)

آپ

میرا دوسرا نام ہے جس کی اسی جان کا مبارک نام
(مختار بن عبد اللہ)

(مختار بن عبد اللہ)

مختار

(مختار بن عبد اللہ)

مختار

(مختار بن عبد اللہ)

مختار

۱۱ اہم نام ہیں جس کے نام

(مختار بن عبد اللہ)

مختار

(مختار بن عبد اللہ)

مختار

(مختار بن عبد اللہ)

مختار

(مختار بن عبد اللہ)

مختار

(مختار بن عبد اللہ)

مختار

(مختار بن عبد اللہ)

مختار

مختار بن عبد اللہ

(مختار بن عبد اللہ)

زینبؓ	(ایک مہینہ نوشہوار چدا)
زینبؓ	(ایک مہینہ نوشہوار چدا)
فیثونہ	(۲۰ گھنٹہ)
جوزیرہ	(پھر لی لڑکی)
ضیہ	(بھی ہوئی)

سَلُّوْا عَلٰی فَحِیْبَہٗ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مرقاۃ مدینہ **سَلِّیْکُمْ** کسی شہزادیوں کے مبارک نام

زینب	(ایک مہینہ ہیکہ دار دے)
زلیخہ	(زلی کرے والی)
آم کلوم	(۲۰ گھنٹہ پورے والی کی ماں)
فاطمہ	(آپنی بہن سے پڑا لے والی)

سَلُّوْا عَلٰی فَحِیْبَہٗ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مرقاۃ مدینہ **سَلِّیْکُمْ** کسی ۳ مقدم کنیزوں کے نام

ماریہ	(گوری اور چمکدہ والی)
زینخانہ	(ایک نوشہوار چدا)
قیسہ	(پاک صاف)

سَلُّوْا عَلٰی فَحِیْبَہٗ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مرقاۃ مدینہ **سَلِّیْکُمْ** کسی ۳ مقدم کنیزوں کے نام

سرکارِ مدینہ منکرم کی چار نواسیوں کے نام

نعمانہ	(نور کو کہنے والی)
زلفہ	(ترقی کرنے والی)
نعم کلثوم	(نور کشت پر سے دل کی ماں)
زہب	(ایک مسکینہ کا بیٹا)

صَلُّوا عَلٰی فَخْرِيَّہِ ۱ صَلِّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

59 صحابیات و سرکارِ مدینہ کے نام

آبیہ	(سختی)
اکملہ	(شراب و زہر کی دہلی)
آزوی	(مسکینہ)
انصافہ	(انصاف کی علامت)
انہتہ	(چتر)
انہ	(پھولی کی پتھر)
انہشہ	(رومان کرنے والی میرانی کرنے والی)
انہن	(سیوگی دہلی)
نور فخرہ	(ایک دھندلے بچہ)
نسرہ	(کھیل)
نیشورہ	(نرگزی سے دل)

نہتہ	(جہاں)
نجیلہ	(میں سے بڑھ کر)
نحیہ	(بھاری)
نحوۃ	(پہلی بات)
نحسہ	(نقص)
نحوکچہ	(تھکنا توں)
نحیفہ	(کھانکے گھوڑوں کی ایک قسم جو پورے دن کھڑے رہتی ہیں)
نحوادہ	(دو رنگ بچھالی)
نحوالہ	(برقی ٹھوس)
نحوڑہ	(نالی اور ستارہ توں)
نحوڑہ	(کلیں پانچواں خوشامی)
زباب	(مٹیہ دل)
زبانہ	(تھکنا اور پارے توں)
زبانہ	(دھکارے توں مٹیہ)
زبانہ	(نرم دل)
زبانہ	(زنگی کا پتھر)
زبانہ	(نورانی زنگی)
زبانہ	(ایک خاصے کا نام)
زبانہ	(خوبی)

گنبد	(عالمات کا امام حسین علیہ السلام)
گرجہ	(سوزنا توں)
لیہ	(برج کا خاص اور بگڑی حصہ)
لہی	(نوشہ دار اور صوبہ دار توں)
نیلند	(نر نامہ دار توں)
نعاۃ	(پندار)
نیلنگ	(نک)
نیشہ	(سپہا سپہ سالار اور شریف توں)
نخجندہ	(نخیز کا دروازہ یا کنگی پرست خانہ اور مونی)
نستورہ	(آسمان سپہی)

صَلُّوْا عَلٰی خَیْبِ اَ صَلِّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

49 دیگر بزرگ خواتین کے نام

نیلند	(نوشہ دار سپہ سالار کے طاقی حضرت سیدہ اشہرہ علیہ السلام کی والدہ گرامیہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی)
نیرۃ	(نیرہ نامی ایک ننگی بزرگ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی والدہ)
نیلند	(نیلند نامی ایک ننگی بزرگ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی والدہ)
نیلند	(نیلند نامی ایک ننگی بزرگ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی والدہ)

فوجہ	(اسامہ رضی اللہ عنہ بخت طویل ہمارے خاتون محترمہ زکاء سے راز اندازت پادشہ)
بجیلہ	(انہی سرداروں کے ہوتے تو ہم باپ کے اہل خانہ کے ہوتے ہوتے ہوتے بجیلہ کی بیٹی کا نام)
خیریت	(انہی خیریت کی بخت میں ہے۔ "بی بی خیریت" انہی خیریت کی خیریت کے ہمارے بخت میں کہ اسامہ رضی اللہ عنہ کی بی بی خیریت کے ہمارے بخت میں ہے)
خفاۃ	(اسامہ رضی اللہ عنہ کے ہمارے خفاۃ کے ہمارے خفاۃ کے ہمارے بخت کی بیٹی کا نام)
خوۃ	(انہی کے ہمارے خوۃ کے ہمارے خوۃ کے ہمارے خوۃ کے ہمارے بخت کی بیٹی کا نام)
زانیہ	(انہی کے ہمارے زانیہ کے ہمارے زانیہ کے ہمارے زانیہ کے ہمارے بخت کی بیٹی کا نام)
زانیہ	(انہی کے ہمارے زانیہ کے ہمارے زانیہ کے ہمارے زانیہ کے ہمارے بخت کی بیٹی کا نام)
زانیہ	(انہی کے ہمارے زانیہ کے ہمارے زانیہ کے ہمارے زانیہ کے ہمارے بخت کی بیٹی کا نام)
زانیہ	(انہی کے ہمارے زانیہ کے ہمارے زانیہ کے ہمارے زانیہ کے ہمارے بخت کی بیٹی کا نام)
زانیہ	(انہی کے ہمارے زانیہ کے ہمارے زانیہ کے ہمارے زانیہ کے ہمارے بخت کی بیٹی کا نام)
زانیہ	(انہی کے ہمارے زانیہ کے ہمارے زانیہ کے ہمارے زانیہ کے ہمارے بخت کی بیٹی کا نام)

طُفْلٌ مِمَّنْ طَعِنَ عَلَيْهَا	
(مردہ بزرگ، معزز، حضرت سیدہ ابراہیمہؓ حضرت کی ذمہ داری پر طعن طعن کیا گیا)	ضارۃ
(دانت میں چبھتی، حضرت عائشہؓ پر طعن طعن کیا گیا کی کل نہیں)	ضارۃ
(بڑی کا دانت، حضرت سیدہ امراءؓ، طعن طعن کیا گیا)	بیطرۃ
(۲۰) کُتْلَى دَرَجَتِ عَصْرَةٍ طَلَبَتْ شَيْبَ مَعَالِطِ طَعْنِ	تنبیہ
(سکون، طبعی، حضرت تہ، تالکندہ دانت میں طعن طعن کیا گیا)	تنبیہ
(سکون، طبعی، مشہور منہ کی "کلمہ یکہ" نام، جس کا ذکر قرآن پاک میں آگیا ہے اس منہ کی خفی لکھاتے ہوئے اس کے شکل بنی ہر ایک کے اختصارات حاصل ہوئی تھیں)	تنبیہ
(دانت، طبعی، خواہش، حضرت سیدہ اُمّ مَعْلُومَہؓ، طعن طعن کیا گیا)	تنبیہ
(کلمہ طبعی، نام طعن طعن کیا گیا، اس کی ایک طرح کا کلمہ تھا)	تنبیہ
(دانت، دانت، ایک کلمہ، حضرت سیدہ طعن طعن کیا گیا، حضرت سیدہ آمنہؓ)	تنبیہ
(مردہ، بزرگ، بزرگ، حضرت سیدہ طعن طعن کیا گیا، طعن طعن کیا گیا)	تنبیہ
(کلمہ طبعی، ایک کلمہ، ایک کلمہ، حضرت سیدہ طعن طعن کیا گیا)	تنبیہ
(کلمہ طبعی، ایک کلمہ، ایک کلمہ، حضرت سیدہ طعن طعن کیا گیا)	تنبیہ
(حضرت سیدہ طعن طعن کیا گیا، حضرت سیدہ طعن طعن کیا گیا)	تنبیہ

کی زبان کا نام)	
(نوش نگار میں نمایاں اور اچھا لکھوانے والی ایک یاد دہانہ قلمی رسمہ کا نام)	طالیقہ
طالعہ کا نام)	
(معدہ) ایک۔ حضرت سیدنا ابوالحسن علی رضی اللہ عنہ کی والدہ	طیبتہ
مگر زمانہ طیب نہ تھا جب سے طالعہ صاف ہو گیا)	
(شریعتِ احمدیہ اور شریعتِ اہل حق سے قطعاً، کئے جانے والی یا کئے	طریقہ کا نام
جس میں کئی نام جنہوں نے سرکارِ دین حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ سے	
کو اپنی شکل دے دی ہے کہ احمدیت حاصل کی تھی)	
(سورجی کرنے والی۔ حضرت سیدنا ابوالحسن علی رضی اللہ عنہ کی والدہ کی	طریقہ کا نام
نکن جو کہ نہایت صاف و درخشاں اور عبادت گزار اور فاضل تھیں)	
(سورجی کو دیکھ کر حضرت سیدنا ابوالحسن علی رضی اللہ عنہ کی پتی کا نام)	طالیقہ
(بڑی، حضرت سیدنا ابوالحسن علی رضی اللہ عنہ کی پتی کا نام)	طالیقہ
(تیرہ دن کی بھائی، حضرت کی ایک عبادت گزار اور فاضلہ تھیں)	طالیقہ کا نام
سیدنا کا نام)	
(محبوب قرآنی، دیکھو، دیکھو، یہ عورت حضرت سیدنا ابوالحسن علی رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں)	طالیقہ کا نام
(ان کے کرنے والی، حضرت سیدنا ابوالحسن علی رضی اللہ عنہ کی پتی کا نام)	طالیقہ کا نام
(ان کے دیکھنے والی، حضرت سیدنا ابوالحسن علی رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں)	طالیقہ کا نام
(ان کے دیکھنے والی، حضرت سیدنا ابوالحسن علی رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں)	طالیقہ کا نام

[illegible]

بحر طاعتیہ کی حمد کا نام	
(انہد کا نام دینا کا لقب۔ معترض ہے) (اسلمی قنڈی کی حمد کا نام)	طہا جزا
(تخلی کا پہلا۔ ایک رنگ اور اس پر صحت معترض ہے) (اتم عبد اللہ کی حمد کا نام)	یاضہ بین
دست باہر سے طاعتی طہا کا نام	

تقریباً 16 متفرق زخانہ نام

(ایک آواز کے طائر کی حمد کا نام)	ایڑم
(انہد سے لکھنا نام میں معترض ہے) (اسلمی قنڈی کی حمد کا نام)	القضی
(وہا طائر کا نام)	
(سیدہ الطیلس طاعتی سے لکھنا کا لقب)	قنول
(جنم کی ایک اور نام)	قنہیم
(لکھنا کی پہلا) (سکھنا اور جنم کا نام)	جونا
(لکھنا اور جنم کے دونوں کا نام ہے)	قنولین
(لکھنا کی پہلا) (لکھنا کی پہلا) (لکھنا کی پہلا)	خبریم
(سکھنا کی پہلا) (لکھنا کی پہلا) (لکھنا کی پہلا)	خفتورا
(لکھنا اور جنم کے دونوں کا نام ہے)	زخراء
(ایک طہر سے لکھنا کا نام ہے) (لکھنا کی پہلا)	زخون
(شیراز کے طہر سے لکھنا کا نام ہے) (لکھنا کی پہلا)	ضلعینہ
طہا کا نام ہے)	
(انہد کی۔ معترض ہے) (لکھنا کی پہلا) (لکھنا کی پہلا)	جہلیہ

صلی علیہ وآلہ وسلم	
(پاکستان میں صحت سے تندرست و شادمانہ طور پر صلی علیہ وآلہ وسلم)	طابعہ
(عراق میں صلی علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صلی علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ)	طوبی
جنت میں ایک صلی علیہ وآلہ وسلم	
(کوئی صحت سے تندرست و شادمانہ طور پر صلی علیہ وآلہ وسلم)	غلز
(پاکستان میں صحت سے تندرست و شادمانہ طور پر صلی علیہ وآلہ وسلم)	خوار

صَلُّوا عَلٰی خَلِیْفِیْہِمْ اَیُّہَا الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ عَلٰی مَعْنٰی

سات ائمہ کرام علیہم السلام کی کتبیں

ابو القاسم، ابو القاسم	ابو القاسم، ابو القاسم
ابو القاسم، ابو القاسم	ابو القاسم، ابو القاسم
ابو القاسم، ابو القاسم	ابو القاسم، ابو القاسم
ابو القاسم، ابو القاسم	ابو القاسم، ابو القاسم
ابو القاسم، ابو القاسم	ابو القاسم، ابو القاسم
ابو القاسم، ابو القاسم	ابو القاسم، ابو القاسم
ابو القاسم، ابو القاسم	ابو القاسم، ابو القاسم
ابو القاسم، ابو القاسم	ابو القاسم، ابو القاسم

71 صحابہ کرام علیہم السلام کی کتبیں

ابو القاسم	ابو القاسم، ابو القاسم
------------	------------------------

حضرت چچہ : اُمّ الدیّالیٰ : اُمّ عمریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	اُمّ عقیس
حضرت چچہ : عثمان بن عفّان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	اُمّ عبد اللہ : اُمّ عبد الرحمن : اُمّ عمرو
حضرت چچہ : ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ : عاتکہ	اُمّ عقیس : اُمّ ترکب
حضرت چچہ : عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ	اُمّ عبد
حضرت چچہ : زبیر بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ	اُمّ عبد اللہ
حضرت چچہ : عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ	اُمّ عبد
حضرت چچہ : سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ	اُمّ سلمہ
حضرت چچہ : سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ	اُمّ الخیر
حضرت چچہ : ہارث بن کلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	اُمّ حبیبہ
حضرت چچہ : اسماء بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ	اُمّ محمد : اُمّ زید : اُمّ زیدہ
حضرت چچہ : سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ	اُمّ سلمہ
حضرت چچہ : انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ	اُمّ انس
حضرت چچہ : انس بن خثیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	اُمّ انس : اُمّ عیسیٰ : اُمّ عیوب : اُمّ خثیمہ : اُمّ عمرو
حضرت چچہ : انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ	اُمّ عبد

[illegible]

حضرت سیدنا امام ربیع بن رافع رضی اللہ عنہ	ابو رافعہ
حضرت سیدنا امیر المومنین ابو بکر رضی اللہ عنہ	ابو بکر صدیق
حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ	ابو حنیفہ
حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ	ابو سمرہؓ ابو صوفی
حضرت سیدنا طلحہ بن یحییٰ رضی اللہ عنہ	ابو طلحہ (بہلی)
حضرت سیدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ	ابو عبد
حضرت سیدنا امام زید رضی اللہ عنہ	ابو زید الصضری
حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ	ابو موسیٰ (کصفری)
حضرت سیدنا عثمان بن عامر رضی اللہ عنہ	ابو عثمانہ
حضرت سیدنا عمرؓ رضی اللہ عنہ	ابو جحیم
حضرت سیدنا عمرؓ رضی اللہ عنہ	ابو جحیم
حضرت سیدنا عمرؓ رضی اللہ عنہ	ابو عبد اللہ
حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ	ابو مسعود
حضرت سیدنا ابو ذرؓ رضی اللہ عنہ	ابو ذر
حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ	ابو عفان

اَبُو الْقَاسِمِ اَبُو الْقَاسِمِ	حضرت شیخ ابوالقاسم بن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اَبُو قَتِيبَةَ	حضرت شیخ ابوالقاسم بن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اَبُو حَبِيبَةَ	حضرت شیخ ابوالقاسم بن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اَبُو عَبْدِ اللَّهِ	حضرت شیخ ابوالقاسم بن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اَبُو عَبْدِ اللَّهِ	حضرت شیخ ابوالقاسم بن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اَبُو عَبْدِ اللَّهِ	حضرت شیخ ابوالقاسم بن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اَبُو عَبْدِ اللَّهِ	حضرت شیخ ابوالقاسم بن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اَبُو عَبْدِ اللَّهِ	حضرت شیخ ابوالقاسم بن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اَبُو عَبْدِ اللَّهِ	حضرت شیخ ابوالقاسم بن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اَبُو عَبْدِ اللَّهِ	حضرت شیخ ابوالقاسم بن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

13 صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی مختصر

اَبُو حَبِيبَةَ	حضرت شیخ ابوالقاسم بن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اَبُو حَبِيبَةَ	حضرت شیخ ابوالقاسم بن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اَبُو حَبِيبَةَ	حضرت شیخ ابوالقاسم بن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اَبُو حَبِيبَةَ	حضرت شیخ ابوالقاسم بن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اَبُو حَبِيبَةَ	حضرت شیخ ابوالقاسم بن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عقربہؓ چہ نام رکھے ہو پڑی نخلی کہہ و سناطو ہو	ابو الحسن
عقربہؓ چہ نام رکھے ہو پڑی نخلی کہہ و سناطو ہو	ابو القاسم
عقربہؓ چہ نام رکھے ہو پڑی نخلی کہہ و سناطو ہو	ابو شکر
عقربہؓ چہ نام رکھے ہو پڑی نخلی کہہ و سناطو ہو	ابو محمد
عقربہؓ چہ نام رکھے ہو پڑی نخلی کہہ و سناطو ہو	ابو شکر کانی
عقربہؓ چہ نام رکھے ہو پڑی نخلی کہہ و سناطو ہو	ابو اسحاق
عقربہؓ چہ نام رکھے ہو پڑی نخلی کہہ و سناطو ہو	ابو عبد اللہ
عقربہؓ چہ نام رکھے ہو پڑی نخلی کہہ و سناطو ہو	ابو الحسن
عقربہؓ چہ نام رکھے ہو پڑی نخلی کہہ و سناطو ہو	ابو عیسیٰ
عقربہؓ چہ نام رکھے ہو پڑی نخلی کہہ و سناطو ہو	ابو عبد اللہ
عقربہؓ چہ نام رکھے ہو پڑی نخلی کہہ و سناطو ہو	ابو داؤد
عقربہؓ چہ نام رکھے ہو پڑی نخلی کہہ و سناطو ہو	ابو عبد اللہ حسن
عقربہؓ چہ نام رکھے ہو پڑی نخلی کہہ و سناطو ہو	ابو الفضل
عقربہؓ چہ نام رکھے ہو پڑی نخلی کہہ و سناطو ہو	ابو شکر
عقربہؓ چہ نام رکھے ہو پڑی نخلی کہہ و سناطو ہو	ابو عیسیٰ
عقربہؓ چہ نام رکھے ہو پڑی نخلی کہہ و سناطو ہو	ابو عبد اللہ

حضرت چچ نام احمدی شکر رضا علیہ	ابو عبد اللہ
حضرت چچ نام عیسیٰ ابن مریم علیہ وسلم	ابو عبد اللہ
حضرت چچ نام محبوب علیہ السلام	ابو یوسف
حضرت چچ نام محمد رضا علیہ	ابو عبد اللہ
حضرت چچ نام احمدی کریم علیہ وسلم	ابو جعفر
حضرت چچ نام عیسیٰ ابن مریم علیہ وسلم	ابو العباس
حضرت چچ نام محمد علیہ وسلم	ابو یوسف
حضرت چچ نام محمد رضا علیہ وسلم	ابو محمد
حضرت چچ نام عیسیٰ ابن مریم علیہ وسلم	ابو محمد
حضرت چچ نام محمد علیہ وسلم	ابو یوسف (خوالہ)
حضرت چچ نام محمد رضا علیہ وسلم	ابو یوسف
حضرت چچ نام محمد رضا علیہ وسلم	ابو یوسف (جعدی)
حضرت چچ نام محمد رضا علیہ وسلم	ابو یوسف
حضرت چچ نام محمد رضا علیہ وسلم	ابو یوسف
حضرت چچ نام محمد رضا علیہ وسلم	ابو یوسف
حضرت چچ نام محمد رضا علیہ وسلم	ابو یوسف

حضرت چہارم بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے کہا کہ	ابو الحسن
حضرت چہارم بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے کہا کہ	ابو بکر
حضرت چہارم بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے کہا کہ	ابو عقیل
حضرت چہارم بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے کہا کہ	ابو عبد اللہ
حضرت چہارم بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے کہا کہ	ابو محمد
حضرت چہارم بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے کہا کہ	ابو القاسم
حضرت چہارم بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے کہا کہ	ابو عبد اللہ
حضرت چہارم بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے کہا کہ	ابو حفص
حضرت چہارم بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے کہا کہ	ابو عبد الرحمن
حضرت چہارم بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے کہا کہ	ابو علی
حضرت چہارم بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے کہا کہ	ابو الحسن
حضرت چہارم بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے کہا کہ	ابو القاسم
حضرت چہارم بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے کہا کہ	ابو الحسن
حضرت چہارم بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے کہا کہ	ابو بکر
حضرت چہارم بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے کہا کہ	ابو عبد اللہ
حضرت چہارم بن عمر (رضی اللہ عنہما) نے کہا کہ	ابو زکریا

ابو عبد اللہ	لقب زابطہ سے یہ گدی سلطان ۱۲۰۱ء کی ہے، یہاں قلعہ تھوڑی
ابو محمد	ہاں حضرت سیدنا شہید رضا خاں کی ہے، یہاں قلعہ
ابو محمد	نام کہیں حضرت سیدنا سید محمد علی شاہ سادات علی کی ہے
ابو فضل	موجودہ قلعہ، کہیں سیدنا محمد سید محمد کا قلعہ ہے، یہاں قلعہ تھوڑی
ابو یوسف	قلعہ اعظم حضرت سیدنا امام شریف اکبر علیہ السلام ہے، یہاں قلعہ تھوڑی
ابو القیوم	موجودہ قلعہ اعظم حضرت سیدنا امام شریف اکبر علیہ السلام ہے، یہاں قلعہ تھوڑی
ابو فیروز گانت	اس کا نام حضرت سیدنا سید محمد رضا علیہ السلام ہے
ابو فخر گانت	شہر کی تعمیر کردہ حضرت سیدنا سید محمد علی علیہ السلام ہے، یہاں قلعہ تھوڑی
ابو بدال	امیر الیہ حضرت سیدنا سید محمد علی علیہ السلام ہے، یہاں قلعہ تھوڑی
ابو شہین	قلعہ بدال حضرت سیدنا سید محمد علی علیہ السلام ہے، یہاں قلعہ تھوڑی
ابو بدال	قلعہ بدال حضرت سیدنا سید محمد علی علیہ السلام ہے، یہاں قلعہ تھوڑی

سَمُّوا عَنَى الْحَبِيبِ! عَلَى اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

18 صحابہ کرامؓ کی زندگی کے القابات

حضرت سیدہ ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا	جنتِ بقیۃ (بلا فساد) کرنے والی
حضرت سیدہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا	فائزۃ (جائزہ ملنے والی) کرنے والی
حضرت سیدہ ام کلثوم ثانیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	مُؤْتَمِرۃ (ملاقات کرنے والی)

[illegible]

حضرت شیخ کا نام: محمد بن اسماعیل بن علی بن ابی حمزہ	قریباً ۱۵۰ سال قبل از ہجری (۱۵۰ سال قبل از ہجری)
حضرت شیخ کا تخلص: علی بن ابی حمزہ	بَقُولُ الْحَقِّ (ای کوئی نہ کہتا تھا)
حضرت شیخ کا لقب: علی بن ابی حمزہ	طبرانی (۱۵۰ سال قبل از ہجری)
شیخ کا اصل نام: علی بن ابی حمزہ	حاکم (۱۵۰ سال قبل از ہجری)
حضرت شیخ کا لقب: علی بن ابی حمزہ	(۱۵۰ سال قبل از ہجری)
حضرت شیخ کا لقب: علی بن ابی حمزہ	طبرانی (۱۵۰ سال قبل از ہجری)
حضرت شیخ کا لقب: علی بن ابی حمزہ	(۱۵۰ سال قبل از ہجری)

پاک و ہند کے 31 مشہور علماء کرام کے القابات

حضرت شیخ کا نام: محمد بن اسماعیل بن علی بن ابی حمزہ	بَقُولُ الْحَقِّ (ای کوئی نہ کہتا تھا)
حضرت شیخ کا لقب: علی بن ابی حمزہ	طبرانی (۱۵۰ سال قبل از ہجری)
حضرت شیخ کا لقب: علی بن ابی حمزہ	طبرانی (۱۵۰ سال قبل از ہجری)
حضرت شیخ کا لقب: علی بن ابی حمزہ	طبرانی (۱۵۰ سال قبل از ہجری)
حضرت شیخ کا لقب: علی بن ابی حمزہ	طبرانی (۱۵۰ سال قبل از ہجری)
حضرت شیخ کا لقب: علی بن ابی حمزہ	طبرانی (۱۵۰ سال قبل از ہجری)
حضرت شیخ کا لقب: علی بن ابی حمزہ	طبرانی (۱۵۰ سال قبل از ہجری)
حضرت شیخ کا لقب: علی بن ابی حمزہ	طبرانی (۱۵۰ سال قبل از ہجری)

[illegible]

حضرت علامہ مولانا محمد رفیع شہزادہ صاحب	تَاوُفُ الْعِلْمِ لَا يَفْنَى، اَوْ كَيْدِهَا
حضرت علامہ مولانا محمد رفیع شہزادہ صاحب	وَكَيْدُ الْفَقْرِ (اگر کہہ دے)
حضرت علامہ شیخ اکبر الہ آبادی صاحب	طَبِيبُ كَسْتَانِ (طبییب کے نام سے)
حضرت علامہ مولانا فیض احمد فیض صاحب	فَيْضُ مِلَّةِ (اگر کہہ دے)
حضرت علامہ مفتی محمد رفیع صاحب	فَيْضُ مِلَّةِ (اگر کہہ دے)
حضرت علامہ مولانا محمد رفیع صاحب	فَيْضُ مِلَّةِ (اگر کہہ دے)
حضرت علامہ مولانا محمد رفیع صاحب	فَيْضُ مِلَّةِ (اگر کہہ دے)
حضرت علامہ مولانا محمد رفیع صاحب	فَيْضُ مِلَّةِ (اگر کہہ دے)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

چار چیزیں مردار بنا دیتی ہیں

شہاب الدین حضرت سیدنا محمد بن احمد علیہ السلام فرماتے ہیں:

عَبْدٌ رَعْبٌ لِّدُوِّ الْعَدُوِّ "اَلْمُسْطَطْرَقُ" مَن تَقَلَّ فَرَمَاتے ہیں: چار

چیزیں انسان کو مردار بنا دیتی ہیں: اَلْعِلْمُ وَالْاَدَبُ وَالْوَجْدُ

وَالْوَمَانَةُ یعنی علم، ادب، وصال اور امانت۔

(المستطرف، ۱۰/۱۱)

فہرست

24	ذاتی طور پر لکھی گئی	3	اس کتاب پر لکھی گئی ۱۰۰ فیصد
24	کتاب "کتاب" کے بارے میں ایک نیا نیا	6	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
28	کتاب "کتاب" کے بارے میں	7	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
28	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	8	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
29	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	9	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
29	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	9	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
29	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	10	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
30	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	11	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
31	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	11	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
31	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	12	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
32	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	13	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
33	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	13	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
34	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	14	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
34	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	15	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
35	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	15	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
36	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	16	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
36	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	17	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
36	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	18	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
37	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	18	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
37	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	19	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
37	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	20	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
38	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	21	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
39	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	22	آپ کے لیے لکھا گیا ہے
40	آپ کے لیے لکھا گیا ہے	22	آپ کے لیے لکھا گیا ہے

سورہ	آیت	سورہ	آیت
57	اور نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	40	وہ لوگوں کی سزا میں سے نہ
58	اپنے بچوں کی عذبت ہو	41	چنانچہ ہم نے عذبت نہ کیا
59	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	42	میں ان میں سے کسی کو
60	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	42	میں ان میں سے کسی کو
	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	42	میں ان میں سے کسی کو
61	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	43	میں ان میں سے کسی کو
61	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	44	میں ان میں سے کسی کو
62	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو		میں ان میں سے کسی کو
63	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	44	میں ان میں سے کسی کو
63	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	45	میں ان میں سے کسی کو
64	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	45	میں ان میں سے کسی کو
64	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	46	میں ان میں سے کسی کو
65	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	46	میں ان میں سے کسی کو
66	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	46	میں ان میں سے کسی کو
67	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	50	میں ان میں سے کسی کو
68	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	51	میں ان میں سے کسی کو
	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	51	میں ان میں سے کسی کو
69	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	52	میں ان میں سے کسی کو
69	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	52	میں ان میں سے کسی کو
70	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	53	میں ان میں سے کسی کو
71	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	53	میں ان میں سے کسی کو
72	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	54	میں ان میں سے کسی کو
72	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	54	میں ان میں سے کسی کو
73	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	54	میں ان میں سے کسی کو
74	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	55	میں ان میں سے کسی کو
75	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	56	میں ان میں سے کسی کو
76	نہ سزا میں سے کسی کی عذبت ہو	57	میں ان میں سے کسی کو

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
	ہم جن سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	77	دینی مسائل
106	فرمان ہے	77	سید احمد گرام
106	ہم کے ساتھ ملنے کے نام لکھی ہوئی	78	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
108	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	79	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
108	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	79	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
109	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	80	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
110	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	82	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
110	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	83	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
111	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	83	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
111	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	83	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
111	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	84	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
111	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	84	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
112	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	87	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
112	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	88	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
113	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	88	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
114	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	89	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
116	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	96	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
116	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	97	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
117	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	98	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
118	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	99	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
119	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	102	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
120	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	103	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
120	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	104	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی
120	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی	105	ہم سے ملنے کے نام لکھی ہوئی

نمبر	نویں	نمبر	نویں
146	۱۱۱ ہمارے اسیکس سر ڈیوٹی سے کے اختتام	122	پہلے اور گیلوں کے لئے 530 واپس واپس نام
147	مرکبہ پد ملر ڈیوٹی سے واپس ملے کی 4 ٹھوسوں کے ہمارے نام	122	پہلے کے لئے 391 واپس واپس نام "مہر" کی حفاظت کے ساتھ 59
147	مرکبہ پد ملر ڈیوٹی سے واپس ملے کی 3 اختتام گیلوں کے نام	122	دائیں ہمارے نام مرکبہ پد ملر ڈیوٹی سے واپس ملے
148	مرکبہ پد ملر ڈیوٹی سے واپس ملے کی چارہ سبوں کے نام	125	نام اختتام شوگر ہمارے نام ملر ڈیوٹی سے واپس ملے
148	59 سمایا اختتام سے واپس ملے کے نام	126	ملے کے لئے 119 تختہ نام 25 تھوڑے کریم ہمارے نام کے مختصر
151	49 رنگ رنگ ہمارے نام کے نام نمبر 10 اختتام نام	132	نام شوگر ہمارے نام ملر ڈیوٹی سے واپس ملے کے
156	۲۲ تھوڑے کریم تھوڑے تھوڑے کھینچیں	134	3 ٹھوسوں کے ہمارے نام مرکبہ پد ملر ڈیوٹی سے واپس ملے
157	71 سمایا کریم تھوڑے تھوڑے کھینچیں	134	ملے کے 5 تھوڑے کے اختتام نام نمبر 10 تھوڑے کے ہمارے نام
157	13 سمایا اختتام سے واپس ملے کے کھینچیں	134	سمایا کریم سمایا سے واپس ملے کے 136 پاکیزہ نام
162	10 سمایا کریم سمایا سے واپس ملے کے کھینچیں	135	تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے کے 23 ہمارے نام
163	10 سمایا کریم سمایا سے واپس ملے کے کھینچیں	142	نمبر 10 نام پہلے کے لئے 100 واپس نام
167	10 سمایا کریم سمایا سے واپس ملے کے کھینچیں	145	مرکبہ پد ملر ڈیوٹی سے واپس ملے کی چارہ تھوڑے نام
169	10 سمایا کریم سمایا سے واپس ملے کے کھینچیں	146	مرکبہ پد ملر ڈیوٹی سے واپس ملے کی چارہ تھوڑے نام
170	10 سمایا کریم سمایا سے واپس ملے کے کھینچیں	146	مرکبہ پد ملر ڈیوٹی سے واپس ملے کی چارہ تھوڑے نام
173	10 سمایا کریم سمایا سے واپس ملے کے کھینچیں	146	مرکبہ پد ملر ڈیوٹی سے واپس ملے کی چارہ تھوڑے نام

